ہندی
الم اعہد الیکم یا بنی آدم ان لا تعبدوا الشیطن
الحمد للہ علی کل حال درین زمان فیض مآل این کتاب
پر از اسرار سرمدی فوایدبخش امت احمدی
المسمی بہ
زواجر ہندی
یعنی
ترجمہ
جس کا نام
ادم فی الحدیث
مع
ابلیس نامہ
باہتمام منوھان اجر عظیم قاضی فتح محمد و قاضی عبد الکریم اخوان الحاج
قاضی ابراھیم صاحب مغفور ابناء الحاج قاضی نور محمد صاحب مبتر ساکن بلندر
در مطبع فتح الکریم واقع بمبئی بزیور طبع محلی گردید ۱۳۰۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمیع حمد و ثنا خدا کے تئین سزاوار ہے جو گناہ کے زہر کے تئین توبہ کا زہر مہرہ بخشا ہی اور عصیان کے کوہ کے تئین عاصی کے غدر و حیا کی ٹاکی سے اکھاڑ دیا ہے جل جلالہ و عظم شانہ اور نعت و درود اس رسول کے تئین لایق ہے جو گنہگار بدکردار امتیان کے تئین کمال رحمت اور شفقت سے اپنی شفاعت کے دامن مین جھیلا ہی اور پیغمبران نفسی نفسی پکار ینگے دن امتی امتی کی آواز سے امت کو مغفرت کی دولت دلایا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ایسی آل جو امتی امتی کا گاینوالا درد سے دل کے تپاک سے فرمایا ہے ای میری امت دو چیز چھوڑ جاتا ہون میرے بعد ان دو چیز کی بہت تعظیم کرو اور بہت تکریم کرو وہ دو چیز ایک کلام اللہ ہے دوسری چیز میری عترت ہے یعنے میری آل ہے ایسے اصحاب جو وحی کے موافق بات کہنے والے خاطر جمعی سے دل کے اطمینان سے فرمایا ہے جو میرے اصحاب تارے کے مانند ہین انمین سے جسکی پیروی کرینگے تم ہدایت پائینگے تم انمین سے خاص چار یار باصفا اسلام کے جسم کو چار عناصر ہین اور دین کی دیوار کے چار رکن ہین رضی اللہ تعالی عنہم و ارضاہم

بعدہ جان تو جو مردمک دیدۂ اقبال نور البصر جاہ و جلال امیر کبیر دار الامارت بنظیر نواب امیر الممالک معین الدولہ محمد علی حسین خان بہادر ظفر جنگ یعنے ثمرۂ فواد قرۃ العین معین شاہان ماوای سلطنت پناہان جناب امیر الہند والاجاہ نواب عمدۃ الامرا بہادر خلد اللہ ملکہما دام اللہ سلطنتہما بطول حیاتہما زواجر کی کتاب جو حدیث شریف مین ابن حجر تیمی سے ہے اس عاصی یعنے شیخ آدم سے قرأت کرتا تھا اوسکے کثیر الفوائد پر نظر کرکے فرمایا اگر اسکا ترجمہ صاف ہندی مین ہووے تو سبکو خصوص عورتان اور امیانکو بہت فائدہ بخشیگا اور گناہان سے توبہ کرینگے اسواسطے یہہ عاصی اسکو ترجمہ کیا اور تھوڑی حدیثیان دوسری کتابونکی بھی اسمین برمحل داخل کرکر بارہ باب اور کتنی فصل پر بانٹی کیا اور ترجمۂ آدم فی الحدیث اسکا نام رکھا اور اسمین قرآن کی بعضی آیتان ہین تفسیر سے انکا ترجمہ کیا اب پڑھنے والونسے امید وار ہون جو اس گنہگار کے حق مین اور امیر موصوف کے حق مین جو یہہ کتاب بنانیکا سبب وہی پڑا ہی دعاء خیر سے نہ بھولین حق تعالے اسکو ماں باپ کے

سایۂ دولت پایۂ مین برخوردار عمر دراز جاہ و دولت مین بیشمال چال چلن مین خوش خلق مین اشتہار
کثرت اولاد مین پوتا پوتی نانا نانی مین ضرب المثال شرع شریف مین قایم عدل و ریاست مین محکم رکھے
آمین یارب العالمین بحرمۃ النبی وآلہ الماجدین فہرست ابواب پہلا باب
نماز کی سستی کرنیکے اور نماز نہ کرنیکے عذاب کے بیان مین اور وضو اور نماز کرنیکے ثواب اور فضیلت
مین دوسرا باب ماںباپ کی نافرمانی اور رنج دینے کے عذاب مین اور فرزندونکا حق ماںباپ پر ہے
بیان مین تیسرا باب زنا حرام کے بیان مین چوتھا باب مردان مردونکے ساتھ اور عورتان عورتون
کے ساتھ مشغول ہونیکے عذاب مین یہ دونون چیز زنا حرام سے بھی بہت خراب ہین پانچوان باب مرد کا
حق جورو پر ہے سو بیان مین چھٹا باب جورو کا حق مرد پر ہے سو بیان مین یہہ دونون باب تنبیہ
الغافلین سے لایا ہون اور اس باب مین دو فصلین ہین پہلی صلہ رحمی کے بیان مین دوسری مسلمانونکو رنج
دینے کے عذاب مین یہہ دونون فصلین زواجر مین ماںباپ کے خویش اقارب کے ساتھ سلوک اور تواضع خوشخوئی
خلق کرنیکو صلہ رحمی کہتے ہین ساتوان باب آپکو آپ مار لینے اور ناحق دوسرونکو قتل کرنیکے اور
پیٹ گرا کر بچونکو مارنیکے عذاب کے بیان مین آٹھوان باب زکوٰۃ نہ دینے کے عذاب کے بیان مین اس باب
مین ایک فصل سخاوت کے ثواب مین ہے نوان باب بیاج لینے دینے کے عذاب مین بیاج بہت طرح کا ہے
یہہ باب دیکھنے سے معلوم ہوگا دسوان باب شرابخوار کے عذاب مین کیف لانیوالی چیزان شراب
مین داخل ہین یہہ باب بھی دیکھنے سے معلوم ہوگا گیارہوان باب رونے پلانیکے عذاب مین اسمین
ایک فصل ہے بلا مصیبت پر صبر اور شکر کرنیکے ثواب و فضیلت مین اس فصل مین بہت فایدے ہین دیکھنے
سے معلوم ہوگا بارہوان باب گناہ کبائر از تنبیہ الغافلین کتاب کے خلاصہ کے بیانمین تنبیہ
الغافلین عجب فایدے کی کتاب ہے اسکے دیکھنے سے جاہل جہل سے نکلیگا نادان دانا ہوگا انشاء اللہ
فرصت کے وقت اسکا ترجمہ بھی صاف ہندی مین کرکر شوقینونکے اوپر وقف کرونگا علماے عالی مقام
کی جناب مین امیدوار ہے کہ اسمین جو محل صلاح طلب ہووے صلاح دیکر سرفراز فرماوین خدایا
اس کتاب کو بدخط سے غلط نویس سے محفوظ رکھہ آمین فائدہ حق تعالیٰ قرآن مین فرمایا ہے
یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ای ایمان لائے سو لوگ گناہون
سے توبہ کرو خدا کی طرف توبہ خالص یعنے پھر گناہون کی طرف قصد مت کرو جس پیچھے

حق تعالیٰ توبہ کرنیوالون کا مرتبہ اور کرامت ظاہر کر کر فرمایا عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ
عَنْکُمْ سَیِّئَاتِکُمْ تمھارے گناہونکے تئین تمھارے لیے معاف کرنیکو تمھارا پروردگار
نزدیک ہی یعنے حق تعالیٰ تمھارے گناہونکو معاف کر کر تمھارے تئین جنت مین داخل کرتا ہے کسواسطے
کہ گناہونکا بخشنے والا وہی ہی اسکے سوا دوسرا نہین ہی یہہ بات تب ہی جو توبہ کرنیوالے ہرگز
گناہونکی طرف پھر قصد نہ کرین اور اپنے ماضی گناہونکے تئین یاد رکھین اور توبہ بہت کرتے رہین
جیسا سعید بن بریدہ روایت کرتے ہین جو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے اِنِّیْ
لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَفِی اللَّیْلِ کَذٰلِکَ تحقیق مین خدا
سے مغفرت مانگتا ہون اور اسکی طرف توبہ کرتا ہون دنمین سو دفعہ اور رات مین اسی طرح
دوسری حدیث مین ہی یَا اَیُّہَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْہِ فِیْ کُلِّ
یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ ای لوگو خدا کی طرف توبہ کرو تم کسواسطے کہ تحقیق مین توبہ کرتا ہون
خدا کیطرف ہر ایک روز سو دفعہ ای مردان ای عورتان اب غفلت سے نکلو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ
وسلم جو تمام کبیرہ گناہ اور صغیرہ گناہ سے پاک تھے ہر دن ہر رات سو دفعہ استغفار اور توبہ کرتے تھے ہم نفسانی
شہوات کے گرفتار ونکو چاہئے رات دن توبہ و استغفار کو وظیفہ کرین اور توبہ مین ڈھیل نکرین کسواسطے کہ حدیث
مین آیا ہی کہ ھَلَکَ الْمُسَوِّفُوْنَ یعنے جو لوگ کہ گناہ کرتے چلے جاتے ہین توبہ مین ڈھیل کرتے ہین
اور کہتے ہین کہ ہم آخر توبہ کرلینگے آخرا وہین گناہونمین بے توبہ مرتے ہین اور دوزخکے لقمے ہوتے ہین
حدیث عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَۃِ قَبْلَ الْمَوْتِ وَعَجِّلُوْا بِالصَّلٰوۃِ قَبْلَ الْفَوْتِ مرنیکے آگے جلد توبہ
کرو کیونکہ تمھاری موت کونسی ساعت ہی سو تمکو خبر نہین ہی وقت جانیکے آگے نماز کرلو کیونکہ جو گیا
وقت پھر نہین آتا ہی توبہ کی معنی یہہ ہے کہ اپنے گناہونکے اوپر پشیمان رہنا اور زبان سے استغفار کہنا
اور گناہونکی طرف پھر کبھی نہ آونگا کر کر دلمین اعتقاد رکھنا اور جھوٹھ غیبت اور بیہودہ کلام سے
زبان بند کرنا اور کسی سے حسد وعداوت نہ رکھنا اور نیک صحبت اختیار کرنا اور بد صحبت سے
ایسا پرہیز کرنا جو اپنے سے اسکو ہیبت ہووے بلکہ بدصحبت کو دنیا ودین کا دشمن جاننا حکایت
بنی اسرائیل کی قوم مین ایک خوبصورت عورت زنا کا کسب اختیار کی تھی سے ایک عابد دیکھکر عاشق ہوا
اور اپنا پہنا ہوا لباس بیچکر دس دینار سے آدیکہ جب اسکی طرف ہاتھ لنبا کیا خدا کی رحمت اسکے آگے کی عبادت

کی برکت سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اوسکے دلمین خوف آیا جو خدا سے پر فعل کیتے ہین دیکھتا ہی قیامت مین کیا جواب
دون کر کر شرمندہ سے بے اختیار رو دیا تمام بدن سے اسکے کانپنے لگے عیش کرنا چھوڑ دئے تو عورت پوچھی کیا سبب
تیرا حال ایسا ہوا کہا اپنے پروردگار کو ڈرتا ہون مجھے چھوڑ دے عورت اسکا نام اور ٹھکانا پوچھ لیکر آئی اوسے باہر
کی اور آپ بھی اپنے سے بات کی کہ عابد ایک گناہ کے قصد مین خدا سے ایسا ڈرا مین اتنی مدت سے رات دن گناہ مین
غرق ہون اسکا خدا میرا خدا ہے اگر اسیوقت گناہون سے دودہ کی دہار مانند جو باہر آئی بعد پھر پستان
مین نہین جا سکتی ہی توبہ کر کے خدا کی عبادت مین بیٹھی چند مدت کے بعد اسی عابد کے نکاح مین آکر دین کا علم
سیکھنا کر کے اپنے اسباب کے ساتھ عابد کے گانون کو گئی لوگ عابد کو کہے ایک عورت اس شکل کی تجھے ڈھونڈھتی
آئی ہی وہ باہر نکلکر عورتکو جب دیکھا درمیان گذرا سو معاملہ یاد کر کر افسوس کی ایک آواز مارا جو
اسی مین اسکی روح قبض ہوئی عورت اسکے بھائی کے نکاح مین آکر سات بیٹے جنی وے ساتون بیٹے ولی
ہوے اے بھائی اب ہشیار ہو نیک صحبت پیدا کر بد صحبت سے نکل بد صحبت سے دنیا خراب عزت مین نقصان
بدی سے نام مشہور سکرات کا حال سخت قبر مین عذاب قیامت مین رسوائی خدا اور رسول سے دور ہی
جس سے دین و دنیا نیک ہوتے ہین وہی دوست ہی وہی خیرخواہ ہی ویسے کو پیدا کر گناہون سے ہاتھ اٹھا اس کتاب کو
وظیفہ کر دیکھنی ہی اگر سرسری مت جان خدا اور رسول کا کلام ہی دلیل و حدیث اور نادر حکایتون سے
ہی بارہ باب گویا بارہ کتاب ہین جان بہت سے ادب و اعتقاد سے پڑھ گویا خدا و رسول حاضر ہین اگر
پڑھنے وقت کوئی بیہودہ بات کرا وسے مجلس سے اٹھا دے کہ پیغمبر کی مجلس مین آکے بات کرنا بے ادبی
ہی اور اس گنہگار کیواسطے توبہ کی توفیق مانگ اے آدم بعصیان نادم زندگی غنیمت جان توبہ کر
دولت پہچان توبہ جلد کر لے **مناجات** یا اللہ تیرا بندہ ہون یا رب تیرا پالا گیا ہون یا رزاق
تیرا رزق کھاتا ہون یا غفور تیرا گناہ کیا ہون یا غفار تیرا عاصی ہون یا رحمن تیرے سے غافل
ہون یا رحیم تقوی نہین رکھتا ہون یا ستار عیب دار ہون یا غالب ضعیف ہون یا عادل لرزتا ہون
یا قہار بیجان ہون یا جبار بیحواس ہون یا مالک ہوش بھولا ہون یا غنی بھکاری ہون یا مجیب
الدعوات دعا مانگتا ہون یا تواب توبہ چاہتا ہون یا ارحم الراحمین رحم کر یا اکرم الاکرمین کرم کر
عاجزی لایا ہون قبول کر گناہون کے دریا سے پار کر اپنے تائبون مین محسوب کر قیامت مین ذرے ذرے کا
تو حساب لیویگا اوس وقت مین کیا کرون میرا اعمالنامہ سیاہ ہے قبر مین منکر نکیر پوچھینگے تب مین کیا جواب

دون میرے اعمال مجھے معلوم ہین جانکندنی کی تلخی کو مین کیا علاج کرون نیکی سے افلاس ہے خداوندا مین
شرمندہ ہون بھکاری ہون تیرے یہان بھیک مانگتا ہون مت جھڑک دے وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ
توہی کہا ہی اگر تو جھڑکا دیگا مین کہان جاؤن دوسرا دروازہ کہان ہے، گناہون سے توبہ دے عقل معاد دے
اپنا علم و عرفان نصیب کر حرص و ہوا مین گرفتار ہون اس سے نکال فارغ کر اپنا ہی محتاج رکھہ محتاج کا
محتاج مت کر بحُرْمَةِ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمَاجِدِيْنَ وَعُلَمَائِهِ الْوَرَثَةِ
الْاَنْبِيَاءِ سِيَّمَا مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اٰمِيْنَ . **پہلا باب** نماز کی سستی کرنے کے
اور نماز نہ کرنیکے عذاب کے بیان مین اور وضو و نماز کرنیکے ثواب فضیلت مین حق تعالی قرآن مین
فرماتا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلٰوتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اُولٰئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ یعنے جو لوگان اپنی
نماز کے اوپر نگاہ رکھنے والے ہین وہ لوگان جنتون مین بزرگی دئے گئے ہین یعنے بہشت کی نعمتون سے سرفراز
و دولتمند ہین پھر حقتعالی قرآن مین فرماتا ہی فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ
یعنے دوزخ ہی ان نمازیونکے تئین جو نماز اول وقت نہ کرکہ آخری وقت کرتے ہین حضرت ابن عباسؓ
فرماتے ہین کہ تفسیر مین ہی کہ ویل دوزخ مین ایک وادی ہی وادی گڑہے کو کہتے ہین اس وادی سے تمام
دوزخیان اور دوزخان ہر ایک روز سات دفعہ پناہ مانگتے ہین کہ اس وادی کی حرارت و گرمی اپنے
کو نہ پہنچے غرض وہ وادی اول وقت نماز نہ پڑھکر جو آخری وقت کرتے ہین انکو ہی جو کہ نماز
نہین پڑھتے ہین اُن کا احوال کیا ہوگا خدایتعالی سب مسلمانونکو نماز کی توفیق دیوے آمین **حدیث**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین مسلمان اور کفر کے درمیان فرق نہین ہی مگر فرق نماز کا ہی
جو کوئی کہ نماز کی فرضیت پر منکر ہووے کافر ہی یعنے کہا نکی نماز کہان کا فرض کر کر کہے تو کافر ہوگا جیسا
بعضے جاہلان کہتے ہین کہ ہم اپنی نوکری اور روزی کی تلاش مین گرفتار ہین نماز کرنیکو فرصت کہان ہے اور بعضے
کہتے ہین کہ ہمکو کپڑا لباس نہین ہی اگر ایکدو کپڑے ہین وہ بھی میلے ہین بچے کے گوہ موت مین
ناپاک نجس ہین خصوص یہہ کہنا عورتون مین بہت ہے اور بعضے جاہل فقیران کہتے ہین کہ ہم ہمیشہ نماز
روزے مین ہین نعوذ باللہ منہا **حدیث** جو کوئی مرد ہو یا عورت ہو نماز ادا کرنے مین سستی
کرے یعنے دلکے شوق و محبت سے اول وقت نماز ادا نہ کرے اوسکے تئین حق تعالے پندرہ عذاب مین گرفتار
کریگا اس پندرہ مین سے چھہ عذاب دنیا مین ہین اول اوسکی عمر سے برکت جاتی رہیگی دوسرا حق تعالے

اسکے منہہ سے صالحون کی نشانی اوٹھا دیگا تیسرا اُسکی کا عمل جو کریگا اسکا ثواب اجر نملیگا چوتھا اسکی دعا
آسمان کے اوپر نہ جاویگی یعنے قبول نہووےگی پانچوان رحمت کے فرشتے اس سے بیزار ہونگے چھٹھا اسکے تیئن
اسلام مین کچھہ نصیب نہوگا یعنے اسلام کی خوبیون اور نعمتون سے بےنصیب رہیگا تین عذاب موت کے
نزدیک ہین اوّل خوار و ذلیل ہوکر مریگا دوسرا مفلس بھوکھا ہوکر مریگا تیسرا ایسا پیاسا ہوکر مریگا کہ تمام
دنیا کا پانی پیویگا توبھی پیاس نجاویگی تین عذاب قبر مین ہین اوّل قبر اسکے تیئن ایسا تنگ کریگی کہ دونو
پھسلیون کی ہڈیان بایک دیگر ملجاوینگی دوسرا قبر مین آتش اسکے اوپر روشن ہوگی رات دن اس آتش مین
لوٹتا رہیگا تیسرا حق تعالے قبر مین اسکی اوپر ایک اجگر کو سونپے گا اسکا نام شجاع اقرع ہی اسکی آنکھین انگار
کی ہین اوسکے ناخنان لوہیکے ہین ہر ایک ناخن کی درازی ایک روز کی راہ ہے اسکے ساتھہ لوہیکا گرز
ہوگا اسکی آواز بجلی کے گرجنے کے مانند ہوگی پس میت کے تیئن کہیگا کہ مین شجاع اقرع ہون میرے تیئن
حق تعالے نے تجھپر عذاب کرنے کے فرمایا ہے تو کیون نماز کو ضایع کیا پس میت کو اسطرح بولکر نماز ضایع کرنیکے
سبب گرز سے ماریگا اس ترتیب کے ساتھہ کہ فجر کی نماز کیواسطے فجر سے ظہر تک ماریگا ظہر کی نماز کیواسطے
ظہر سے عصر تک ماریگا عصر کی نماز کیواسطے عصر سے مغرب تک ماریگا مغرب کی نماز کیواسطے مغرب سے
عشا تک ماریگا عشا کی نماز کیواسطے عشا سے فجر تک ماریگا جسوقت ماریگا ستر گز زمین مین جاتا رہیگا تب
اجگر اپنے ناخونکے تیئن گڑا کر اس آدمی کو باہر نکالکر پھر ماریگا پھر زمین کے اندر ستر گز دہسجائیگا اسی
طرح قیامت تک عذاب کرتا رہیگا قبر سے نکلکر حشر کو جاتے وقت تین عذاب ہونگے اوّل حق تعالے اسکے
اوپر ایک فرشتے کو مسلط کریگا یعنے سونپیگا وہ فرشتہ اوسکے تیئن اوندھے منہہ موقف کی طرف کھینچیگا قیامت
مین حساب کے فیصلے کیواسطے تمام لوگ ایک جگہہ آکر کھڑے ہونگے اسکو موقف کہتے ہین تمام لوگ
اسکی طرف نظر کرینگے حق تعالی بھی غضب کی نظر سے دیکھیگا دوسرا حق تعالی اسکا حساب سختی اور طول
زمان کے ساتھہ لیویگا تیسرا حق تعالے کے روبرو سے دوزخمین جاویگا دوسری روایت ہے کہ اوّل عذاب کے
فرشتون مین سے ایک فرشتہ آویگا اسکے ہاتھہ مین آتش کی ستر گز کی زنجیر رہیگی اگر اسمین سے ایک کڑی دنیا مین
گر پڑیگی تو تمام دنیا جلجاویگی وہ فرشتہ اس زنجیر کے تیئن اوسکے گلے مین ڈالکر اوندھے منہہ پھراتا لے
دوزخکی طرف کھینچتا ہوا لیجائیگا اور کہیگا کہ یہہ سزا یہہ عذاب اوس آدمی کا ہی کہ خدا تعالی کے
فرض کو جو ضایع کرتا ہی دوسرا حق تعالی اسکی طرف نہین دیکھیگا تیسرا وہ پاک نہوگا اور سخت

عذاب پاویگا حدیث جو کوئی جماعت کے ساتھ چالیس روز ایک دن بھی نہ چھوڑکر نماز کریگا
حقتعالی اوسکے تئین دو برات لکھیگا ایک برات دوزخ سے دوسری برات نفاق سے برات
چھوٹکار کو کہتے ہین حدیث جو کوئی صبح کی نماز اوسکے وقت مین ادا کرکے جاے نماز کے اوپر
آفتاب طلوع ہونے تک بیٹھکر خدا کا ذکر کرتا رہیگا حق تعالی اسکے واسطے ستر محل سونے روپے کے
فردوس مین بناویگا حدیث پانچوقت کی نماز اس نالے کے مثال ہی جو تمھارے دروازہ پر
جاری ہی اس نالے مین ہر ایک روز پانچوقت نہاوین آیا بدن پر میل رہیگا اصحاب عرض کئے یا
رسول اللہ بدن پر میل نہ رہیگا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے پانچوقت کی نماز اسی طرح
تمام گناہون کے تئین دھو ڈالتی ہی حدیث جو کوئی پانچوقت کی نماز اچھی طرح ادا کرکے رکوع سجود
وضو خوب طور کرے نماز کیوقت مین نماز کرے یعنے مکروہ کیوقت مین مگر بلکہ مستحب کے وقت کرے اور
سمجھے کہ حق تعالی کا حق ہی حقتعالی اوسکے جسد کے اوپر دوزخکو حرام کریگا حدیث جو کوئی پانچ
وقت کی نماز اچھی طرح ادا کرے قیامت کے روز وہ نماز جھلکار کریگی اور نور وروشنی ہوگی ۔
جو کوئی پانچوقت کی نماز اچھی طرح ادا نہ کرے اوسکے تئین قیامت مین امان نہوگا حدیث مٹی کے
اوپر سجدہ کرنیسے پیشانی کے اوپر جو مٹی غبار رہتی ہی اسکو مت پونچھو کسواسطے سجدیکا اثر جبتک
پیشانی پر ہی تبتک فرشتے اسکے اوپر رحمت بھیجتے ہین حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ
کہتے ہین کہ جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک وفات کیوقت جب سینے مین آتی تھی اس
وقت فرماتے تھے کہ وصیت کرتا ہون تمھارے تئین نماز اور باندی غلام کی یعنے اونکے تئین ہرگز رنج مت دیو ابتدا
دو ولیس ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نماز ومملوک کے باب مین تاکید پر تاکید کلام انقطاع
ہونے تک کرتے تھے حدیث جسوقت بندہ ایک وقت کی فرض نماز جان بوجھکر چھوڑ دیتا ہے اوسوقت
اوسکا نام دوزخکے دروازہ پر لکھا جاتا ہی کہ فلانیکا بیٹا فلانا دوزخ مین داخل ہونا ضرور ہے
حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کہے کہ فرمائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تم سب کہو
اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا تَدَعْ فِيْنَا شَقِيًّا وَلَا مَحْرُوْمًا بعدہ یعنے ای بار تعالی
مت چھوڑ ہمارے واسطے کوئی گناہ کو مگر بخشش کر تو اوسکے تئین اور مت چھوڑ بے نصیب کے تئین جس
پیچھے کے آیا جانتے ہو تم میری امت مین بدبخت بے نصیب کون ہے اصحاب نے عرض کئے یا رسول اللہ

ہم نہیں جانتے ہیں تب رسول اللہ ؐ فرمائے شقی محروم تارک الصلوٰۃ یعنے بے نمازی ہے کیونکہ بے نمازی کو
اسلام میں کچھ نصیب نہیں ہے **حدیث** تارک الصلوٰۃ یعنے بے نمازی کے کلمے اور امانت اور خیرات
اور روزے کے تئیں حقتعالی نہیں قبولتا ہے اور تحقیق حقتعالی اور تمام پیغمبران اور مرسلان اس سے
بیزار ہیں **حدیث** صحت اور تندرستی میں جو کہ نماز نہ پڑھیگا حقتعالے اسکی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیگا
اور اسکو پاک نہ کریگا اور اسکے تئیں سخت عذاب ہوگا مگر یہہ کہ توبہ کرے اور کبھی نماز نہ چھوڑے اور
جو نماز کہ نہیں کیا ہے اوسکو قضا کرے تب حق تعالی اوسکا توبہ قبول کریگا **حدیث** میری امت
سے دس گروہ ہیں کہ حق تعالی اُنسے قیامت میں سخت ناخوش ہوگا اور اُنکے منہہ کا گوشت اور ہاڑ تمام
نکلجاکہ بدصورت بدشکل ہو جائینگے انکو جو دیکھیگا سو نفرت کراہیت کریگا تب اصحاب عرض کئے یا
رسول اللہ وہ شقیان کون ہیں تب جناب رسالتمآب فرمائے کہ پہلا بوڑھا زنا کرنیوالا دوسرا
بادشاہ گمراہ تیسرا شارب خمر چوتھا عاق والدین یعنے ماںباپ کو رنج دینے والا پانچواں لوگوں
کے درمیان چغلی بولنے کے لئے جانیوالا یعنے ادھر کی بات اودھر اودھر کی بات ادھر لگاکر
فتنہ اوٹھانیوالا یہہ بدخصلت عورتوں میں بہت ہے چھٹا جھوٹی شاہدی بولنے والا ساتواں
ظالم آٹھواں تارک الصوم یعنے روزہ نہیں رکھنے والا نواں تارک الصلوٰۃ یعنے بے نمازی ان سب
میں بے نمازی کو دوچندان عذاب ہوگا پس بے نمازی قیامت کے روز آگ کی زنجیر و طوق پہنا ہوا آویگا
اور فرشتے اسکے منہہ پر اور دبر پر اور پھسلیوں پر مارینگے اور کہینگے اے شقی بدبخت اور بہشت اسکو
کہیگا کہ تو میرے لیے نہیں ہے اور میں تیرے لیے نہیں میرے سے دور ہوا اور دوزخ اسکو کہیگا کہ تو میرے لیے ہے
اور میں تیرے لیے اور تو میرے لوگوں سے ہے میرے نزدیک آتا تجھے سخت عذاب کروں ویسے وقت جہنم کا دروازہ
کھل جائیگا پس دوزخ میں بے نمازی تیر تیر کے مانند قارون و ہامان کے نزدیک درک اسفل میں اوندھے
منہہ داخل ہوگا **حدیث** بے نمازی کو زکوٰۃ مال حلال نہیں ہے اور بے نمازی کو اپنے گھر میں جگہہ مت دو اور
مجلس میں مت بٹھلاؤ کیونکہ بے نمازی پر آسمان سے لعنت نازل ہوتی ہے **حدیث** قیامت کے روز ہر
گنہگارونکا منہہ کالا ہوگا اوسمیں بے نمازوں کا اول کالا ہوگا **حدیث** جناب رسالتمآب صلی اللہ
علیہ وآلہ وصحبہ وسلم فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے ایک شخص کو میں دیکھا کہ اسکے سکرات کا حال سخت تھا وہ شخص
اپنے ماں باپ کو بہت راضی رکھتا تھا کبھی اونکا دل نہیں دکھایا تھا موت کے حال میں ماں باپ کے ساتھ

جو نیکی کیا تھا وہ نیکی آکر اسکی سکرات کی سختی کو دور کی پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ قبر کا عذاب اسپر
سخت ہی نماز کیواسطے وضو جو کرتا تھا وہ وضو قبر مین آکر اسکے تئین عذاب سے چھوڑایا پھر میری امت
سے ایک شخص کو بیچ مین دیکھا کہ دوزخکے فرشتے اسکو بہت ہی حیرانی پریشانی مین ڈالے تھے تو خدا کا ذکر او تسبیح
دنیا مین کیا تھا وہ آکر اس فرشتے سے اسکو چھوڑایا پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اسکو
بیقراری مین ڈالے تھے اُسوقت نماز آکر اسکے تئین اُنسے چھوڑائی پھر میری امت سے ایک شخصکو دیکھا کہ تشنگی
کے سبب جیب باہر نکالا ہوا ہنپتا ہوا پانی پینے کے واسطے حوض کے نزدیک آیا لیکن حوض کے گرداگرد
بھیڑ بہت تھی ہرچند محنت اور سعی کیا پر حوض کے نزدیک نہین جاسکا ویسے وقت مین رمضان کے روزے جو دنیا
مین رکھا تھا اسکے آگے آکر اس بھیڑ کو ہٹاکر حوض مین سے اسکی پیاس بھر کر پانی پلائے پھر میری امت سے
ایک شخص کو دیکھا کہ پیغمبران ایک ایک حلقہ باندھکر بیٹھے تھے وہ شخص انکے نزدیک جاتیکو بہت چاہتا
تھا لیکن نہین آنے دیتے تھے ویسے وقت مین جنابت کا غسل جو نماز قضا ہونیکے لئے جو دنیا مین
کرتا تھا وہ غسل آکر اوسکے تئین پیغمبرونکی مجلس کے نزدیک بٹھلایا پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا
کہ اسکے آگے پیچھے اوپر نیچے سیدھے بائین ایک کالی اندھیری آکر لپٹی گئی تھی ویسے وقت مین حج او عمرہ جو
دنیا مین کیا تھا آکر اسکے تئین اوس اندھیری سے چھوڑاکر روشنی مین لائے پھر میری امت سے ایک
شخص کو دیکھا کہ مومن مسلمانون کے ساتھ شوق سے بات کرنے چاہتا ہی لیکن وے مومنان اس سے
بات نہین کرتے تھے ویسے وقت مین صلہ رحمی آکر مومنون کے تئین اس سے بات کرائی اور دستہ
بوسی دلائی اور اوسکے اوپر سلام اولنے کر دائی ماں باپ کے خویش و اقارب کے ساتھ سلوک و تواضع
و خبرگیری و مہر کرم اور دیا اور دینا دلانا اور خوشخوئی و ملایم بات کرنیکو صلہ رحمی کہتے ہین پھر
میری امت سے ایک شخص کے تئین دیکھا کہ دوزخکی آتش اور حرارت اور چنگاری اس کے منھہ کے
آگے قصد کرتی ہی ویسے وقت مین خدا کی راہ مین جو خیرات و صدقہ دیا تھا آکر اسکے منھہ پر
چھتر او راسکے سر پر سایہ اور آتش سے پردہ ہوا **حدیث** جہنم مین ایک وادی ہی اسکا نام
لملم ہی اسمین سانپان بچھوان بھرے ہین ہر ایک سانپ کی درازی ایک مہینے کی راہ ہے بچھوان بھی اسی
طرح ہین وے سانپان بچھوان بے نمازیکو کاٹتے ہین ان کے ایک دفعہ کاٹنے کا زہر اوسکے جسد مین ستر
برس تک جوش کریگا جس پیچھے اوسکے جسد سے تمام گوشت ہاڑ جدا جدا ہوکر گر پڑینگے **حدیث**

شرح مسند کی کتاب مین رافعی لکھتے ہین کہ فجر کی نماز حضرت آدم علیہ السلام کئے تھے ظہر کی نماز حضرت داؤد علیہ السلام کئے تھے عصر کی نماز حضرت سلیمان علیہ السلام کئے تھے مغرب کی نماز حضرت یعقوب علیہ السلام کئے تھے عشا کی نماز حضرت یونس علیہ السلام کئے تھے یے پانچون وقت کی نماز ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور انکی امت کے واسطے حق تعالیٰ مقرر اور فرض کیا تا تمام نیکیان اور ثوابان اور اجران حاصل ہووین اور ہمارے پیغمبر اور انکی امت کی بزرگی و تعظیم زیادہ ہووے جو کوئی ایسی نماز کے تئین جیسا اسکے سجود و رکوع کا حق ہے ویسا ادا کریگا تو خدا کے حفظ وامان مین رہیگا اور حقتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسکو سابقون اور پیغمبرون کے ساتھ جنت مین داخل کریگا **حدیث** جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تئین فرمائے کہ تم اپنے اہل یعنے گھر کے لوگون کو نماز قایم کرنیکے لئے تاکید کرو اور روزی معاش کی تلاش مین گرفتار نہ ہونے دو کیونکہ رازق رزق دینے والا ہے بلکہ نمازیون کو بیحساب روزی بخشیگا اس حدیث سے تحقیق معلوم ہوا کہ نماز دایمی رزق کو کھینچ لاتی ہے **حدیث** حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہین کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہمارے ساتھ باتون مین مشغول تھے ویسے مین نماز کا وقت ہوا جناب رسالتمآب نماز کیواسطے ایسا اٹھ کھڑے رہے کہ گویا ہمارے تئین نہین پہچانے اور ہم بھی حضرت کو نہین پہچانے پس ای جنتون کا حرص وطمع کرنیوالے اگر خدا کی طرف سے بہشت کی حورون کو نکاح کرنیوالا نماز کے تئین نگاہ رکھ اور نفل نمازون سے اسکو ڈھانپ تب جنت عدن کے تئین جو سب جنتون سے اعلیٰ مرتبہ مین ہے پاویگا **حدیث** جو وقت مسلمان خدا کے لئے سجدہ کرتا ہے تو ہر ایک سجدہ کو حق تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

حدیث ابن حبان اپنی کتاب مین کہ اسکا نام صحیح ہے روایت کئے ہین کہ بندہ جو وقت نماز کے واسطے تیار ہوکر کھڑا رہتا ہے اسوقت اسکے گناہون کو اسکے سر پر یا کاندھو پر لا رکھتے ہین جب وہ بندہ رکوع یا سجود کرتا ہے تو وے سب گناہان نیچے گر پڑتے ہین یہان تک کہ ایک گناہ بھی باقی نہین رہتا ہے ماشاء اللہ تعالیٰ نماز کی فضیلت وخوبی مین بے قید حدیثان ہین چنانچہ **حدیث** جناب مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کہتے ہین کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب مہاجرین بیٹھے تھے مین بھی انمین تھا یکبیک یہودیون کا ایک گروہ آکر کہا ای محمد صلعم ہم تمسے ایک چیزان پوچھنے کیواسطے

ہم تمھارے نزدیک آئے ہین جن چیزون کو نبی مرسل اور فرشتہ مقرب کے سوا کوئی نہین جانتا ہی
تب پیغمبر فرمائے وہ کیا چیزان ہین سو کہو وے یہودیان بولے ای محمد خبر دو ہمارے تئین ان پانچون نمازونکی کہ حق تعالے
تمیر اور تمھاری امت پر رات دن مین پانچون وقت فرض کیا ہی اُسکا بھید اور خوبی ہمارے تئین ظاہر کرو تب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے پہلے آسمان مین ایک حلقہ ہی اس حلقہ سے جب آفتاب
زایل ہوتا ہے تو تمام فرشتے خدا تعالے کی تسبیح شروع کرتے ہین پس وہ وقت ظہر کا ہی اسوقت مین خدا تعالے نے
نماز کا حکم کیا کیونکہ اُسوقت مین تمام آسمانونکے دروازے کھلجاتے ہین ظہر کی نماز پڑھنے تک وہ
دروازے نہین موند جاتے اُسوقت مین دعا قبول ہوتی ہی عصر وہ ساعت ہی کہ اسمین آدم عم
کو شیطان فریب دیکر گیہون کھلایا پس حقتعالی میرے تئین اور میری امت کے تئین اوسوقت مین نماز کا حکم
کیا تا شیطان فریب دیوے مغرب وہ وقت ہے کہ حق تعالے نے اوسوقت آدم عم کی توبہ کو قبول کیا
حق تعالے اوسوقت مین میرے تئین اور میری امت کے تئین نماز کا حکم کیا تا گناہان عفو ہوون عشا وہ وقت
ہی کہ اسوقت مین میرے سے آگے کے مرسلون پر نماز فرض تھی صبح وہ وقت ہے کہ جب آفتاب طلوع
ہوتا ہے تو شیطانکے پانون پر طلوع ہوتا ہے اوسوقت کافر غیر خدا کو سجدہ کرتا ہے پس حق تعالے میرے تئین
اور میری امت کے تئین کافر سجدہ کرنیکے آگے نماز کا حکم کیا تب یہودیان کہے یا محمد تم سچ کہے ہم شہادت
پڑھتے ہین نَحْنُ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور ایمان
لائے اپنے تئین نماز مین فنا کرنا بعضے بزرگان اسطرح بولے ہین کہ جسوقت نماز کے اوپر کھڑا رہیگا
جان تو کہ تحقیق اللہ تیرے تئین دیکھتا ہی جو کہ تیرے تئین دیکھتا ہی جو کہ تیری طرف متوجہ ہو تو تو
بھی اسکی طرف متوجہ ہو وہ تیرے سے نزدیک ہے تیری طرف دیکھتا ہی جسوقت تو رکوع مین جاویگا امید مت
رکھہ تو سر اٹھاویگا جب سر اٹھاویگا تو امید مت رکھہ کہ سر نیچے رکھیگا اور جان تو کہ جنت تیری سیدھی طرف
ہی اور دوزخ بائین طرف پلصراط تیرے دونون قدمونکے نیچے ہی جسوقت اپنے تئین ایسا فنا کرکر نماز
کریگا تب تو نمازی ہوگا یہہ نماز اولیا واللہ کی ہی ہم غریبان بھی اپنی مقدور کے موافق کوشش کرنا
بندہ پنا اور عبدیت کی نشانی ہی جسوقت میت کو قبر مین رکھتے ہین تو انگار کے چار شعلے اس میت
کے نزدیک آتے ہین اسمین اسکی نماز ایک شعلہ کے تئین دور کرتی ہی اوسکا روزہ ایک شعلہ کے تئین
دور کرتا ہی اسکی خیرات جو خدا کی راہ مین دیا ہی ایک شعلے کے تئین دور کرتی ہی اسکا صبر جو رنج و

مصیبت میں کیا ہی ایک شعلہ کے تئین دور کرتا ہی حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جسوقت بندہ نماز کیلئے تیار ہوکر اللہ اکبر کہتا ہی مانکے شکم سے جس روز پیدا ہوا ہی اس روز کی مثال اپنے تمام گناہون سے پاک ہوتا ہی جسوقت اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ کہتا ہی اسکے بدن کے ہر ایک بال کے حساب سے نیکیان لکھی جاتی ہین جسوقت الحمد کا سورہ پڑھتا ہی گویا حج اور عمرہ بجالاتا ہی یعنے اسکا ثواب حاصل کرتا ہے جسوقت رکوع کرتا ہے گویا اپنے بدنکے وزنکے برابر سونا روپا خدا کی راہ مین دیتا ہی جسوقت سبحان ربی العظیم کہتا ہی جو جو کتابان خدا کے نزدیک سے نازل ہوئی ہین گویا وے سب پڑھتا ہی جسوقت سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہی حق تعالی رحمت کی نظر سے اسکی طرف دیکھتا ہی جسوقت سجدہ کرتا ہی انسان اور جنات کی گنتی کے موافق نیکیان بخشتا ہے جسوقت سبحان ربی الاعلی کہتا ہی ہر ایک سطرہ اور آیت کے حساب سے گویا بردے خدا کی راہ مین آزاد کیا جس وقت التحیات پڑھتا ہی تمام صبر کرنیوالون کا ثواب اجر دیتا ہی جسوقت سلام پھیرتا ہے جنت کے تمام دروازے اسکے واسطے کھلجاتے ہین جس دروازے سے چاہیگا بہشت مین داخل ہوگا حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ جسوقت وضو کرتے ان کا رنگ تغیر ہوتا اور بے اختیار اعضا کانپتے لوگ پوچھے یہہ کیا سبب ہے فرمایتے جو کہ پروردگار کے روبرو کھڑے رہے چاہئے کہ اسکا رنگ زرد ہوجاے اور اعضا تمام لرزے مین آوین حدیث جسوقت نماز کا وقت ہوتا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا رنگ روپ زرد ہوجاتا اور تغیر ہوتا لوگ پوچھے یا امیرالمومنین یہہ کیا ہی فرمائے یہہ وہ امانت کا وقت ہے کہ حق تعالی تمام آسمان و زمین اور پہاڑون کے تئین اس امانت کو اٹھانے کیلئے حکم فرمایا پس آسمان و زمین اور پہاڑان اس امانت کو اوٹھانا اپنے سے بالکل نہوسکیگا کرکے خوف و خطر سے عرض کئے کہ ہمارے سے نہوسکیگا اسوقت انسان اس امانت کو اٹھایا پس پھر سے وہ امانت خوب طرح ادا ہوتی ہی یا نہین کرکے خوف اور ڈر سے میرا رنگ تغیر ہوتا ہی حدیث جنت مین ایک ندی کے کنارے ایک جھاڑ ہی اسکے اوپر ایک پرندہ جانور ہی اس جانور کا نام تحیات ہی اس جھاڑ کا نام طیبات ہی اُس نہر کا نام صلوٰۃ ہی جسوقت بندہ نماز مین اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ پڑھتا ہی وہ پرندہ اس جھاڑ سے اترکر اس نہر مین غوطہ مارکر نکلتا ہی اور اپنے پرونکو جھاڑتا ہی پس جو جو قطرے اسکے پرون سے گرتے ہین اوسکی گنتی سے حق تعالی ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی وے فرشتے

تمام اس نمازی کیواسطے قیامت تک مغفرت مانگتے ہین نماز مین دونون ہاتھ اوٹھانا حق تعالے
اور بندے کے درمیان سے پردہ اٹھانیکا اشارہ ہے حدیث ابن عطاء اللہ لطائف المنن
کی کتاب مین لکھے ہین کہ جسوقت مومن نماز کرتا ہے اور حق تعالیٰ اوس نماز کو قبول کرتا ہے تو
اوسوقت حق تعالیٰ اوس نماز سے ملکوت کے مقام مین ایک صورت پیدا کرتا ہے وہ صورت
قیامت تک رکوع اور سجود کرتی ہے اُسکا ثواب و اجر تمام اس مومن نمازی کو پہنچتا ہے آئی
ہے کہ حق تعالیٰ عرش کے نیچے ایک فرشتے کو پیدا کیا ہے اسکے تئین چار منہہ ہین ہر ایک منہہ کے
درمیان ہزار برس کی وسعت اور درازی ہے پہلے منہہ سے جنت کیطرف دیکھکر کہتا ہے کہ خوشی ہو جیو
اس شخص کیتئین جو بہشت مین داخل ہوتا ہے دوسرے منہہ سے دوزخ کی طرف دیکھکر کہتا ہے کہ افسوس ہے اسکے تئین جو دوزخ
مین داخل ہوتا ہے تیسرے منہہ سے عرش کی طرف نظر کرکے کہتا ہے سُبْحٰنَكَ مَا أَعْظَمَ شَأْنَكَ چوتھے
منہہ سے سجدے مین گرپڑکر کہتا ہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى اسکے تئین پانچوقت کی نماز مین راتدن مین پانچ
حرکتان ہوتی ہین یعنے ہر ایک نماز کیوقت مین بیقرار ہوکر ہلتا ہے اوسوقت حقتعالے کا حکم ہوتا ہے
کہ کیون تو بیقراری مین آتا ہے قرار پکڑ عرض کرتا ہے مین کیونکر قرار پکڑون تیری فرض نماز کا وقت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے اوپر آیا ہے تب پھر حکم ہوتا ہے کہ قرار پکڑ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے
جو کہ وضو اور نماز کریگا تحقیق مین اُسکا گناہ عفو کرونگا حدیث قدسی حقتعالیٰ قیامت کے روز جناب رسالت
مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے تئین فرماویگا کہ مین نے میرے بندے کے اوپر فرض نماز رکھا اور تو سنت
اور نفل نماز رکھا بس مین اور تو اونکے ضامن ہین تو شفاعت کر مین رحمت اور مغفرت کرونگا حدیث
جو مسلمان جیسا حکم ہے ویسا وضو کریگا یعنے منہہ مین ناک مین پانی لیویگا اور منہہ دھوویگا اور دونون
ہاتھ کہنیون تک دھوویگا اور سر کا مسح کریگا اور دونون قدمونکو ٹخنون تک دھوویگا بعد نماز کرکر
حق تعالیٰ کا حمد کریگا اوسکا تمامی گناہ معاف ہوگا ایسا کہ گویا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا پس اے بھائی
فکر کر کلام کے مغز کو پہنچ کہ ان حدیثون مین کیسے کیسے عجب عجب اشارے ہین اور کیا کیا نادر نادر فایدے
ہین پانچوقت کی نماز اپنے اوپر لازم کر لے نماز مین سستی اور ڈھیل مت کر بلکہ نماز کیوقت کا منتظر رہے
اس فایدیکو لوٹ لے اور دونون جہان کی دولت کو پالے حدیث مومن کی ایک نیکی کیواسطے ہزار
ہزار اجر و ثواب حق تعالیٰ عطا اور بخشش کرتا ہے نماز کے باب مین جو جو ثواب و فضیلت آئی ہے اسمین

ہرگز شک مت لا اور ابلیس کے وہم و خیال میں مت پڑ کہ اوّل کے لوگ شک کے سبب سے ہلاک و پریشان ہو گئے پس نماز و عبادت میں کوشش کر جد و جہد کر حق تعالیٰ کے قول کو پڑھ جو فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ وَاِنْ تَکُ حَسَنَۃً یُّضٰعِفْھَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْہُ اَجْرًا عَظِیْمًا یعنے تحقیق حق تعالیٰ ایک ذرے برابر ظلم نہین کرتا ہے اگر ایک نیکی ہو دو چندان کرتا ہے اور اپنے نزدیک سے اجر عظیم دیتا ہے پس اے بھائی خوب فکر اور تامل کر اور دل مین اپنے عقیدے کے تئین ثابت کر جیسا حدیث مین آیا ہے کہ اہل جنت سے ادنیٰ شخص وہ ہوگا کہ جنت مین اپنے محلان اور تختان اور حوران اور نعمتون کو ایک برس کی راہ تک دیکھیگا اور خدا کے نزدیک تمامی خلق مین وہ شخص بزرگ و سرفراز ہے کہ حق تعالیٰ کے دیدار کو ہر روز دو دفعہ صبح اور شام دیکھیگا پس جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم یہہ آیت پڑھے وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ یعنے کتنے صاحبان ذات اپنے پروردگار کی طرف نظر کرتے ہوئے اس روز تازہ اور خوش و خورم رہینگے پس اے برادر خدا کی قدرت کا منکر مت ہو کیونکہ اسکی قدرت ہر چیز کے لایق و صالح ہے اے بار تعالیٰ اس فضل عظیم و فیض عمیم سے سبکو بے نصیب مت رکھہ وضو کے فضایل مین حدیثان بہت ہین اسمین سے تھوڑی لکھی جاتی ہین جسوقت حق تعالیٰ انسان کے تئین پیدا کرنیکا ارادہ کیا ملایک کہے اے ہمارے پروردگار آدمیونکو زمین پیدا مت کر کیونکہ آدمیان زمین مین بہت فتنہ و فساد کرینگے اوسوقت حقتعالیٰ انپر غضب مین آیا جیسا کہ بعضے فرشتے ہلاک ہو گئے بعضے توبہ کے سبب خدا کے غضب سے چھوٹے اون تائبون نے نکیر و منکر بھی ہین پس حق تعالیٰ عرش کے نیچے ملایک کو وضو کا حکم کیا جبریل علیہ السلام تمام ملایک کے ساتھہ وضو کر کر دو رکعت نماز کئے پس یہہ وضو اور نماز اصل ہے حدیث حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہین کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے بندہ وضو کے تئین شروع کرکے تمام نہین کئے تک حق تعالیٰ اسکے اول و آخر کے تمام گناہان بخشدیتا ہے حدیث مسلمان جب وضو کے واسطے غرغرہ کرتا ہے جو جو خطا اسکی زبان سے اس روز صادر ہوئی ہے وہ تمام حق تعالیٰ معاف کردیتا ہے جسوقت وہ دونون ہاتھہ دھوتا ہے اسکے ہاتھون نے اسی روز جو گناہ ہوا ہے وہ تمام عفو کرتا ہے جسوقت سر کا مسح کرتا ہے اسکے تمام گناہان مغفرت ہوتے ہین اوس روز کے مثال جو اوسکو مان جنی تھی حدیث جسوقت مسلمان وضو کرتا ہے اسکے کان اور آنکھہ اور دونون ہاتھ اور دونون پانون کے گناہان تمام مغفرت ہوتے ہین

اگر بیٹھے تو تمام گناہان عفو ہو کر بیٹھنا ہی دین کے عالمان اور شرع کے کاملان کہے ہین کہ تمام وقت وضو کے
ساتھ رہنا سنت ہی کیونکہ حدیث مین آیا ہے کہ حقتعالے فرماتا ہے جسکو وضو ٹوٹے وہ اوسیوقت وضو نکرے تو تحقیق وہ
مجھپر ظلم و جفا کیا جو وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل نہ پڑھے تو تحقیق مجھپر ظلم و جفا کیا جسکو کہ وضو جاے وضو
کرے اور نماز نکرے اور میری درگاہ مین دعا نمانگے تو تحقیق مجھپر ظلم و جفا کیا اور جسکو وضو جاے وضو کرے
اور نماز پڑھے اور دعا مانگے مین اس دعا کو قبول نہ کرون تو گویا مین اسپر ظلم و جفا کیا مین جفا کرنیوالا پروردگار
نہین ہون **حکایت** حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ شام کے ملک کیطرف ایک رسول کو ایک راہب کے نزدیک غضب
اور غصہ سے روانہ فرمائے وہ رسول یعنے قاصد شام کو پہنچکر اس راہب کے تھانیکو جا کر دروازیکو ٹھونکا یہودنکے تو عالم
و عابد کو راہب کہتے ہین وہ راہب ایکساعت کے بعد دروازہ کھولا وہ رسول راہب کو پوچھا کسلئے دیر
اور درنگی سے دروازہ کھولا کہا کہ حضرت موسی عم پر حقتعالی وحی بھیجا کہ جسوقت تو کسی بادشاہ سے خوف
کریگا اوسوقت تو وضو کر اور اپنے گھر کے لوگون کو بھی وضو کا حکم کر پس جو کہ وضو کریگا جس چیز سے تو خوف و ڈر
رکھتا ہی اس سے خدا کے حفظ و امان مین رہیگا اسواسطے مین بھی خوف کر کر مین اور میرے سب لوگ وضو کئے اس
سبب سے دروازہ کھولنے مین دیری ہوئی طبقات سبکی کتاب مین لکھا ہی کہ حق تعالی فرماتا ہے اے موسی ہمیشہ
وضو کے ساتھ رہے جسوقت کہ وضو رہیگا اوسوقت اگر بلا و مصیبت تیرے تئین پہنچیگی تو کسیکو ملامت
نہ کر اپنے نفس کو ملامت کر کیونکہ بیوضو رہنے کے سبب سے بلا و مصیبت پہنچتی ہی **حدیث** جناب رسالتمآب صلے
اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم حضرت انس رضی اللہ تعالے عنہ کو فرمائے وضو کے ساتھ ہمیشہ رہنے کی طاقت ہوسکے
تو ہمیشہ وضو کے ساتھ رہو کیونکہ ملک الموت جسوقت بندے کی روح قبض کرتا ہے وہ بندہ اوسوقت اگر
وضو کے ساتھ ہی تو اسکو شہید کا مرتبہ ملتا ہی روایت ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام کے زمانہ مین ایک
صالحہ عورت تھی وہ عورت خمیری آٹیکی روٹی بنا کر تنور مین ڈالکر نماز کی تکبیر باندھی ویسے وقت ابلیس علیہ اللعنہ
ایک عورت کیصورت لیکر اسکے نزدیک آکر کہا ای عورت روٹی تنور مین جلجاتی ہی وہ عورت اپنے دلکی مضبوطی
سے اسکے بولنے کی طرف نکھائی اور نماز نہ توڑی ابلیس دیکھا کہ عورت خدا کی طرف دل مضبوط و
مستقل کر کر نماز نہین توڑتی ہی کر کر دل جلکر اسکے بچے کو تنور کے اندر ڈالا تو بھی وہ عورت ہرگز
اپنے دلکو خدا کی طرف سے ایک بال برابر نہین پھرائی اور نماز کو نہین توڑی ایسے وقت مین اسکا مرد
باہر سے آکر دیکھا کہ بچہ تنور مین کھیلتا ہی حقتعالی تنور کی آتش لعل و عقیق و یاقوت بنا ڈالا ہے

حوال تمام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہوا اُسوقت اس عورت کو بلا کر پوچھے کہ کیا عمل تیرا ہے جو حق تعالیٰ
تجھپر ایسا مہربان ہے اور یہہ کرامتان بخشا ہے وہ عورت کہی ای روح اللہ میرا عمل یہہ ہے جو وقت میرا وضو
ٹوٹتا ہے اسی وقت پھر وضو کرتی ہون اور لوگون کی ایذا اور رنج سہتی ہون جیسے مردے زندہ ہون ایذا
سہنے مین اس سبب سے حق تعالیٰ میرے تئین یہہ کرامتان بخشا ہے اور جو کوئی جو کچھ میرے سے حاجت مراد
چاہتا ہے وہ بھی حق تعالیٰ روا کرتا ہے **روایت** حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے
نزدیک آئے اور انکے ساتھ سونیکا تخت تھا اوسکے چارون پائے روپیکے تھے یاقوت موتی پانچ سے جڑت مرصع
کیئے ہوئے تھے سندس اور استبرق کا فرش اس تخت پر تھا مکہ معظمہ کے میدان کی زمین مین اس تخت کو لا رکھے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو سلام کئے اور تخت پر بیٹھائے جبرئیل عم کے تئین چار پر تھے ایک پر موتی کا ایک پر
یاقوت کا ایک پر پانچ کا ایک پر نور کا ہر ایک پر کے درمیان پانچسو برس کی راہ تھی اور انکے سر پر دو جھنڈے
تھے ایک آفتاب کے رنگ پر دوسرا چاند کے رنگ پر یاقوت وجواہر سے جڑت کیئے ہوئے تھے مشک کافور سے
بھرے ہوئے تھے اور اونکے ساتھ ستر ہزار فرشتے تھے پس جبرئیل علیہ السلام اپنے پر کو زمین پر مارے تب ایک پانی کا
چشمہ ظاہر ہوا اسمین جبرئیل علیہ السلام وضو کئے اپنے تمام اعضا کے تئین یعنے وضو کے سانند ونکے تئین تین
تین دفع دھوئے تھے کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ
بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا يَا مُحَمَّدُ ؐ یعنے گواہی دیتا ہون مین اسبات پر کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ درحالیکہ
ایک ہی وہ اور شریک نہین ہے اسکو اور تحقیق تو رسول اللہ کا ہے اللہ تعالیٰ نے بھیجا تجھ کو حق پر نبی اور
پیغمبر کر کر یا محمدؐ اٹھو کہو تم مین جیسا کیا ہون تب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جبرئیل علیہ السلام کے مانند
وضو کئے جبرئیل کہے ای محمدؐ تحقیق حق تعالیٰ تمہارے اول و آخر کے گناہان تمام معاف اور مغفرت کیا ہے اسی
طرح جو کہ تمہاری امت سے وضو کریگا تمہارے مثال اسکے قدیم وجدید گناہان پوشیدہ اور جان بوجھ کر کئے
سو گناہان نجانکر کئے سو گناہان تمام حق تعالیٰ مغفرت کریگا اور اسکا گوشت اور خون دوزخ پر حرام
ہو کا جب وضو کا مرتبہ ایسا ہے تو تحقیق معلوم ہوا کہ نماز کا مرتبہ اس سے بڑا ہے جیسا بزرگان کہتے ہین کہ
بھوکا کھانیسے پیاسا پانی سے سیر اور آگھانا ہوتا ہے صالحان اور اولیاء اللہ نماز سے سیر اور آگھانے
نہین ہوتے ہین کیونکہ تحقیق نماز دلکو راحت دیتی ہے اور تمام غم اور مصیبت کو دور کرتی ہے اسی
واسطے جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہین جو کہ نماز کی حفاظت اور احتیاط نہین کرتا ہے

اسکی نماز نور نہ ہوگی اور چھٹکارا نہ کریگی قیامت کے روز فرعون اور ہامان اور قارون اور ابی
بن خلف کے ساتھ رہیگا عالمان کہے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ان چارونکے ساتھ اسلئے
تخصیص کیئے ہین کہ وہ چارون کفر اور نا فرمانی کے سرداران تھے پس جو کہ تجارت اور سوداگری کے شغل
سے نماز چھوڑیگا ابی بن خلف کے ساتھ دوزخ مین رہیگا اور جو کہ ملک و ملک کے غرور سے نماز کو چھوڑیگا
فرعون کے ساتھ رہیگا جو کہ مال و زر کے شغل مین نماز چھوڑیگا قارون کے ساتھ رہیگا جو کہ ریاست و
سرداری کی محبت پر نماز کو چھوڑیگا ہامان کے ساتھ رہیگا ابو اللیث سمرقندی کہتے ہین کہ ایک شخص
ابلیس علیہ اللعنۃ سے ملاقات کر کر بولا کہ مین تیرے مثل ہو جانا چاہتا ہون کیا عمل کرون ابلیس بولا کہ اگر میرے
برابر ہونیکا ارادہ کریگا تو ہوا مین اُڑیگا اور تمام بنی آدم کے اعضا اور رگ ریشہ مین خون کے مانند
جاری ہوگا پس نماز کو چھوڑ دے اور خدا تعالے پر جھوٹھی سوگند کھا تو میرے برابر ہوگا پس اس بات سے
تحقیق معلوم ہوا کہ بے نمازی مرد ہو یا عورت شیطان اور ابلیس کے بھائی بہن ہین اور اُسکے دوست و
یار اور اسکے ساتھ مل بیٹھنے والے اور صحبت رکھنے والے ہین اسی طرح ہے جو کہ خدا پر جھوٹھی قسم کھاے وے ای
بار خدایا سب مسلمانونکو نماز کی توفیق دے اور رہبر پر جھوٹھی سوگند کھانیکی توفیق مت دے **حدیث** فرشتے
فجر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہین ای فاجر ظہر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہین ای خاسر عصر کے تارک الصلوٰۃ
کو کہتے ہین ای عاصی مغرب کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہین ای کافر عشا کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہین ای
مضیع ضَیَّعَکَ اللہُ تارک الصلوٰۃ نماز نہین پڑھنے والا ہے فاجر بدکار اور خدا کی نافرمانی کرنیوالا
خاسر ٹوٹا اور زیان اور نقصان کرنیوالا عاصی گنہگار اور نا فرمانبردار مضیع ضایع اور خراب کرنیوالا
ضَیَّعَکَ اللہُ تیرے تئین حق تعالی ضایع اور خراب کرے **حکایت** حضرت عیسے علیہ السلام ایک
کھیڑے کی طرف گذر کیئے وہ کھیڑا خوب آباد و تازہ تھا اوسمین جا بجا نہران اور ندیان جاری تھین اور
جھاڑان باغان چوطرف سرسبز اور تازے تھے وہ گانون والے حضرت کی بہت تعظیم و تکریم کیئے پھر ایکدفعہ
حضرت اس قریے کی طرف گذر کیئے وہ دیہ ویران اور کھنڈر ہوگیا ہے ندیان نالے سوکھہ گئے ہین سو
حضرت بہت تعجب اور حیرت مین آئے اُسوقت حق تعالی حضرت کو وحی بھیجا کہ اُس کھیڑے مین ایک بے
نمازی آکر چشمے مین منہہ دُھویا اُس شومیت سے ندی نالے چشمے جھاڑان باغان سوکھہ گئے قریہ کھنڈر
ہوگیا ای عیسی عم جسوقت نماز نہ کرنیوالے ین کے تئین شکست اور گرانی کا سبب ہو تو پھر دنیا بھی خراب

ہونیکا موجب کیونکر نہو یہان احمق و نادان سمجھے کہ اس زمانہ مین ہزارون لوگ بے نماز یان منہہ ہونے
اور نہاتے ہین پانی اور جھاڑان کیون نہین سوکھتے اور دنیا خراب کیون نہین ہوتی یہہ ہمارے پیغمبر صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم کے قدم کا تصدق ہے اور برکت ہے ایسی بلاؤن سے اونکی امت چھوٹی ہوئی ہے جیسا مسخ
صورت اول کے پیغمبرون کی امت مین تھی یعنے اول کی امتان خدا ورسول کی نافرمانی کرنیوالون کی
صورت بدلکر بندر گدھے ہوجاتے تھے ہمارے پیغمبر کی امت کو حق تعالی ان بلاؤن سے دنیا مین محفوظ رکھا ہے
لیکن عاقبت مین اگر بے توبہ مرے تو ہر گنہگار کی سزا اور بدلہ بیشک ہوگا حقتعالے کسی مسلمان کو نافرمانی
اور گناہ کرنیکی توفیق نہ دیکر اپنی اطاعت اور فرمانبرداری مین رکھے آمین **حکایت** ایک بزرگ
دریا مین جہاز پر جاتے تھے سو دیکھے کہ مچھلیان آپسمین ایک کو ایک کھاتی ہین سمجھے کہ دریا مین شاید
قحط اور دکال ہے اسوقت ہاتف یعنے غیب کا فرشتہ کہا کہ ایک بے نمازی دریا کا پانی منہہ مین لیا کھارا
تھا دریا مین پھر تھو کا اس سبب سے دریا مین قحط ہوا ہے کیونکہ بے نمازی سر پانون تک نجس معنوی ہے
آسمان سے جو جو کتابان اُتری ہین اُن سے بعضی کتابون مین ہے کہ بے نمازی ملعون ہے اوس کا ہمسایہ بھی
ملعون ہے جب وہ راضی ہوا اُس سے **حدیث** جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام کہے ہین کہ حق تعالی فرمایا ہے
کہ بے نمازی ملعون ہے توریت انجیل زبور فرقان مین اگرچہ فرقان مین تصریح اور ظاہر نہین ہے لیکن ضمناً
ولزوماً سمجھے جاتا ہے **حدیث** جو کہ نماز چھوڑیگا تو حق تعالی کے حضور اسوقت حاضر ہوگا جس حال مین
جناب باریتعالے غضب مین رہیگا **حکایت** ایک شخص اپنی جورو سے قسم کھایا کہ نحس و رشوم روز کے
سوائے دوسرے روز تجھسے صحبت نہ کرونگا اگر کرون تو تین طلاق ہے پس عالمون سے پوچھا کہ نحس روز کونسا ہے وے
تمام کہے سب روز مبارک ہین اپنی جورو کو طلاق دیکر گناہگار ہوا بعدہ شیخ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
سے پوچھا شیخ اسلو دیکھے کہ دونون آنکھون مین چیپڑے لگے ہین پوچھے تو آجکے فجر کی نماز پڑھا بولا مین
نہین پڑھا تب کہے آجکے روز اپنی جورو سے ہمبستر ہو کیونکہ تیرے حق مین آجکا روز نحس و شوم اور بد ہے **حدیث**
طبرانی روایت کرتے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرمائے کہ جو شخص پانچون وقت کی نماز جماعت
کے ساتھہ کریگا بجلی کے مانند اول گروہ کے ساتھہ پلصراط پر گذریگا اور قیامت کے روز آویگا اوس صفت کے
ساتھہ کہ اسکا منہہ چودہوین رات کے چاند کے مانند روشن رہیگا پس تحقیق معلوم ہوا کہ نماز پر قایم اور مضبوط
ہونے مین تمام نیکیان اور خیر ہے اور تمام بدیان اور شر نماز مین سستی کرنے مین ہے جیسا تمام خیر و نیکی پیغمبر اور

اصحاب علیہ علیہم الصلوٰۃ کی پیروی اور متابعت مین ہے اور تمام شر اور بدی بدعت مین ہی حدیث
اور اخبار مین نماز کے باب مین جو جو ثواب و فضیلت کہ آئے ہین انپر بعضے احمق اور نادان انکار کرکر تباہ
و ہلاک ہو گئے ہین ای احمقان کون سے رستے انکار کرتے ہو آیا نہین جانتے کہ خدا کی قدرت سب چیز پر قادر و
توانا ہی آیا خدا کی عزت تنگ اور کم ہوگئی ہے بلکہ جتنا قیاس کریگا اس سے اوسکی رحمت زیادہ ہے
اور بڑی ہی ہمیشہ واسعہ ہے ہر چیز کو گھیری ہی لیکن حق تعالی جسکو ہدایت کرتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے جسکو گمراہ
کرتا ہے تو اوسکو کوئی راہ نما نہین ہی **حکایت** ایک شخص ایک عورت پر عاشق اور دیوانہ ہوا اس
عورت کا مرد مسجد کا پیش امام تھا اس سے یہہ احوال کہی وہ کہا لون اسکو کہ تمہیں مرد کے پیچھے چالیس روز نماز
کیا تو مین میرے نفس کو تیرے تئین بخشتی ہون وہ اُس ہوا فق چالیس روز اس مرد کے پیچھے نماز پڑھا بعد ازان
عورت بلائی اسکو قبول نہ کیا اور کہا مین توبہ کیا ہون یہہ کیفیت اس مرد سے کہی وہ کہا حق تعالی راست کہا اِنَّ
الصَّلوٰۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ یعنے تحقیق نماز تمام بدیون سے اور گناہون کے کامون سے دور کرتی ہے
یہہ شخص جب نماز پر قایم ہوا تو اسکی نماز اسکو گناہ کبائر اور بدکاری سے دور کی شیخ ثعلبی اس آیت کی تفسیر
مین کہے ہین کہ ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کے ساتھہ پانچون وقت کی نماز کرتا تھا اور
گناہون کے کامان بھی سب کرتا تھا حضرت کو لوگ اسکے احوال سے خبر دیئے حضرت فرمائے صلوٰتہ تنہاہ
یعنے اوسکو اسکی نماز گناہون سے دور کریگی پس کچھ دیر نہین ہوئی کہ وہ شخص توبہ کیا اور اسکا حال نیکی
سے بدل گیا **حدیث** جو شخص نماز کی اطاعت نہین کیا اوسکی نماز نماز نہین ہی جو کہ نہی اور گناہ
سے باز رہا پس تحقیق نماز کی اطاعت اور فرمانبرداری کیا ترغیب و ترہیب کی کتاب مین ہی کہ
حق تعالی فرماتا ہی نہین قبول ہوتی ہی نماز مگر اس شخص کی نماز قبول ہوتی ہی کہ میری بزرگی
اور عظمت کے واسطے تواضع کرتا ہی اور خلق کو دکھلانیکے لئے دراز نہین کرتا ہے اور گناہون پر ایک شہر مین
رات نہین گذارتا ہی اور میرے ذکر اور یاد مین دن کاٹتا ہی اور بیوہ عورتان اور یتیمان اور مسکینان
اور مسافرون پر رحم و کرم کرتا ہے اسکا نور آفتاب کے نور کے مانند ہوگا اور اوسکو مین میری عزت کا
لباس پہناؤنگا اور میرے فرشتے اسکی حفاظت کرینگے اور اوسکو تاریکی اور ظلمت مین نور اور روشن کرونگا
اور جہالت مین حلم و علم عنایت کرونگا جنتون مین فردوس کی جنت جیسا افضل اور بہتر ہے ویسا وہ شخص
میری مخلوقات مین بہتر اور افضل ہوگا جان تو کہ نماز نیکی اور ثواب کی راہ دکھاتی ہی اور نماز کا

اجر نور ہے قیامت کے روز اپنے صاحب کی شفاعت کریگی حسب طبرانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے روایت کئے ہین کہ جسوقت بندہ اپنی نماز کی حفاظت اور احتیاط کر کر وضو اچھا کرتا ہے اور رکوع سجود قرات خوب اور خوش ادا کرتا ہے تو اسکو نماز کہتی ہے کہ حق تعالے تجھہ کو نگاہ رکھے جیسا تو نے میری نگاہ رکھا ہے پس وہ نماز آسمان کے اوپر جاتی ہے اوسکو نورا ور روشنی ہوتی ہے یہانتک کہ خدا کے نزدیک پہنچتی ہے یعنے خدا تعالے کی قربیت اور رضا و خوشنودی کے محل مین پہنچکر اپنے صاحب کی شفاعت کرتی ہے قولہ تعالے إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ یعنے تحقیق نیکیان بدیانکو لیجاتی ہین یعنے مٹادیتی ہین عالمان کہے ہین کہ یہان نیکیون سے مراد پانچوقت کی نماز ہے سورۂ عنکبوت کی تفسیر مین علامی لکھے ہین کہ پانچوقت کی نماز موحد مومنون کی شادی اور کتخدائی ہے کیونکہ جیسا شادی مین طرح طرحکی نعمتان اور کھانا ہین اسی طرح نماز مین بھی قسم قسم کی عبادتان اور بندگیان ہین جسوقت بندہ دو رکعت نماز کرتا ہے حق تعالی فرماتا ہے کہ ای بندے تو اپنے ضعف اور عاجزی کے ساتھہ طرح طرحکی عبادت از روے قیام ورکوع وسجود و قرأت وتہلیل یعنے کلمہ وتحمید یعنے حمد کرنا اور تکبیرہ سلام میری درگاہ مین نذر لایا پس مین جو یہہ کچھہ جلال وعظمت رکھتا ہون مجھے سزاوار نہین ہے کہ تجھکو جنت سے منع کرون ایسی جنت کہ جسمین انواع واقسام کی نعمتان ہین تیرے لئے وہ جنت اور اُسکی نعمتان مین واجب کیا ہون جیسا تو طرح طرح کی عبادات ادا کیا اور میری واحدانیت کو جیسا تو پہچانا ویسا مین تجھہ کو اپنے کرم اور نعمتون سے سرفراز کیا پس تحقیق مین لطیف اور اعیان کا خدا ہون تجھہ کو اور تیری نیکی کو مین اپنی رحمت سے قبول کیا کیونکہ تحقیق جانئے جو کہ کافر ہے وہی میرے عذاب مین گرفتار ہوگا اور تو تو میرے سوئے گناہونکو مغفرت کرنیوالا دوسرا کوئی اللہ نہین جانتا ہے ای میرے بندے تیری ہر ایک رکعت کیواسطے جنت مین ایک حور ہے تیرے ہر سجدے کے لئے میرے دیدار کی طرف تجھکو ایک ایک نظر ہے حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے انھون نے اپنے جد حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین کہ نماز پروردگار کی خوشنودی ہے فرشتون کی دوستی ہے پیغمبرون کا طریقہ ہے معرفت کا نور ہے ایمان کا اصل ہے دعا کی اجابت ہے اعمال کا قبول ہے روزی کی برکت ہے دشمنون کی ہتیار ہے شیطان کی کراہت ہے اپنے صاحب اور ملک الموت کے درمیان شفاعت کرنیوالی ہے اپنے صاحب کی قبر مین قیامت تک چراغ ہے قیامت مین نماز کی

نماز اوپر سایہ اور اسکے سر پر تاج اور اسکے بدن پر لباس ہوگی اور اسکے روبرو نور ہوکر دوڑیگی
دوزخ اور اسکے درمیان آڑ ہوگی پروردگار کے حضور مین مومنونکے لئے حجت اور سند ہوگی اعمال تولنے کیوقت
میزان مین بھاری ہوگی پلصراط پر سے پار کرنیوالی ہوگی جنت کی کیلی ہوگی کیونکہ تحقیق نماز تسبیح
اور تحمید اور تقدیس اور تمجید اور قرأت اور دعا ہی سب عملون مین بہتر عمل وہی ہی کہ ہر نماز
کو اوسکے وقت پر ادا کرے **حکایت** حضرت عیسیٰ علیہ السّلام دریا کے کنارے گذر گئے
دیکھا کہ نور کا ایک پرندہ کیچڑ مین غوطہ کھا کر نکلا اور پانی مین نہایا تو اوّل کے حسن صورت
پر آیا اسی طرح پانچ دفع کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُسکو دیکھکر متعجب ہوئے ایسے مین حضرت جبرئیل
اُترے اور کہے ای عیسیٰ حق تعالیٰ اس پرندیکو اس شخص کی مثال کیا ہی جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کی امت سے پانچوقت کی نماز ادا کرتا ہی پرندیکے اوپر جو کیچڑ لگتا ہی وُہ گناہون کے مانند ہے
اُسکا نہانا پانچوقت کی نماز کی فضیلت اور ثواب کے مانند ہی یعنے پانچوقت کی نماز تمام گناہونکو
پاک کرتی ہی نماز کی فضیلت مین حدیثان اور اخبار بہت سی آتی ہین جنکو تمام جہان کے قلمان بھی
لکھہ نہین سکینگے اس کتاب مین تھوڑی سی حدیثان لکھی گئی ہین ای مردان ای عورتان اسکے موافق
عمل کرو غفلت مین مت پڑو کیونکہ موت قبر سوال جواب قیامت پلصراط حساب کتاب آگے ہے اور
قیامت مین اوّل پوچھہ نماز کی ہوگی جنکو ان چیزونکا اندیشہ ہی وہ ہرگز ایک وقت کی نماز نہ
چھوڑیگا **حدیث** جو کہ ایک وقت کی نماز عمداً چھوڑیگا اس ایک نماز کے لئے تین حقبہ دوزخ
مین عذاب پاویگا اسّی ہزار برس کو حقبہ کہتے ہین تین حقبون کے دوسو چالیس ہزار برس ہوئے
ایک وقت کی نماز کیواسطے دوسو چالیس ہزار برس دوزخ مین جلنا ہی جو جو مردان اور عورتان برسون
بلکہ عمر بھر نماز نہین پڑھتے ہین لاکھون برس دوزخ مین جلنا ہی اسی باب مین خوب فکر کرو توبہ کرکے
جلد نماز پر قایم ہو چھوٹی ہوئی نماز کو بھی ادا کرلو تب حقتعالے تمھاری توبہ قبول کریگا نماز پر قایم
ہونیکے لئے یہہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھتے ہین اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ
يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ اَنْ تُوَفِّقَنَا وَتُعِيْنَنَا عَلٰى اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ فِيْ اَوْقَاتِهَا
مَعَ الرِّضَاءِ مِنْكَ وَالْقَبُوْلِ وَالْمَامُوْلِ اٰمِيْنَ

دوسرا باب

مانباپکی نافرمانی اور رنج دینے کے عذاب مین اور فرزندونکا حق مانباپ پر ہے سو بیان مین حق تعالی

قرآن مین فرمایا ہی وَقَضٰی رَبُّكَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا
اور حکم کیا ہی پروردگار تیرا اے محمد مکلفون پر اس بات کا کہ عبادت نہ کرین کسو کی مگر اسکی کہ جلالے
بحق ہو کیونکہ فی الحقیقت غایت تعظیم بندگی ہی سو نہین سزاوار ہی مگر اسکو کہ وہ نہایت عظمت
وجلال مین ہو دوسرا یہہ کہ ماں باپ کے ساتھہ نیکی کرین حق تعالی اپنی عبادت کو ماں باپ کے ساتھہ
احسان کرنیکے ساتھہ ملایا ہی کیونکہ ماں باپ اولاد کے وجود کو پیدا کرنے اور تربیت کرنے کے
سبب بڑے ہین اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ كِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا یعنے اگر پہنچین تیرے نزدیک کبرسن اور بڑی عمر
کے تئین ایک ان دونون سے یا ہر دو یعنے بوڑھے ہوکے تک حیات سے رہین اور تیری خدمت کے محتاج
ہو وین پس مت کہہ انکو اف اف کا لفظ جو خفگی کا ہی جب ایک آدمی ایک چیز سے تنگ آوے یا وہ چیز
اوپر بھاری ہووے یا ناپاکی سے آلودہ ہووے تو اف کر کے کہتا ہی حق تعالی فرماتا ہے یہہ لفظ بھی ماں
باپ کو مت کہو یعنے ماں باپ سے تنگ مت آؤ اور اُن کو گران مت جانو اور انپر بلند آواز مت مارو
اور ان کی بات کا جواب سخت مت دو ادب و حرمت سے بات کہو انکا نام لیکر مت پکارو غصے والے بدخو
صاحب سے گنہگار تقصیروار غلام جیسا عاجزی سے بات کرتا ہی ویسا اپنے ماں باپ سے بات کرو تواضع
اور ذلت کا بازو اونکے روبرو نیچے کرو انپر زیادتی رحمت سے بزرگی اور تکبر مت کرو بلکہ
ملایمت اور نرمی آگے لاؤ کیونکہ کل کے دن تم پرورش اور تربیت مین اونکے محتاج تھے انھون
آجکے روز تمھاری خدمت اور احسان کے محتاج ہین اور تم یہہ کہو کہ ای پروردگار انپر بخشش
اور رحم کر جیسا انہون نے ہمکو پرورش کئے ہین اگر ماں باپ مومنان ہین تو بہشت مین پہنچا اگر کافر ہین
تو اسلام اور ایمان دے حق تعالے کی خوشی ماں باپ کی خوشی پر موقوف ہے **حدیث قدسی**
مَنْ رَضِیَ عَنْہُ وَالِدَاہُ فَاَنَا عَنْہُ رَاضٍ جو کہ راضی رہے اُس سے اُسکے ماں باپ تو مین بھی
اس سے راضی ہون **حدیث** اگر کلام مین اُف سے بھی کوئی ادنی لفظ ہوتا تو البتہ خدا تعالی
ذکر کرتا یعنے خفگی مین اُف کے سوائے دوسری کوئی ہلکی بات نہین **حدیث** تمھارے ماں باپ کے ساتھہ
نیکی کرو تا تمھارے بچے تمھارے ساتھہ نیکی کرینگے **حدیث** ماں باپ کے ساتھہ نیکی کرنا کبائر گناہوں کا

کفارہ ہی **حدیث** ماںباپکی نافرمانی کرنیوالا بہت دگارسے دور ہے نہایت سے دور ہے جنت سے دور ہے نیک لوگونسے دوزخ سے نزدیک ہے **حدیث** ماںباپکو مارنیکے واسطے جو ہاتھ اٹھاویگا اسکا ہاتھ گردن سے مغلول ہوکر ٹونڈا ہوجاویگا سب اصحاب پوچھا رسول اللہ اگر وہ اونکو مارا تو کیا حکم ہی فرمایا کہ وہ پلصراط سے گذرینگے آگے اوسکا ہاتھ کٹ دیگا اور فرشتے مارینگے **حدیث** دنیاکی حاجتونسے ماںباپ کی ایک حاجت برلاو تو حق تعالے تیرے تمام گناہونکو معاف کریگا اور دنیا اور آخرت کی حاجتون سے ستر حاجت برلاویگا آخری حاجتونسے پہلی حاجت جنت میں داخل ہونا ہی دوسری حق تعالی کا دیدار **حدیث** جو کوئی گھر میں چھ کھانا رکھے اور ماںباپ کو چھوڑکر کھاوے تو حق تعالی جنت کے طعام کی لذت اوسپر حرام کریگا ایک بزرگ سے لوگ پوچھے کہ کسلئے ہمارے دلان سخت ہوگئے اور گناہان بہت ہوگئے پروردگار کیطرف ہم توبہ نہیں کرلے تو وہ بزرگ کہے تحقیق تم آخرتکو چھوڑے دنیاکے عمل کئے ہیں ماںباپ کی نافرمانی کئے عمل نیک چھوڑے دراز امید رکھے ظلم اختیار کئے امانت کو ضایع کئے خیانتکو اختیار کئے جوان جو تم بڑی عمر کے ہوئے ہیں مکروہ فن کو فوت دیتے ہیں پانچوقت کی فرض نماز ضایع کرتے ہیں زکوٰۃ نہیں دیتے چغلی اختیار کئے ہیں یتیمونکو ستاتے ہیں شریعت کے احکام کو نہیں بجالاتے جاہلونکے گناہگار ہوتے ہیں شیطانکے کہلاتے ہیں بیاج کھاتے ہیں اور عورتون کو کھلاتے ہیں بدکاروںکے معاملت اپنے ہیں جھوٹی گواہی دیتے ہیں تونگرونکے ساتھ تواضع کرتے ہیں فقیرونپر تکبر کرتے ہیں ان چیزون کے سبب تمہارے دلان سخت ہوگئے ہیں تمہارے گناہان بہت ہوگئے کوئی جھڑکانیوالا نصیحت کرنیوالا نہیں ڈرانیوالا یاد دلانیوالا نہیں تمہارا کلام میٹھا ہی اور فعل کڑوا تمہاری زبان بد ہے تمہارے دلان دوسرونکے عیبونکو دیکھتے ہیں خدا تعالے سے حیا نہیں رکھتے خدا کے تم مقبول نہیں ہوتے بلکہ مردودان ہیں اللہ تعالے تمکو نیک توفیق دیوے **حدیث** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے دوزخ میں ابلیس اور عاق والدین کے درمیان ایک درجے کا فرق ہی دوزخ میں وہ ابلیس کا ہمسایہ ہے جنت میں پیغمبران اور محسن والدین کے درمیان ایک درجے کا فرق ہی وہ جنت میں پیغمبرون کا ہمسایہ ہے ماںباپ کو خوش رکھنے والے کو محسن والدین کہتے ہیں **حدیث** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہیں جس رات میں معراج کو گیا تھا وہان ایک قوم کو دیکھا کہ آتش کی سولی پر لٹکی گئی ہی تب

جبرئیلؑ کو پوچھا ای میرے بھائی یہہ کون قوم ہے اور کیا گناہ کی ہے جبرئیلؑ کہے یہہ قوم اپنے مانباپ
کو گالی اور رنج دیتی تھی مالک فرشتہ کہا پروردگار نے مجھے حکم کیا ہے کہ اس قوم کو آگ کی سولی پر
لٹکاوے اور اونکی جیبونکو آتش کے انگور لیسے گدی کی طرف کھینچکر تالوسے نکالی حدیث جو کوئی
اپنے مانباپکو گالی دیگا قبر مین اسکے پہلو پر مینہہ کے قطرون کے مانند آتش کی چنگاریان برسینگی
حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین عاق الوالدین کا عذاب دیکھنا جیسا مجھکو
رنج و تعب مین ڈالا ہے ویسا کوئی چیز نہین ڈالی مین جب جنت مین رہونگا اُن کا رونا پیٹنا عذاب
و عقوبت کے سبب سنکر عرش کے نیچے انکی شفاعت کیلئے سجدہ کرونگا تب حق تعالی فرماویگا ای میرے
حبیب سر اٹھا جبتک انکے مانباپ اونسے راضی نہون مین مغفرت نہین کرونگا تو اپنے مکان کو جا انکا
خیال مت کر حکم کے موافق جنت مین جاؤنگا پھر دوسرے بار اونکا رونا پیٹنا سنکر بہت دردسے
عرش کے نیچے سجدے مین گر پڑونگا حق تعالی فرماویگا ای میرے حبیب سر اٹھا جو مانگتا ہے سو مانگ
پر یہہ مانباپکو ایذا اور رنج دئیے سو لوگ ہین جبتک انکے مانباپ انکے گناہان عفو نکرینگے مین نہین چھوڑونگا
تو جا اور انکو بھولجا مین ناچار حکم کے موافق بہشت مین آؤنگا پھر تیسرے بار اونکا رونا پیٹنا
سنکر دل پگھلجائیگا بے اختیار عرض کرونگا ای میرے اللہ دوزخکے دروازے کھولنے کا حکم کر تا انکے
عذاب کو دیکھون عرض قبول ہوگی مالک دروازہ کھولیگا مین جاکر دیکھونگا تو کتنے مردان عورتان
آتش کی سولی پر لٹکے ہوئے رہینگے بعضونکے سر پر زبانیہ لوہیکے گرزونسے مارینگے بعضونکے بازوان
اور پیٹون پر تیر چلاوینگے بعضون کی پشت اور زانوون پر آتش کے تازیانے مارینگے سانپ بچھو
انکے پانوون کے نیچے دوڑتے اور کاٹتے رہینگے مالک فرشتہ دوزخ کا سردار اور نگہبان ہے اوسکے
علاقے مین جو جو فرشتے ہین اونکو زبانیہ کہتے ہین مین یہہ بد احوال دیکھکر بے اختیار زحمت و
درد کے مارے روتا ہوا پھر عرش کے نیچے سجدے مین گر پڑونگا تب حق تعالی کرم اور رحم سے فرماویگا
ای میرے حبیب اونکے مانباپ تھوڑے جنت مین تھوڑے اعراف مین تھوڑے دوزخ مین ہین تو اونکو راضی
کرکے اونکا گناہ معاف کر مین کہونگا ای میرے اللہ دوزخ مین جو ہین انکو مجھے دکھلا تب حق تعالی دکھلاویگا
مین حکم کے موافق بہشت اور اعراف اور دوزخ مین انکے مانباپکے پاس جاکر کہونگا تمھارے لڑ
کے گوشت کو آتش کھائی اونکے ہاڑ جلگئے اونکا رنگ کالا ہوگیا فرشتے اونکو عذاب دیتے ہین اونکا

روتا پیٹتا ناشکرا میرا دل بہت ہی غم و درد مین ہی اب انکے گناہان معاف کرو تب وے اپنی اولاد کی
تقصیران جو دنیا مین کئے تھے بیان کرینگے کوئی کہیگا یا رسول اللہ میرے فرزند اور دختر کی شفاعت
مت کرو کیونکہ دنیا مین میرے تئین بہت حقارت او ربیک کئے ہین اور میرا دل توڑے ہین اور آپ خوب
کھانے پینے تھے مین بھوکا پیاسا رہتا تھا ماں بھی ایسا ہی کہیگی یا شفیع المذنبین میرا بیٹا اپنی جورو
کو اچھے کپڑے زر و زیور پہنا دیتا تھا مجھ کو برہنی بھوکی رکھتا تھا اسطرح ہر ایک ماں اور باپ
اپنے فرزندون اور دختران سے دنیا مین جو رنج و ایذا کہ اٹھائے تھے سو ظاہر کرینگے انکے
دل کی آزردگی نہین نکلیگی تب مین کہونگا ای اپنی اولاد سے دکھ پائے سو لوگ اب دنیا گذر گئی اس کی
نعمتان بھی جاتے رہے اب میرا ارادہ یہی ہی کہ تم اونکی تقصیر معاف کرو حقتعالی فرماویگا ای میرے
حبیب مشقت مین مت پڑ میری عزت و جلال کی قسم ہی جبتک انکے دلو مین اونکی طرف سے رضا و خوشنودی
نہ دیکھونگا اونکو دوزخ سے نہ نکالونگا مین کہونگا ای پروردگار ای ارحم الراحمین مالک کو حکم کر کہ
اونکو اونکی اولاد کا عذاب دکھاوے ثاید اوسوقت مہر پدری و مادری سے اونکی تقصیران معاف
کرینگے ویسا ہی حکم ہوگا تب مین سبکو ساتھ لیکر اون کی طرف جاونگا جب وے اپنی اولاد کے رنگ رنگ
عذابان اور خرابیان دیکھینگے اپنی ایذا و رنج بھول جاکر پکار کے روتے ہوئے کہینگے ای ہمارے
جگر بندو تم پر اتنا سخت عذاب ہوگا کر کے ہم نہین سمجھے تھے کوئی اپنے فرزندونکے لئے کوئی اپنی
دخترونکے لئے بے اختیار رووینگے اوسوقت وے دوزخیان اپنے ماں باپ کی آواز کو پہچانکر سر اٹھا کے
کہینگے ای ہمارے ماں باپ اب رحم کرو ہمارے گوشت پوست کو آتش کھا گئی ہی ہمارے کلیجے ٹکڑے ہو گئے
ہین ہمارے مین اب کچھ طاقت نہین رہی تم دنیا مین ہمارے پر دھوپ پڑنے نہین دیتے تھے ایک کانٹا
ہمارے پاؤن مین چبے تو تم غمگین ہوتے تھے ہمارے پر اب مہر پدری و مادری کرو کیون اسطرح دوزخ
کا عذاب ہم پر پسند کئے ہو رحم نہین کرتے تب اونکے ماں باپ بہت رو رو پیٹتا ناشکرا بے اختیار روتے ہوئے میرے پاس
کہینگے ای شفیع المذنبین اونکی شفاعت کرو مین کہونگا حق تعالی تمہارے واسطے تمہاری اولاد پر غضب
مین آیا ہی تم شفاعت کرو وے کہینگے ای ہمارے آقا ای پیغمبر مولا اپنی رحمت سے ہماری اولاد پر
رحم کرو دوزخ سے نکال حق تعالی کہیگا مین تمہارے دلونکی بات جانتا ہون اب تم اپنے فرزندون
سے بدل راضی ہوئے ہو کہینگے ای پروردگار ہم راضی ہوئے تو بھی حق تعالی مالک کو فرماویگا جو ماں

باپ کہ راضی ہین اُنھین کی اولاد کو چھوڑ جنکے مانباپ راضی نہین ہین انکو مت چھوڑ مالک
اسی موافق جنکے مان باپ راضی رہینگے اونکو دوزخ سے نکالکر بحر الحیوٰۃ کے پانی مین نہلاویگا
تو اونکے بدن پر گوشت پوست اول کے مانند بھر آویگا پس بہشت مین داخل ہوونگے حدیث
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرمائے تمکو تین چیز کی وصیت کرتا ہون نماز مین کوتاہی
مت کرو مان باپ کے ساتھہ نیکی کرنے مین خطا مت کرو باندی غلام کو ایذا اور رنج مت دو کیونکہ
مان باپ کے ساتھہ نیکی کرنا تحقیق عمر زیادہ کرتا ہی قسم ہے اوسکی جو میرا نفس اسکے ہاتھہ مین ہی ایک بندیکی
عمر مین تین سال باقی ہین وہ اپنے مان باپ کے ساتھہ نیکی اور خدمت کرتا ہے تو حق تعالی اسکے تین سالکو
تیس سال کردیگا اور ایک بندیکی عمر مین تیس سال باقی ہین وہ اپنے مانباپ کے ساتھہ بدی کیا اور
رنج و ایذا دیا تو حق تعالی اس تیس برسکی عمر کو تین برس کی کردیتا ہے اسی طرح خویش و اقاربکے
سو درونکے ساتھہ احسان اور نیکی کرنا عمر زیادہ کرتا ہے اونکو رنج و ایذا دینا عمر اور رزق مین
نقصان کرتا ہے اور حقتعالی غضب مین آویگا قاطع الرحم پر دنیا مین اگر خدا تعالی دنیا مین عذاب
نہ کریگا تو عاقبت مین عذاب کریگا اوسکی روح جہنم کے بیچ پر بہوت کی باوڑی مین قیامت تک
رہیگی اپنے سگون سو درونکو ایذا اور رنج دینے والا اور ناخوش رکھنے والا قاطع الرحم ہی
حدیث حق تعالی مان باپ کی خوشی اور رضا سے خوش اور راضی ہوتا ہی اونکی ناخوشی
سے ناخوش ہوتا ہی **حدیث** جو شخص اپنے مان باپ کو رنج و ایذا دیگا تو تحقیق حق تعالی
کا اور اوسکے رسول کا گنہگار ہوا جسوقت وہ عاق والدین مر کر مدفون ہوگا اوسکو قبر ایسا تنگ
کریگی کہ اوسکی دونون پسلیان آپس مین ملجاوینگی قیامت کے روز سخت عذاب تین گروہ کو ہوگا
عاق والدین زانی مشرک **حکایت** ایک ولی اللہ کہتے ہین کہ مین ایک دفعہ قبرستان کی
طرف گذر کیا تو ایک قبر سے آتش اور دھوان باہر نکلتا ہی مین حیرت سے وہان کھڑا رہا ایسے
مین یکبیک قبر پھٹی آتش کی چینیان باہر نکلے ایک کالا شخص ایک ہاتھہ مین لوہیکا گرز ایک ہاتھہ
مین کالا گدہا لیکر قبر سے باہر آیا اور گدہے کے سر پر اُس گرز سے مارنے لگا وہ گدہا پکارتا تھا
پس انکار کی زنجیر سے گدہے کو قبر مین کھینچا اور آپ بھی اسکے پیچھے چلا گیا قبر برابر ہوگئی یہ
حال دیکھکر مین تعجب اور فکر مین وہین کھڑا تھا کہ ایک عورت آئی مین یہہ کیفیت اس سے پوچھا

وہ کہی وہ گدھا آدمی تھا دنیا میں شراب پیتا تھا زنا کرتا تھا اوسکی ماں منع کرتی تھی اور
لڑتی تھی وہ نہیں سنتا تھا اور اوسکو کہتا تھا تو گدھے کی مثال پکارتی ہی چپ رہ پس جب
وہ مواحق تعالے اسکو گدھا بنایا ہر رات وہ گدھا قبر سے نکلتا ہی وہ کالا شخص فرشتہ ہی گرز سے
مارکے کہتا ہی ای گدھے پکار باقی احوال تو تم دیکھ چکے فَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ای بھائی غفلت کے مانند دوسرا کوئی ظلم نہیں ٹھرا اندھا پن دل کا اندھا
پن ہی بڑی رسوائی خدا و رسول کے فرمودیکو ٹالنا ہی اب جلد ان تینوں بدلیوں سے باہر نکل
موت تیرے آگے قبر تیرے آگے اُس کا عذاب تیرے آگے قیامت تیرے آگے وہاں کی رسوائی تیرے آگے ان چیزوں سے
اندیشہ کر غفلت میں کب تک رہیگا ہوشیار ہو مرنیکے بعد تیرا ہوشیار ہونا افسوس کرنا کچھ کام نہ آویگا
جلد توبہ کرلے روایت حق تعالی موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجا ای موسیٰ جو کوئی اپنے ماں
باپ سے نیکی اور احسان کریگا اوسکے لئے میرے نزدیک کوئی چیز نہیں ہی مگر بہشت جو ماں باپکو رنج
و ایذا دیگا اوسکے لئے میرے نزدیک کوئی چیز نہیں مگر دوزخ حکایت احمد التمار کہتے
ہیں کہ میرے تئیں ایک بھائی تھا وہ موا بعد اوسکو خواب میں دیکھکر پوچھا ای بھائی حق تعالی
نے تیرے ساتھ کیا کیا وہ کہا ای بھائی ماں باپ کی ناخوشی و نارضامندی مجھے بہشت کی بو سے
دور کی ہی اب ماں باپ کے قدموں کا منتظر ہوں تا اپنی تقصیراں معاف کرواوں شاید اُس وقت
حق تعالی مجھپر رحم کریگا روایت حق تعالی داؤد علیہ السلام کو وحی بھیجا کہ بنی اسرائیل کو
کہو کہ ماں باپ کو رنج و ایذا دینے سے کسکو ناحق قتل کرنیسے سود کھانیسے اور ڈنڈی دینے سے بہت ڈرو
بہت پرہیز کرو ای داؤد سود خورنیکے غذا بوں سے ادنی عذاب یہ ہے کہ آنکھ کے اندر باہر آتش کی
سلائی سے داغ دیا جائیگا حدیث بیاج خورہ مردار سے زیادہ بدبو ہوکر قیامت میں قبر
سے اُٹھیگا حدیث انسؓ بن مالک کہتے ہیں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ سلم کے زمانے میں
ایک شخص تھا اس کا نام علقمہ عبادت سخاوت کرم میں مشہور وہ یکبیک سخت بیمار اور مریض
ہوا تب اپنی جورو کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک اپنا احوال عرض کرنے کیلئے بھیجا وہ آکر
مرد کا احوال عرض کی کہ یا رسول اللہؐ میرا مرد علقمہ جانکندنی میں ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم کتنے اصحاب کو ساتھ لیکر علقمہ کے یہاں جاکر فرمائے ای علقمہ تیرا حال کیا ہی

وہ بات نہین کیا پھر کلمہ شہادت اسکو تلقین کئے تو بھی زبان نہین کھولا پھر کتنے دفعہ تلقین کئے
تو بھی بات نہین کیا تب پوچھے اسکو مان باپ ہین لوگ کہے یا رسول اللہ باپ مر گیا مان ایک
بوڑھی ہے حضرت اسکو بلوا کر فرمائے ای علقمہ کی مان علقمہ کسطرح زندگی کیا وہ کبھی روزہ رکھتا
تھا نماز کرتا تھا خیرات اور سخاوت بہت کرتا تھا نیکی کے کام مین ہمیشہ کمر باندھا ہوا تھا
لیکن اپنی جورو کو مجھپر بزرگی دیتا تھا اسلئے مین ناخوش تھی یہہ سنکر حضرت اپنے اصحاب کو فرمائے
لکڑیان جمع کروا ور آگ سلگا کر علقمہ کو جلا ڈالو اسکی مان عرض کی یا رسول اللہ میرا بیٹا میرے
دل کا میوہ ہے اوسکو آگ مین جلاتے ہو فرمائے ای بوڑھی خدا تعالی کا عذاب اس سے لاکھون حصہ زیادہ
اور سخت ہے تو جبتک اپنے بیٹے سے خوش اور راضی نہوگی حق تعالے اس سے ہرگز راضی نہوگا اور اسکا روزہ
نماز خیر خیرات تیرے ناخوش رہنے تک نفع ندیگا تب وہ کہی یا رسول اللہ تحقیق مین اس سے راضی ہوئی پیغمبر
صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم علقمہ کے نزدیک جاکر کلمۂ شہادت تلقین کئے علقمہ کلمۂ شہادت پڑھا
اور جان دیا پس اوسکو غسل دیکر جنازیکی نماز پڑھکے دفن کئے اور حضرت اسکی قبر کے کنارے کھڑے
رہکر فرمائے ای گروہ مہاجرین اور انصار جو کہ مان پر جورو کو فضیلت اور بزرگی دیگا حق تعالی اسکی
فرض نماز نفل نماز روزہ خیر خیرات نیکی کے کامون کو قبول نہین کریگا **روایت** ایکروز
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم ابو ذر رضی اللہ عنہ کے ساتھہ قبرستان کو گئے ایک قبر کے
نزدیک کھڑے رہکر بہت ہی رونے لگے ابو ذر رض پوچھے یا رسول اللہ کسلئے اتنا روتے ہین فرمائے میری امت
سے یہہ بھی ایک امتی کی قبر ہے اسکو سخت عذاب ہوتا ہے ای ابو ذر جبرئیل علیہ السلام آپ اترکر کہے
یا رسول اللہ تمھارے رونیسے تمام فرشتے اور ملایک روتے ہین تب قبر آواز آئی کہ یا رسول اللہ
خدا کے سخت عذاب سے الامان الامان میرے نیچے اوپر آگے پیچھے سب جھے ڈاوین دوزخ کی آگ بھری
ہوئی ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم پوچھے ای قبر والے کس سبب سے اسطرح کا عذاب
تجھپر ہے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری مان کی بد دعا سے اس عذاب مین گرفتار ہون پیغمبر
صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم حکم کئے منادی کراؤ تا اس قبرستان کی ہر ایک میت کا وارث
اوسکی قبر کے سرہانے آکر کھڑا رہے اسیطرح سب حاضر ہوئے اور دو گھڑی کے بعد اس قبر کے سرہانے
ایک بوڑھی عصا ٹیکتی ہوئی بیٹھتی اٹھتی آپہنچی اسکو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ای بوڑھی

یہہ قبر والا کون ہی کہی میرا بیٹا میرا قرۃ العین ہے فرمایئے تو اُس سے راضی ہی یا نہین کہی مین راضی نہین ہون کیونکہ
ایک روز نشہ کہاکر بیہوشی کے عالم مین مجھے مار کے ہاتھہ توڑ ڈالا تب مین کہی خدا تجھہ سے راضی نہووے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ای بوڑھی اوسپر رحم کر حق تعالی تجھپر رحم کریگا اور اپنے کان کو
اس قبر پر رکھہ کر وہ بولتا ہی سو سنی موافق حکم کے صنی بیٹا کہتا ہی اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ یہہ سنکر بوڑھی بہت بیقرار روتی ہوئی کہی یا رسول اللہ مین اس سے
راضی ہوئی اوسیوقت وہ بیٹے قبر پکارا ای میری مان تو راضی ہونے سے حقتعالی مجھپر رحم اور کرم کیا ای
عورتان اب سمجھو خوب جانو غفلت سے نکلو حق تعالی مان باپ کی رضامندی کے اوپر اپنی رضامندی
موقوف رکھا ہی پس مانباپکی اطاعت و فرمانبرداری ہر آدمی پر واجب ہی لیکن شرع مین جو جایز نہین
ہی اسمین مانباپ کی فرمانبرداری ضرور نہین جنکے مانباپ مر گئے ہین اُنپر واجب ہے کہ ہمیشہ مانباپ
کے حق مین مغفرت کی دعا کرین اونکے نام پر خیر خیرات کرین فاتحہ پڑھین درود قرآن پڑھکر
یا پڑھاکر اونکو بخشین ہر نماز مین التحیات اور درود کے بعد اپنی مغفرت کے ساتھہ اُن کی مغفرت
بھی چاہے درود اور قرآن پڑھانیمین شرط اور تعین نکرنا بہتر ہی یعنے مثلا ایک قرآن ختم کروگے
تو ایک روپیہ یا دو روپیہ دونگا کر کے نہ بولنا بلکہ افضل یہہ ہی کہ خدا کے واسطے مین اس قدر
نیاز کرتا ہون تم بھی خدا کے واسطے پڑھکر اُس کا ثواب فلانے کے حق مین بخشو بخشنے کے دو عصر
کی نماز کے اوّل دو رکعت یا چار رکعت نفل نماز پڑھکر اُس کا ثواب مان باپکو بخشنا اور قبر کے
پاس بھی جاکر فاتحہ دینا تب مان باپ کا حق اُسکے ذمّے سے ادا ہوگا • بچون کا حق
مان باپ پر ہی سو بیان **حدیث** بچون کا حق مان باپ پر تین چیز
ہین بچہ جب پیدا ہووے اُس کا نام اچھا رکھنا جب عقل و شعور مین آوے کلام اللہ اور فقہ
اور عقاید سکھانا جب بالغ ہووے تو نکاح کر دینا **حدیث** حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ
سے ایک شخص نے کہا یا امیر المؤمنین میرا بیٹا مجھے رنج و ایذا دیتا ہی حضرت اُسکے فرزند کو
فرمائے تو اپنے باپکو ایذا دینے مین خدا سے نہین ڈرتا ہی باپ کا حق بہت بڑا ہی وہ کہا یا
امیر المؤمنین رض باپ پر فرزندون کا حق بھی کچھہ ہی فرمائے ہان فرزند کی مان نجیب ہووے یعنے کمینہ
عورت کو نکاح نہ کرے تا فرزند پر کوئی عیب نہ رکھے اور فرزند کا نام اچھا رکھے اور کلام اللہ

سکھاوے وُہ کہا خدا کی قسم ہے میری مان نجیب نہین بلکہ شریرہ ہے میرا باپ اوسکو چار سو درم کو خرید کیا اور میرا نام بھی اچھا نہین رکھا میرا نام جعل ہی اور کلام اللہ سے ایک آیت بھی نہین سکھلایا حضرت عمرؓ یہہ سنکر اسکے باپ کی طرف متوجہ ہوکر کہے تو بولتا ہے میرا بیٹا مجھے ایذا دیتا ہی بلکہ وُہ تجھے ایذا دینے کے آگے تو اُسے ایذا دیتا ہی اُٹھ یہانسے جا بیٹا بیٹی کا نام جسمین عبد کا لفظ ہووے یا پیغمبرون کے نام اور پیغمبرون کی زوجات کے نام یا اہلِ بیت کے نام رکھنا جیسا عبدالرزاق عبدالغفار عبدالستار محمد احمد آدم ابراہیم موسیٰ عیسےٰ وغیرہ عایشہ خدیجہ مریم سارہ فاطمہ ام کلثوم وغیرہ

تیسرا باب زنا اور حرام کے بیان مین

حق تعالیٰ فرماتا ہی وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَآءَ سَبِيْلًا زنا کے نزدیک مت ہوا اور اوسکے گرد مت پھرو تحقیق زنا عمل بد ہے اور راہ بد ہے تفسیر زاہدی مین لکھے ہین کہ زنا مغان اور آتش پرستون کا طریقہ ہی **حدیث** زنا سے ڈرو اور اوس سے پرہیز کرو کیونکہ اسمین چھہ خصلت بد ہین تین دنیا مین اوّل رزق کم ہوتا ہے اور برکت جاتی ہی دوسری مرتے وقت خدا کے اور اوسکے درمیان حجاب اور پردہ ہوکر خدا کو نہ دیکھیگا تیسری مرتے وقت زانیہ اور دوزخ کو اپنی آنکھہ سے دیکھیگا تین خصلت عاقبت مین ہین اوّل حق تعالیٰ غضب کی نظر سے اسکی طرف دیکھیگا دوسری زنجیرون سے دوزخکی طرف کھینچا جائیگا تیسری حساب سخت ہوگا **حدیث** دوزخ مین دوزخیان زانیہ و زانی کی شرمگاہ کی بدبو سے بیزار ہوکر رہوینگے **حدیث** ای مسلمانان جم اور زنا سے پرہیز کرو کیونکہ اسمین چھہ خصلت ہین دنیا مین تین ہین اوّل زانی کے منہہ سے زیب و زینت اور نور و تجلی نکلجاتی ہی دوسری افلاسی اور فقیری آتی ہی تیسری عمر کم ہوتی ہی آخرت مین تین ہین اوّل حق تعالیٰ اپنی ناخوشی اور غضب کو اوسپر واجب کردیتا ہی دوسری بدحساب ہوگا تیسری دوزخ مین داخل ہوگا اور حق تعالیٰ زانی کو فرماویگا جو چیز کہ تیرے یہان تو آگے بھیجا تھا وہ بہت ہی بدچیز ہی **حدیث** بیگانی عورتون کی طرف نظر کرنا کبیرہ گناہون مین بڑا گناہ ہی دونون پانوٗن کا زنا زنا کی طرف چلنا ہی دونون ہاتھون کا زنا پکڑنا ہی دونون آنکھونکا زنا دیکھنا ہی **حدیث** ایکدفع کا زنا نشر برس کے

نیک عملون کو ناچیز اور نا ثواب کر دیتا ہی **حدیث** شرک اور کفر کے بعد بڑا گناہ یہہ ہے کہ اپنا نطفہ حلال نہیں سو عورت کے رحم مین رکھنا وہ عورت مسلمانی ہو یا کافرہ ہو بی بی ہو یا باندی ہو **حدیث** زنا نیکیون کو کھا جاتا ہی جیسا سوکھی لکڑی کو آتش کھا جاتی ہی **حدیث** جو کوئی بیگانی عورت سے زنا کریگا حق تعالی اسکی قبر کی طرف دوزخ کے آٹھون دروازے کھولدیتا ہے اُن آٹھون دروازون سے سانپ بچھو قیامت تک اُسکی طرف آتے رہینگے یہہ پانچون حدیثیان سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے لباب الحدیث مین بیان کئے ہین **حدیث** زنان اور حرام کرنیوالے مردان اور عورتان قیامت کے روز اونکی شرمگاہ آگ سے جلتی ہوئی آوینگے اور اونکی شرمگاہ کی بدبو سے تمام خلق یہہ ایمان ہین کہ پہچانینگے اونکو فرشتے دوزخکی طرف اونکے منہہ کھینچ لیجاوینگے جسوقت دوزخ مین داخل ہووینگے مالک لوہیکا بکتر پہناویگا اگر اُس بکتر سے ایک کڑی بلند پہاڑ پر رکھی جاوے تو وہ پہاڑ جلکر راکھ ہوجاویگا پس مالک زبانیہ کو کہے کا ان زانیون کی آنکھونکو آتش کی مینخون سے داغ دو جیسا وہ آنکھان حرام کی طرف نظر کئے ہین اُن کے ہاتھون کو آگ کے طوق پہناؤ جیسا حرام کی طرف دراز ہوئے ہین اور اونکے پانؤن مین آگ کی بیڑیان پہناؤ جیسا وے حرام کی طرف گئے ہین زبانیہ مالک کے امر کے موافق عمل کرینگے اوسوقت زانیان فریاد کہینگے ای گروہ زبانیہ ہم پر رحم کرو عذاب مین آسانی اور تخفیف کرو زبانیہ کہینگے ہم کیونکر تم پر رحم کرین رحمان تمہارے پر غضب مین ہی **حدیث** جو حرام کی طرف نظر بھر کر دیکھیگا حق تعالی اسکی آنکھون کو جہنم کی چنگاریون سے بھریگا اور جو بیگانی عورت سے زنا یا حرام کریگا اسکو حق تعالے قبر سے اوٹھاویگا پیاسا نگارُوتا ہوا غمگین کالا منہہ اسکی گردن مین آگ کی زنجیر پڑی ہوئی اسکے بدن پر آتش کا لباس پہنایا ہوا اور حق تعالی اوسکے ساتھہ کلام نہ کریگا اور رحمت کی نظر سے اوسکی طرف نہ دیکھیگا اور اسکو پاک نہ کریگا اسکو سخت عذاب ہوگا **حدیث** مرد والی عورت سے جو زنا کریگا اسکو اور اُس عورت کو قبر مین سخت عذاب ہوگا قیامت مین خدا کے حکم سے اُس عورت کا خصم اس زانی کی تمام نیکیان لے لیگا اور اُسکے گناہان تمام زانی لیکر دوزخ مین جاویگا یہہ بات اوسوقت ہی کہ خصم اپنی عورت کا زنا معلوم نہ کیا ہوگا اگر جانکر خاموش رہیگا تو اُسپر جنت حرام ہی اور جنت کے دروازے پر لکھا ہی کہ تحقیق مین بہشت پر حرام ہون دیوث پر

حرام ہون دیوث وہ شخص ہے کہ اپنے گھر کے لوگ کی بدکاری اور حرام فعل جانکر انجان رہے
پس دیوث ابدا جنت مین داخل نہوگا ساتون آسمان اور ساتون زمین زانی اور دیوث پہ
لعنت کرتے ہین جو مردان اپنی جورو بیٹی مان بہن وغیرہ عورتون کو سنوار سنگار کر دوسری
جائے بھیجتے ہین اور وہانکے نامحرم مردان انکو دیکھتے ہین تو وے بھی دیوثان ہین روایت
حق تعالیٰ اپنی بعضی کتابون مین فرمایا ہے کہ زانی مردان اور زانیہ عورتان جنکی شرمگاہ مین
آتش سلگی ہوئی اور آگ کے طوق و زنجیر پہنے ہوئے قیامت کے روز آوینگے زبانیہ انکو دوزخکی
طرف کھینچینگے محشر کے تمام لوگ اونکی بدبو نہ سونگ سککر فریاد کرینگے فرشتے کہینگے یہہ بدبو ان
لوگونکی شرمگاہ کی ہے جو دنیا مین زنا کئے ہین اور بے توبہ موے ہین محشر کے لوگ تمام یہہ سنکر
انپر لعنت کرینگے حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہین جس رات مین معراج
کو گیا تھا دوزخ مین چند تانبے کے تنور دیکھے اُن تنورونکے سر تنگ تھے اور پیٹیان چوڑی اُنمین کتنی
عورتان مردان سانپان بچھوؤنکے ساتھ قید تھے وے سانپان بچھوان انکو کاٹتے تھے اونکی
شرمگاہ سے پیپ لہو جاری تھا تمام دوزخیان اُنکی شرمگاہ کی بدبو سے بیزار ہوکر روتے تھے مین نے
جبرئیلؑ سے پوچھا یہہ کون لوگ ہین جبرئیلؑ کہے یہہ زانی مردان اور زانیہ عورتان ہین ۔

نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ اَحْوَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ
یعنے پناہ مانگتا ہون خدا کے نزدیک آتش کے عذاب سے اور دوزخیونکے احوال سے اور جبار کے
غضب سے حدیث جو کوئی بیگانی عورت کا ہاتھ پکڑیگا قیامت مین آگ کے طوق و زنجیر
ہاتھ مین گردن کے ساتھ پہنا ہوا آویگا اگر اسکو بوسہ دیگا زبانیہ اسکے دونون ہونٹونکو آتش
کی قینچی سے کترینگے اگر اس سے زنا یا حرام کریگا تو اسکی دونون ران پروردگار کے حضور
عرض کرینگے کہ فلانے وقت فلانی جگہہ فلانے روز فلانے مہینے مین ہم اس اس طرح کے بد کام
کئے ہین تب حقتعالیٰ اسکی طرف غضب کی آنکھہ سے دیکھیگا تو اوسکے منہہ کا گوشت جدا ہوکر گر پڑیگا
اسکا منہہ بجز گوشت کے ہاڑ بنکر رہیگا حق تعالےٰ اُس گرے ہوئے گوشت کو حکم کریگا کہ پھر اپنی جگہہ پہ جوڑ
کر تب وہ اپنی جگہہ لگجاویگا تو منہہ سخت کالا اور بدشکل ہوجاویگا اُسوقت زبان کہیگی ای میرے
آلہ میرا گناہ کبھی نہین کی ہون حق تعالےٰ فرماویگا کہ گنگ ہوجا تب وہ گونگی ہوجاویگی اور تمام بدنکے

پروردگار کے حضور بات کرینگے ہاتھ کہیگا ای میرے آلہ مین حرام کی طرف دراز ہوا ہون آنکھ
کہے گی ای میرے آلہ مین حرام کی طرف دیکھی ہون پانوٴن کہیگا ای میرے آلہ مین حرام کی طرف گیا ہون
شرمگاہ کہے گی مین حرام کام کی ہون سب سے جانب کا حافظ فرشتہ کہیگا کہ مین سنا ہون ڈاوین طرف
کا فرشتہ کہیگا مین لکھا ہون زمین کہیگی مین اوسوقت اسکا بوجھ اٹھائی ہون حق تعالی فرماویگا
میرے عزّت وجلال کی قسم ہی کہ مین بھی اطلاع رکھتا ہون اور پوشیدہ کیا ہون ای فرشتے اسکو پکڑو
عذاب مین ڈالو میرے غضب اور ناخوشی کا مزہ چکھاوٴ جو شخص مجھ سے شرم وحیا نہین کیا ہی اُسپر
میرا غضب نہایت سخت ہی ای مردان اے عورتان اب غفلت سے ہوشیار ہو تم موئے بعد تمھارے گناہون کی
مغفرت چاہنے والا کون ہی توبہ کرو اپنے کو زنا اور حرام سے دور رکھو کیونکہ زانی اور زانیہ پر خدا
کی رحمت ہرگز نازل نہین ہوتی ہی آخرت مین سخت عذاب ہے دنیا مین اُسکا حد سو دُرے ہین اور امام
شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے یہان ایک برس شہر سے باہر کر دینا ہے نکاح نہین کئے ہون تو اگر نکاح
کیا ہوا مرد یا عورت عمر مین ایکدفعہ بھی زنا کرے تو اُسکو موئے تک سنگساری کرنا اگر غلام یا باندی
زنا کرین تو پچاس دُرے مارنا عالمان کہتے ہین کہ زانی اور زانیہ بغیر توبہ کے یا بغیر دُرے کھانے کے
مرجاوین تو عاقبت مین دوزخ کے درمیان آگ کے تازیانے سے مار کھائینگے چنانچہ زبور مین
آیا ہی کہ تحقیق زانی مردان اور زانی عورتان اپنی شرمگاہ کی طرف سے لٹکائے جائینگے فرشتے
لوہیکے تازیانون سے مارینگے جب مار کی تاب نہ لاکر شور مچاوینگے تو زبانیہ کہینگے دنیا مین تم بیگانی
عورت مرد سے ملتے تھے خوشی کرتے تھے ہنستے تھے خدا سے خوف اور حیا نہین کرتے تھے تب یہہ رونا
چلانا کدھر تھا **حدیث** زانی کو سخت عذاب ہوگا ہمسائے کی عورت سے زنا کرنا بہت ہی
سخت عذاب ہے مرد موا سو بیوہ عورت سے زنا کرنا اُس سے بھی بہت ہی سخت عذاب ہے سب زنا سے محرم
عورتون سے زنا کرنا بڑا زنا ہی جیسے مان بہن بیٹی پھوپی خالہ بھانجی اسکی بیٹی بھتیجی اسکی بیٹی
دادی نانی ساس بہو ملیندری مان بہنا اور دودہ پلانیوالی کے بھی یہہ ناتے حرام ہوتے ہین اُس
سے بھی سخت زنا خصم والی عورت سے زنا کرنا ہی باکرہ کے ساتھ زنا کرنے سے ثیبہ کے ساتھ زنا کرنا
بہت بد ہی باکرہ نابیاہی عورت ہے ثیبہ ہمبستر ہوئی سو عورت ہے جوان کے زنا کرنے سے بوڑھے کا زنا
کرنا بہت ہی بد ہی باندی کے زنا سے بی بی کا زنا بد ہی غلام کے زنا سے صاحب کا زنا بد ہے جاہل کے

زنا سے عالم کا زنا بدہے اِس باب میں حدیثان بہت سی آئی ہین تحقیق جانئے زنا کیلئے بہت ہی برے ثمرے ہین چنانچہ زنا زانی کو دوزخ مین سخت عذاب پر پہنچاتا ہے افلاس لاتا ہے اُس سے جو بدکام ہوتا ہے اوسکا بدلہ انکی اولاد مین ہوگا **حکایت** ایک بادشاہ سے عالمان ذکر کئے جو شخص زنا کا فعل بیگانی عورت سے کریگا ویسا ہی فعل اسکی اولاد مین ہوگا بادشاہ اس بات کو آزمانیکا ارادہ کیا اُسے ایک لڑکی بہت خوب صورت تھی اسکو اچھے کپڑے اور زیور پہنا کر سنوار سنگار عطر خوشبو لگا کر ایک اصیل اسکے ساتھ کرکے حکم کیا کہ اسکو کھلے منہہ چوک بازار گلی کوچین لیکر پھر غیر مرد سے ادیکھکر جو چاہے سو کرنیدے منع مت کرو اصیل بادشاہزادی کو لیکر جابجا پھرنے لگی جو اسکو دیکھتا تو مارے حیا کے منہہ پھیر لیتا پھر نظر کوئی نہ دیکھ سکا جب وے دونون گھر کے نزدیک پہنچے تو ایک جوان رو برو آکر شاہزادی کا بوسہ لیا بادشاہ سنکر خدا کی درگاہ مین شکر کا سجدہ کیا اور کہا مین جو اپنی تمام عمر مین ایکبار کسو بیگانی عورت کا بوسہ لیا تھا سو اسکا بدلہ میری بیٹی سے ہو چکا **حدیث** جو حرام کے دیکھنے سے اپنی آنکھ بچاویگا حق تعالیٰ اسکے گھر کے لوگ کو حرام سے محفوظ رکھیگا اور جو شخص ایک مسلمان بھائی کی عورتون کی طرف نظر کریگا حق تعالیٰ اسکی عورت کا پردہ پھاڑ ڈالیگا اور اسکی آنکھہ مین انگار کا سرمہ لگاویگا **حکایت** ایک بزرگ کا نفس بدکام کی خواہش کیا اوسوقت رو برو چراغ روشن تھا کہے ای نفس اپنی انگلی اس چراغ مین جلنے پر صبر کریگا تو تو جو خواہش رکھتا ہے اسکے عذاب پر بھی صبر کریگا اور اپنی انگلی کو اُس چراغ پر پکڑے چراغ کی تیزی سے انگلی کا چمڑا جلکر گوشت سے جدا ہونے لگا ایسا درد ہوا کہ انکی روح قبض ہونے لگی تب انگلی کھینچ لیکر کہے ای نفس دنیا کی آگ ستر دفعہ شبنم اور برفسٰین بجھائے ہین تب بھی تو اسکی تیزی سے نا بنہ لاسکا دوزخ کی آگ تو اُس سے ستر حصہ زیادہ تیز ہے اوسکی برداشت کیونکر لاسکیگا تب اونکا نفس اس خطر لیسے منہہ پھیرا پھر ایسا خیال نہ کیا ہر مسلمان مرد عورت پر واجب ہے کہ مرنیکے آگے توبہ کی طرف رجوع کرے پروردگار کے حضور ہمیشہ گریہ و زاری کرے کیونکہ جو بندہ اپنے گناہان یاد کرکے روتا ہے اوسکو حق تعالیٰ بہت دوست جانتا ہے وہ بندہ اُس سے سوال کرے تو اسکو ادا کرتا ہے دعا کرے تو فرماتا ہے مین حاضر ہون ہوشیار ہو

حقتعالی فرماتا ہی مین توبہ کرنیوالونکا دوست ہون دنیا سے امید نہین رکھنے والون کا جائے
پناہ ہون فریاد کرنیوالون کا فریادرس ہون وہ کون جو مجھہ سے سوال کیا اور مین اسکو
ناامید کیا وہ کون جو توبہ کیا اور مین اسکو قبول نہ کیا وہ کون جو دعا کیا اور مین اسکو رد کیا
ہوشیار ہو مین کریم ہون مجھسے کرم ہی مین بخشنے والا ہون مجھسے بخشش ہی گنہگاران میرے دروازیکے
سوا کہان بھاگینگے آخر میرے یہان آنا ہی توبہ کرو توبہ کرو توبہ کرو رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ
لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ

چوتھا باب

مردان مردونکے
ساتھہ عورتان عورتونکے ساتھہ مشغول ہونیکے عذاب مین ہے دونون چیزان زنا اور حرام سے بھی
بہت ہی خراب ہین حق تعالی قرآن مین فرمایا ہی اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ
النِّسَآءِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ یعنے تحقیق تم ای قوم آتے ہین مردون پر از روئے شہوت
اور مباشرت سوائے عورتونکے جو تمکو روا اور حلال ہین یعنے ای قوم تم عورتونکو چھوڑ دیکر عورتون
عورتون سے شغل رکھتے ہین تم حق پر نہین ہین بلکہ تم بیہودہ و بیجا خرچ کرنیوالے ہین اور حد سے گذر
گئے ہین حدیث جو شخص لوط پیغمبرؑ کی قوم کا عمل کریگا تو اُس فاعل اور مفعول دونونکو قتل کرو اور
ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمائے ہین لواطت کا حد یہہ ہی کہ بلند پہاڑی پر سے فاعل کو گرا دینا یا مرے
تک سنگساری کرنا کیونکہ حقتعالی لوط علیہ السلام کی قوم کو آسمانسے سنگساری کیا حضرت لوط علیہ السلام کی قوم
کا قصہ مختصر یہہ ہی کہ انکی قوم خدا اور رسولؐ کی اطاعت چھوڑکر نرد بازی کبوتر بازی کتنے لڑانا
بکرے لڑانا مرغان لڑانا برہنہ حمام مین نہانا ناپ تول کم کرنا راستے مین بیٹھکر لوگونسے مسخری
کرنا چرانا مجلس مین سیٹی بجانا اختیار کئے تھے اونکے مردان عورتونکو چھوڑکر مردونکے ساتھہ مشغول
تھے اونکے بد کام مونمین یہہ کام بہت ہی بد تھا لوط علیہ السلام ایک روز شہر کے باہر زراعت
کا کام کرتے تھے اسوقت جبرئیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام نوجوان بے ریشون
کی شکل بنکر انکے نزدیک آئے لوط علیہ السلام جبانونکو دیکھہ کر بہت سے غمگین ہوکر کہے یہہ خوبصورت لڑکے مجھپر
قیامت کا دن لائے کیونکہ اونکی قوم خوبصورت مرد بچون سے فعل کیا کرتی تھی حق تعالی ان فرشتون کو آگے
فرما چکا تھا کہ لوط علیہ السلام چار دفعہ اپنی قوم کی بدی پر گواہی نہین دئے تک اونکی قوم کو ہلاک
مت کرو فرشتے اون کو گھابرے دیکھہ کر پوچھے ای لوط تمہاری قوم کے کیسے فعال ہین حضرت

مارے غیرت کے افعال نہ کہہ سکے کہنے لگے کہ میری قوم تمامی عالم مین بہت بدہی اور بڑے افسوس سے مہمانون کو ساتھ لیکر شہر کیطرف چلے جب شہر کے دروازے پر پہنچے پھر اپنی قوم کی بدی پر گواہی دئے جب شہر کے اندر آئے تو بھی گواہی دئے جب اپنے گھر پہنچے پھر گواہی دی لوط علیہ السلام کی اہلیہ خوبصورت مہمانون کو دیکھہ کر قوم کے بڑے بڑے آدمیونکو خبر کی وے بدبختان جلد پتنگ کیطرح دوڑ کے آکر حضرت سے مہمانونکو مانگے کیونکہ وے بدبختان اپنی جورونکو چھوڑ کر لواطت کا کام اختیار کئے تھے لوط علیہ السلام ڈر کر دروازہ مضبوط بند کر کر اپنی بیٹیون کو مہمانون پر فدا کیا اور بڑی نرمی و کرم کے ساتھہ اندر سے پکار کے کہنے لگے ای قوم والو میری بیٹیونکو تمسے نکاح کر دیتا ہون مہمانونکا خیال مت کرو خدا سے ڈرو مہمانونمین مجھے رسوا اور فضیحت مت کرو آیا تم مین کوئی نصیحت کرنیوالا بدعملونسے باز رکھنے والا ہدایت دینیوالا نہین ہی وے لوگ کہے ای لوط تم تحقیق جانتے ہو ہمکو تمھاری بیٹیونکی خواہش نہین اور ہم بیر لیشے نوجوانونکی الفت رکھتے ہین لوط علیہ السلام کہے کاش مجھے قوت اور قبائل کے لوگ کی تائید ہوتی تو تمکو مار کر یہانسے نکالتا القصہ دروازہ بند رہنے کے سبب وے بدبختان دیوار پر سے آنا چاہے تب لوط علیہ السلام بہت گھبرے ہوئے فرشتے اونکو گھبرائے ہوئے دیکھکر کہے ای لوط ہم فرشتے ہین پروردگار کے نزدیک سے اس قوم کو ہلاک کرنے کیلئے آئے ہین تم مت ڈرو دلکو مضبوط کرو اس قوم سے ذرہ بھر تمکو ضرر نہ پہنچیگا تم اونکے روبرو نکلو اور جبرئیل علیہ السلام ان لوگون کے منھہ پر اپنا پر ملے وہین وے سب اندھے ہو کر لوط علیہ السلام کے گھر سے بھاگ کر اپنے لوگونکو خبر دی کہ لوط علیہ السلام کے مہمان بڑے جادوگر ہین تم ڈرتے رہو جبرئیل علیہ السلام کہے ای لوط تم اپنے لوگونکو ساتھ لیکر صبح نہین ہوئے تک یہانسے نکلکر دوسری جگہہ چلے جاؤ کوئی پھر کر مت دیکھو تمھاری جورو کافرہ ہے اوسکو چھوڑدو وہ کافرونکے ساتھہ عذاب مین گرفتار ہوگی لوط علیہ السلام کہے عذاب کا وقت کونسا ہے جبرئیل علیہ السلام بولے صبحکو لوط علیہ السلام ہان سے نکلتے ہی حقتعالی جبرئیل علیہ السلام کو اوس قوم کی ہلاکی کیواسطے فرمان بھیجا جبرئیل علیہ السلام موتفکات کے نیچے اپنے پر کو دھا کر آسمانکے نزدیک لیگئے ایسا کہ آسمانکے لوگ ان شہرونکے مرغون کی اور کتونکی آواز سنے لوط علیہ السلام کی قوم چار شہرونمین رہتی تھی ہر شہر مین لاکھہ مرد تلوار مارنیوالے تھے اس شہر کا نام سدوم ہے جسمین لوط علیہ السلام رہتے تھے اون چار شہرونکو تینون موتفکات کہتے ہین غرض جبرئیل آسمانکے نزدیک سے اون شہرونکو الٹے زمین پر پھینکے حقتعالی انکو سرنگون کیا اور پتھرونکا مینھہ برسایا ہر پتھر پر ایک ایک آدمی کا نام

لکھا ہوا تھا اُن شہرونکے لوگونسے جو جو سفر مین تھے اُن انکے نام کے پتھر وہین اونکے سرو پر گر کر مر گئے ایک شخص مکے مین چالیس روز رہا اُسکے نام کا پتھر بھی چالیس روز ہوا پر لگ کھڑا تھا جب وہ شخص مکے سے باہر آیا تو وہ پتھر اوسکے سر پر گر کر ہلاک کیا **حدیث** فاعل اور مفعول تمام زمین کے پانی سے غسل کرین تو بھی توبہ نہ کرین تک پاک ہونگے شیطان جب مرد کو مرد پر دیکھتا ہی تو خوف کھا کر عذاب کی جلدی سے بھاگتا ہی جسوقت مرد مرد پر سوار ہوتا ہی تو عرش کانپتا ہی ساتون آسمان گرنے پر آتے ہین تو ملایک انکے کنارونکو پکڑ کے قل ہو اللہ احد کا سورہ پڑھتے ہین تب حق تعالیٰ کا غضب ٹھنڈا ہوتا ہی **حدیث** جو شخص مرد بچے کو شہوت سے بوسہ دیگا ہزار برس حق تعالیٰ اُسکو دوزخ مین جلاویگا اگرچہ ابراہیم خلیل اللہ یا موسیٰ کلیم اللہ یا عیسےٰ روح اللہ ہووین **حدیث** جو کوئی شخص مرد بچے کو شہوت سے بوسہ دیگا یا لواطت کریگا اگر تمام دریا کے پانی سے نہا دیگا تو بھی قیامت کے روز جنابت کے ساتھ آویگا **حدیث** جو شخص لڑکی کو شہوت سے بوسہ دیگا تو اسکے منہہ مین آتش کی لگام دینگے **حدیث** جو شخص لڑکے کو شہوت سے بوسہ دیگا تو گویا اپنی مان سے زنا کیا اور جو اپنی مانسے زنا کیا تحقیق ستر پیغمبر کو قتل کیا **حدیث** جو شخص لڑکونکے ساتھ شہوت سے لواطت کریگا حق تعالیٰ اور تمام ملایک اور تمام لوگ اسپر لعنت کرینگے **حدیث** جو شخص لڑکے سے لواطت کریگا قبر مین خنزیر بن رہیگا **حدیث** جو شخص لڑکے کو شہوت سے چھوئیگا عرش لرزیگا آسمانان کہینگے ای ہمارے پروردگار ہمکو حکم کرتا اسکو ہم لیجاوین زمین کہیگی ای ہمارے پروردگار مجھہ کو حکم کرتا مین اسکو نگلجاؤن یہ ساتون حدیث لباب الحدیث مین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے ہین حضرت عیسےٰؑ کہے ہین کہ ایک روز مین جنگل مین ایکجگہ پر آگ سلگتی تھی سو دیکھہ کر اُسے بجھانیکے واسطے پانی لایا ایسے مین وہ آگ ایک لڑکا ہوگئی اور وہ مرد آگ ہوکر اس لڑکے کو جلانے لگا مین وہ دیکھکر روتا ہوا کہا ای میرے پروردگار اُن دونون کو انکے اصل حال کیطرف پھرا دے تا اُن کا گناہ کیا ہی سو مین معلوم کرون پس آگ کھلگئی یکبیک مرد اور لڑکا کھڑے رہے مرد کہا ای عیسیٰؑ مین دنیا مین اِس لڑکے کے عشق و محبت مین گرفتار تھا شہوت کے غلبے سے جمعہ کی رات اِس لڑکے کے ساتھہ بدفعل کیا اسوقت ایک شخص ہمارے پر گذر کر کہا افسوس ہی تم خدا سے ڈرو مین جاہل کے

مانند جواب دیا کہ مین خدا سے نہین ڈرتا ہون پرہیز نہین کرتا ہون جب مین موا اور یہہ لڑکا
بھی موا تو حق تعالیٰ یہہ عذاب دیا کہ وہ آتش ہو کر مجھے جلاتا ہے پھر مین آگ ہو کر اُسے جلاتا
ہون آروح اللہ یہہ عذاب ہمیہ قیامت تک چلے جاویگا نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ
وَمِنْ عَذَابِ الْجَبَّارِ **حدیث** حق تعالیٰ سات گروہ پر لعنت کرتا ہے قیامت مین
انکو دوزخیونکے ساتھہ دوزخ مین جاؤ کرکے حکم ہوگا اوّل فاعل اور مفعول دوسرا عورت
کی جاے ضرور مین وطی کرنیوالے تیسرا چارپایون سے صحبت کرنیوالے چوتھا مان بہن کو نکاح کرکے
صحبت کرنیوالے پانچوان ہمسایہ کی عورت سے زنا کرنیوالے چھٹوان زلق مارنیوالے ساتوان ہمسایہ کو ایذا
اور رنج دینے والے اگر یہہ لوگ توبہ کرکے پھر ایسا کام نکرین تو حق تعالیٰ انکے گناہونکو بخشیگا حضرت
سلیمان ابن داؤد علیہما السّلام ابلیس علیہ اللعنہ کو پوچھے ای ابلیس تیرے نزدیک کونسا عمل مقبول
ہے ابلیس کہا میرے نزدیک لواطت کے سوا کوئی چیز مقبول نہین ہے اس سے مین بغض مین نہین آتا
ہون بہت خوش ہوتا ہون سلیمان علیہ السّلام پوچھے کیا سبب یہہ عمل تجھے بہت ہی مقبول
ہے بولا جب مردان عورتان اس عمل کی عادت کرتے ہین تو حق تعالیٰ انپر سخت غضب مین آتا ہے
جسکے سبب اونکو توبہ سے پردہ ہوجاتا ہے نرد کھیلنا کبوتر بازی کرنا کُتّے لڑانا مرغے
لڑانا حمام مین برہنے نہانا ماپ کم کرنا تول کم کرنا یہہ تمام افعال لوط علیہ السلام کی قوم کے ہی تھے
ان گناہونمین بڑا گناہ یہہ تھا کہ اس قوم کے مردان مردونکے ساتھہ مشغول تھے جب اس قوم
کے مردان خدا و رسول سے شرم و حیا اٹھادیکر گناہ کرنمین خدا سے نہین ڈرے حق تعالیٰ اونکے
شہرونکو اوندھے کرکے آسمان سے پتھرونکا مینہہ برسایا حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ
عنہما فرماتے ہین کہ دو عورتان قرآن پڑھنے والی میرے نزدیک آکر پوچھین خدا کی کتاب مین
عورتون عورتونکے ساتھہ مشغول ہونیکا بیان آپ دیکھے ہین مین کہا ان دیکھا ہون تبع کرکے
یمن مین ایک بادشاہ تھا اُسکے زمانیمین اسکی قوم کی بدبخت عورتان عورتونسے مشغول
تھین مردونکو بھول گئین تھین اسلئے حق تعالیٰ اس قوم کو ہلاک کرکے اس زمانیکے
پیغمبر کو وحی بھیجا کہ انکو آگ کی چادر آگ کا پیراہن آگ کا کمربند آگ کا تاج آگ
کے موزے پہنا کر اوپر ایک موٹا سا آگ کا کپڑا اُڑھاؤنگا حدیث جب عورت عورت

پر سوار ہوتی ہی تو حق تعالیٰ ایک فرشتے کو حکم کرتا ہی کہ اسکے لئے آتش کی ستر چادر
اور ستر بستر ہین اور ایک موٹا سا کپڑا اسکے حشو مین سانپ بچھو بھرے ہوئے تیار رکھہ عورت کی
جائے ضرور سے وطی کرنا لواطت سے بھی بہت بد ہی یہہ فعل جاہل کے سوا کوئی نہ کریگا حدیث
مردان عورتان کا بھیس لیتے ہین اور عورتان مردون کا بھیس لیتی ہین سو اُنپر حق تعالیٰ لعنت
کرتا ہی حدیث جو مردان عورتان کہ لوط علیہ السلام کی قوم کا فعل کرتے ہین اُنسے
کوئی مرتا ہے حق تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتا ہی وہ فرشتہ خطاف کے مانند دہشتناک ہی
سو قبر مین آکر اوسکو اپنی چنگل سے جھپٹکر لوط علیہ السلام کے قوم کے شہر مین پھینک دیتا ہے
تو وہان سے وہ دوزخ مین اس قوم کے نزدیک پہنچتا ہی اسکی پیشانی پر لکھا جاتا ہے کہ تو
خدا کی رحمت سے بے نصیب و ناامید ہے حدیث قیامت مین ماوان نہین کھینچنے سو طفلان فریاد
کرینگے حق تعالیٰ پوچھیگا تم کون ہین وے کہینگے ہم مظلومان ہین فرمادیگا کون ظلم کیا کہینگے ہمارے مان
باپ مردونکے ساتھہ مشغول تھے ہمکو پایخانے کی راہ مین ڈالے حق تعالیٰ حکم کریگا انکے پانؤن کو کھینچتے
ہوئے دوزخ مین لیجاو اور پیشانی پر لکھدو وَاٰئِسُوْنَ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ یعنے وے خدا کی
رحمت سے ناامید ہین مترجم اپنے استاذ سے سنا ہی زلق کرنیوالون کی انگلیان قیامت مین
حاملہ ہوگین زالق سخت مصیبت مین گرفتار ہوگا اے مردان اے عورتان اب لواطت اور
زعفران سودون کا احوال اور رنگ برنگ کے عذاب اور فضیحت و رسوائی سنی ہو اب
ان فعلون سے ہاتھہ اٹھاؤ توبہ کرو اپنے کو خدا کی طرف رجوع کرو حق تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے
مردونکے واسطے عورتان اور عورتونکے لئے مردان پیدا کیا اور نسب اور اولاد اُنسے ظاہر کیا
تم اسے چھوڑکر مردان مردونکو عورتان عورتونکو اختیار کئے ہین یہہ کیا ظلم ہی لوط علیہ
السلام کی قوم اسی فعل سے خراب اور ہلاک ہوگئی سو تم یاد نہین رکھتے ہو بھول گئے ہو تمھارے فعلون کو
تمھارے سیدھے ڈاوین طرف کے فرشتے لکھتے چلے جاتے ہین تمھارے آگے موت ہے قبر ہی منکر نکیر کا
سوال و جواب ہی پھر قبر سے اٹھنا ہی موقف مین ہزارون برس اپنے فعلون کی جھڑتی دینا
ہی پلصراط پر سے گذرنا ہی خدا آپ قاضی ہوکر ذرے ذرے عمل کو پوچھیگا تب جواب دینا ہے
اپنے بدفعلون سے تمامی عالم کے روبرو شرمندہ ہونا ہی جس مرد با عزت کو اُن چیزونکا

اندیشہ ہوگا جلد توبہ کرکے بد افعال بد صحبت سے دور ہوکر اپنی طاقت کے موافق خدا و رسول کی اطاعت
مین آویگا حق تعالی سب دوستان اور سب مسلمانونکو نیک عمل کی توفیق دیوے آمین **باب پانچوان**
مرد کا حق جورو پر ہے سو بیان مین **حدیث** ایک اعرابی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و
اصحابہ و سلم کے نزدیک آکر کہا یا رسول اللہ تحقیق مین مسلمان ہوا ہون ایک معجزہ ایسا بتلاؤ
کہ میرا یقین اور ایمان زیادہ اور مضبوط ہو فرمائے کیا چاہتا ہے بول کہا فلانے درخت کو اپنے نزدیک
بلاؤ فرمائے تو ہی جاکر بلا لاوہ جاکر کہا ای درخت تجھے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم
بلائے ہین تب وہ جھاڑ اپنے کو ایک طرف جھکایا تو ادھر کی جڑین ٹوٹ گیئن پھر دوسری
طرف جھکایا تو ادھر کی جڑین بھی ٹوٹین اس نمط سے چارون طرف کی جڑین توڑ کے اپنی جڑین
اور شاخون کو کھینچتا ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کے حضور سلام کرکے کھڑا رہا تب اعرابی
کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم مجھے اب خوب یقین ہوا اب جھاڑ کو رخصت فرمائے وہ اپنی جاے
پر جاکے جڑان گاڑ کے قایم ہوگیا اعرابی کہا یا رسول اللہ مجھے حکم دو کہ آپکے پاؤن اور سر کو
بوسہ دون حضرت اجازت دئے پھر کہا یا رسول اللہ مجھے حکم دو کہ آپ کو سجدہ کرون فرمائے
کہ اگر سجدہ خدا کے سوائے دوسرونکو روا ہوتا تو مین حکم کرتا کہ ہر عورت اپنے شوہر کو سجدہ کرے
کیونکہ مرد کا حق عورت پر بڑا ہے **حدیث** ایک عورت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم
سے پوچھی یا رسول اللہ مرد کا حق عورت پر کیا ہے فرمائے اگر عورت اونٹ کے پالان پر ہے
تب مرد صحبت چاہا تو بھی منع نہ کرے اور رمضان کے روزون کے سوائے نفل روزہ مرد کے بغیر حکم نرکھے
اگر رکھے تو اسکا اجر مرد کو ملیگا اور وہ گنہگار ہوگی اور مرد کے حکم بغیر گھر سے باہر نہ جانا
اگر جاوے تو رحمت اور عذاب کے فرشتے وہ پھر آئے تک اسپر لعنت کرتے رہینگے **حدیث**
قیامت مین عورت کو نماز کی پوچھہ کے بعد مرد کے حق ادا کرنیکی پوچھہ ہوگی **حدیث**
عورت جب مرد کے گھر سے بھاگتی ہے تو اسکی نماز مقبول نہین ہوتی ہے پھر جبتک وہ آکر
اپنا ہاتھہ مرد کے ہاتھہ مین رکھکر تو مجھے جو چاہتا ہے سو کرے نہ کہے گی **قول** عورت جب
نماز کرکے اپنے مرد کے حق مین دعا نہ کرتی ہے تو اسکی نماز اسپر پھینکی جاتی ہے جب اسکے لئے
دعا کرتی ہے تو وہ نماز مقبول ہوتی ہے **حدیث** پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم

حج کے ایام مین منا بازار کے بیچ خطبے کے درمیان فرمائے ای لوگو تحقیق تمہارا حق تمہاری عورتون پر ہی اور تمہاری عورتون کا حق تمپر ہی عورتونپر یہہ ہی کہ تمہاری فرش کی حفاظت کرین اور تم جن سے راضی نہین اونکو تمہارے گھرونمین آنے ندین اور فاحشہ بینہ نہ کرین اگر ان حضرتون مین خلل کرینگے تو حق تعالے تمپر حلال کردیا ہی کہ انکو بغیر سختی اور رنج کے مارین عورتون کا حق تمپر یہہ ہی کہ لباس و نفقہ پہنچاؤ **حدیث** جو عورت پنجوقتہ نماز کرتی ہی رمضانکے روزے رکھتی ہی خدا کے گھر کا حج کرتی ہی اپنی فرج کی حفاظت کرتی ہی غیر مردون سے دور رہتی ہی اپنے مرد کی اطاعت کرتی ہی وہ بہشت کے جس دروازہ سے چاہیگی چلی جائیگی **حدیث** مرد کی ایک نکپڑی سے خون ایک نکپڑی سے پیپ جاری رہے عورت اس لہو پیپ کو کراہت نہ کرکے جیب سے چاٹکر پاک کی تو بھی مرد کا حق ادا نہین کی **حدیث** پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کی وفات کے بعد ایک روز اصحابان جمع ہوکر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قرآن کی تفسیر لکھتے تھے اسوقت یکبیک ایک اعرابی آکر سلام کیا اور کہا ای اصحاب رسول اللہ آیا تم جانتے ہو یہہ بات کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرمائے ہین کہ مہمان جنت کی کنجی ہی پس جسکے گھر مہمان آتا ہی تو حق تعالی اسکے واسطے بہشت کا ایک دروازہ کھولتا ہی اصحاب کہے ہان تحقیق ہم اس حدیث کو سنے ہین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہین جب مومنون سے ایک مومن مہمان ہوکر آتا ہے اسکے ساتھ دو فرشتے آتے ہین اور مہمان کے ہر لقمہ کے عوض صاحب خانہ کے لئے سو نیکیان لکھتے ہین اور سو گناہان مٹادیتے ہین اور سو درجے بلند کرتے ہین مہمان گیا بعد چالیس روز تک صاحبخانہ کا گناہ نہین لکھا جاتا ہی اور خدا تعالے کے امن مین رہتا ہی اعرابی نے کہا یہہ حدیث حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے مین سنکر خدا پر قسم کیا ہون کہ پھر اب بغیر مہمان کے ایک لقمہ بھی نہ کھاؤنگا اور میری عورت جو مسجد کے دروازے پر بیٹھی ہی بسو کہتی ہی کہ مین کسی مہمان کی خدمت نہ کرونگی اور کوئی مسکین مسافر گھر مین آنیسے راضی نہونگی نہین تو مجھے طلاق دے اسلئے مین تمہارے پاس آیا ہون آپ سب صحابیان ہم جورو مرد مین صلح کردینا یا جدا کردینا اصحاب رسول جب یہہ بات سنے تامل کئے حضرت

ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے ای اعرابی اپنی عورت کو کہدے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے ہین کہ جب عورت اپنے مرد کو کہے کہ مجھے طلاق دے اور مرد راضی
نہین تو قیامت مین اُس عورت کا منہہ بے گوشت کے فقط ہاڑ رہیگا اور حق تعالیٰ اُسکی زبان
کو گدی سے نکالکر جہنم کی گہرائی مین ڈالیگا اگرچہ وہ عورت تمام دن روزہ رکھنے والی تمام رات عبادت مین
کھڑی رہنے والی ہو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ
و سلم فرمائے ہین جو عورت اپنے مرد سے ایک رات جدا رہیگی تو دوزخ کے درک اسفل مین قارون
ہامان کے ساتھ رہیگی اگرچہ پارسا عابدہ ہو حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے
کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے ہین جو عورت اپنے مرد کے گھر سے بے اذن
مرد کے باہر جاویگی تو جس جس چیز پر آفتاب کی تابش پڑتی ہے وہ تمام بلکہ دریا کی مچھلیان
تمام اسپر لعنت کرتی ہین حضرت علی ابن ابیطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ
رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے ہین اگر عورت اپنی ایک چھاتی کا کباب اور دوسری
چھاتی کا قلیہ بناکر مرد کے روبرو رکھے تو بھی مرد اُس سے راضی نہوا تو قیامت مین وہ عورت یہود
و نصارا کے ساتھ رہیگی ایسے یہود و نصارا جو اللہ کی کتاب کو بیچ دئے ہین حضرت ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمائے کہدے اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے
ہین کوئی عورت حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام کے مانند پروردگار کی عبادت کرتی ہو
جب اسکا مرد بستر پر بلایا اور وہ ایکساعت درنگی کی تو قیامت مین ظالمون کے ساتھ اسفل
السافلین مین اوندھے منہہ کھینچی جاویگی حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے ہین مرد کی ناک سے پیپ اور منہہ سے لہو جاری
ہے اسکی جورو اُس پیپ لہو کو ہزار برس چاٹے گی اور مرد اُس سے راضی نہ ہوگا تو قیامت
مین وہ عورت آتش کی میخان جڑی ہوئی آتش کے تابوت مین قید ہوگی اور جہنم کے
قعر مین گر پڑیگی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ
و اصحابہ و سلم فرمائے ہین ایک عورت حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے مانند مالدار ہے
اُسکا مرد وہ سب مال کھالیا تب وہ عورت کہے تو میرا اتنا مال کھاگیا تو اُس عورت کی

چالیس سال کی نیکی ناچیز ہوگی حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول
صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے ہین ایک عورت اہل آسمان اہل زمین کی عبادت کے
برابر عبادت کی اور اپنے مرد کو کچھ ایک بھی رنج دی ہو قیامت مین اسکے دونون ہاتھ گردن سے
مغلول اور اسکے دونون پانون زنجیر و نہین مقید شرمگاہ کھلی ہوئی چہرہ بدشکل ہو کر آویگی
اوپر سخت بیمروت زبانیہ سونپے جاینگے اور عذاب دینے مین ذرہ بھر قصور نہ کرینگے حضرت سلمان
فارسی رضی اللہ تعالے عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے ہین حقتعالے
کے سوائے کسیکو سجدہ کرنا حلال ہوتا تو مین حکم کرتا کہ عورتان اپنے مردونکو سجدہ کرین حضرت عبد
اللہ بن سلام رضی اللہ تعالے عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے
ہین ایک مرد حضرت ایوب علیہ السلام کے مانند رنج و بلا مین سات برس سات مہینے سات دن رہ
گرفتار رہے اسکی عورت اتنی مدت کی خدمتگذاری مین ایک ساعت بھی دلتنگ ہوگی اور کہے گی
کہ تیری خدمت مجھ سے نہوسکیگی تو قیامت مین جادوگرون اور کاہنونکے ساتھ دوزخ کے
درک اسفل مین داخل ہوگی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالے عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ
و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے جو عورت اپنے مرد کے تھوڑے بہت نفقے اور لباس سے راضی نہین تو
حق تعالی اُس عورت سے راضی نہوگا اگرچہ وہ عورت پرہیزگار ہو حضرت عبد اللہ بن عباس
رضی اللہ عنہما فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے ہین آسمان پر جو
فرشتے ہین اونسے ستر ہزار فرشتے لعنت کرتے ہین اُس عورت پر جو اپنے مرد کے مال مین
خیانت اور چوری کرتی ہی حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے
اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے ہین جو عورت اپنے مرد کے مہمان سے خوش نہین
اور اسکی خدمت سے راضی نہین اسپر تمام ملایک اور خلایق لعنت کرتے ہین حضرت حسان
بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالے عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرمائے ہین
کہ جب مرد عورت پر غضب مین آتا ہی تو حقتعالی بھی اسپر غضب مین آتا ہی اور وہ خوش ہوتا ہے
تو حق تعالی بھی خوش ہوتا ہے اگرچہ وہ عورت خدیجہ بنت خویلد سی ہو حضرت قتادہ رضی اللہ تعالے
عنہ فرمائے ہین کہدے اسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم فرمائے ہین عورت اپنے مرد کو کچھ بات ایسی کہے جس

مرد غضب مین آیا تو اس کا نام منافقون کے دفتر مین اور مشرکونکے گروہ مین لکھا جائیگا
اور وہ عورت جبتک اپنی جاے دوزخ مین نہ دیکھیگی دنیا سے نہ جاویگی حضرت حسن ابن علی رضی اللہ
تعالی عنہما فرمائے کہدے اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرمائے ہین حق تعالی فرماتا ہے
ای میرے فرشتگان جب عورت اپنے مرد کو ایسی ایک بات کہے کہ اس سے وہ غضب مین آیا تو
تحقیق مین اس عورت سے بیزار ہون اور اسکی طرف رحمت کی نظر سے قیامت کے روز نہ دیکھونگا
حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم فرمائے ہین تحقیق اللہ تعالی عورتونپر جنت حرام کیا ہے ہرگز جنت مین داخل ہونگی مگر وے
کہ جن پر حقتعالی اور انکے مردان راضی وخوشنود ہون اعرابی کی عورت جب یہہ حدیثان سنی
کہے ای اصحاب رسول اللہ کے میرے مرد کو کہو کہ مجھہ سے راضی ہووے تحقیق مین اپنی بدخوئی کے
سبب پشیمان ہوئی پھر ایسی بدخوئی نہ کرونگی خدمت اور فرمانبرداری کرونگی تابعدار حکم سننے
والی اطاعت کرنیوالی بن رہونگی سر مو نافرمانی اور آزردہ نہ کرونگی جبتک جیتی رہون گی
کبھو اسکو غضب و غصے مین نہ لاؤنگی اعرابی کہا اب اس سے راضی ہوا **حدیث** عورت
پہلے نماز سے پوچھے جائیگی بعد اپنے مرد کے حق کے واسطے پوچھے جائیگی اصحاب کہے یا رسول اللہ
ایک عورت بارہ مہینے روزے رکھتی تمام رات عبادت مین کھڑی رہتی ہے مگر اپنے مرد
اور ہمسایے کو زبان سے رنج دیتی ہے تو کیا حکم ہے فرمایے وہ عورت دوزخی ہے **حدیث**
جو عورت خدا اور قیامت پر ایمان لاکر میت ہونیسے تین روز سے زیادہ سوگ کی اور اپنی
زینت نہ کی تحقیق وہ فعل حرام کی مگر اپنے مرد مریسے ترک زینت کرنا حلال ہے **حدیث**
تین شخص سے کوئی شخص روگردان نہین ہوگا مگر وہ شخص جو ولد الزنا ہو باپ سے بیٹا
استاد سے شاگرد خصم سے جورو حق تعالی ہر عورت کو اپنے مرد کی فرمانبرداری کی توفیق
عطا فرماوے آمین

چھٹوان باب

جورو کا حق مرد پر ہے سو بیان مین ،،
اسمین دو فصلین ہین پہلا فصل صلہ رحمی اور دوسرا مسلمانون کے رنج دینے کے
عذاب کے بیان مین **حدیث** اپنے علاقہ مین کوئی ہو تو چاہیئے اس سے نیکی کرے
ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ مجھے جورو ہے نہ بیٹیا نہ اور کوئی مگر ایک مرغی ہے حضرت

فرمائے اگر اس مرغی کے چارے میں ایک روز بھی قصور کریگا تو تیرا نام نیکوں میں نہ لکھا جائیگا **حدیث** جو شخص اپنی جورو بچوں کے نفقے کیواسطے وجہ حلال کے کسب میں محنت کرتا ہے شام کو اسکے گناہان تمام عفو ہوتے ہیں **حدیث** اصحاب نے پوچھا یا رسول اللہ کس مومن کا ایمان کامل ہے فرمایا جو کہ اپنے اہل پر احسان کرے اور خلق و خوشخوئی سے پیش آوے **حدیث** تم سب راعی ہیں اپنی رعیت کے واسطے پوچھے جائینگے بادشاہ اپنی رعیت کیواسطے غلام اپنے صاحب کے مال کیواسطے مرد اپنی اہل اور گھر کے واسطے **حدیث** ایک شخص ایک عورت کو مہر مثل سے نکاح کیا اور دلمیں ارادہ کیا کہ یہہ مہر ادا نکرونگا تو وہ زانی ہے **حدیث** کوئی شخص کسو سے قرض لیکر نہیں دینے کا ارادہ کیا تو وہ چور ہے **حدیث** تم اپنی عورتوں کو نیکی کی وصیت کرو نیک باتیں اور دین کے مسئلے سکھاؤ کیونکہ وے عورتاں تمھاری اسیران ہیں اور اپنے نفس کی مالک نہیں ہیں تم اونکو اپنی امانت میں لئے ہیں اونکی فرج اونکو خدا کے حکم سے اپنے پر حلال کرلئے ہیں اونکا نفقہ اور کسوت زیادہ کرو حق تعالی تمھارا رزق اور عمر بھی زیادہ کریگا جیسا تم اپنے اہل کے ساتھ رہوگے ویسا ہی حق تعالی تمھارے ساتھ رہیگا **حدیث** مرد کو نماز کی پوچھ کے بعد جورو باندی غلام کے حق کی پوچھ ہوگی اگر جورو کو خوش رکھا اور باندی غلام کے ساتھ احسان کیا ہو تو حق تعالی قیامت میں بھی اسکے ساتھ احسان کریگا **حدیث** ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کے حضور آکر کہا یا رسول اللہ میں بدخلق و بدخو ہوں ہمسائے کو جورو کو گھر کے لوگ کو میری زبان سے رنج پہنچتا تھا حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرمائے جو شخص اپنی اہل کو ایذا دیوےگا تو حق تعالی اسکی توبہ اور نیک عمل قبول نہیں کریگا اگرچہ وہ صایم الدہر ہو بہت باندی غلام کو آزاد کیا ہو اگر عورت اپنے مرد کو ایذا دیگی اوسکا احوال بھی ایسا ہی ہوگا **روایت** حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام جناب باری میں اپنی اہلیہ سارہ کی بدخلقی کا گلہ کئے حق تعالی وحی بھیجا اے پیغمبر خلیل سارہ کو ڈاوینا طرف کی ٹیڑی پسلی سے پیدا کیا ہوں جیسا سب عورات پیدا ہوئی ہیں تو اسکو سیدھی کریگا تو سیدھی نہ ہوگی بلکہ ٹوٹ جاویگی جو اسسے ہو سو ہونے دے اور تو صبر کر اور لباس پہنا مگر دین کے

کام مین قصور اور نقصان ہو تو صبر نہ کیا چاہئے **حدیث** جو مرد کہ عورت کی بد
خلقی پر صبر کریگا اوسکو حضرت ایوب علیہ السلام کا اجر اور ثواب ملے گا جو عورت کہ مرد کی بدخوئی
پر صبر کریگی حق تعالی اسکو حضرت آسیہ اور مریم بنت عمران علیہما السّلام کا اجر اور ثواب
بخشیگا **حدیث** مرد کو واجب ہے کہ اپنی جورو و باندی غلام کو علم سکھاوے یعنے وضو
اور تیمم اور جنابت وغیرہ کا غسل اور حیض و نفاس کا مسئلہ اور استحاضے کی کیفیت
نماز روزونکے فرض ان سنتان پیغمبر اور اصحاب کا طریقہ موافق سنت وجماعت کے غیبت
اور چغلی ترک کرنا نجس چیزونسے محفوظ رہنا لایعنی باتون مین مشغول نہونا خدا و رسول
کے ذکر و فکر مین ہمیشہ رہنا ہر ایک چال چلن کا ادب سیکھنا گناہ اور بدی سے پرہیز کرنا سکھاوے
اگر مرد کو اتنا علم نہین تو سیکھ کر سکھاوے و سیکھنا بھی نہو سکے تو حکم دیوے تا وے جسجائے ذکر خدا و
رسول کا اور مذکور دین کے مسئلونکا ہوتا ہے وہان جاکر سیکھین اور دوزخ سے اپنے کو بچانیکے
کامون مین کوشش کرنا عورتون پر فرض ہے اونکو وہان جانیسے منع کرنا مردونکو حلال
نہین کیونکہ حدیث نبوی ایسی ہے طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ
فقیہ رضی اللہ تعالی عنہم کہتے ہین عورت کا حق مرد پر پانچ چیز ہین پہلے پردے کے اندر عورت سے
خدمت لیوے بے گوشہ نہ کرے کیونکہ وہ عورت ہے اسکو باہر کرنا گناہ اور ترک مروت ہے
دوسری نماز روزہ کے احکام اور دوسرے مسئلے ضروری اسکو سکھاوے تیسری اسکو اکل حلال کھلاوے
کیونکہ جب گوشت حرام کے مال سے پلے جاوے وہ گوشت دوزخکی آگ مین گلیگا جیسا حدیث مین
آیا ہے عیال و اطفال قیامت مین فریاد کرینگے کہ یہہ شخص ہمکو حرام کا مال کھلایا اور دین کی
راہ نہین بتلایا ہمپر ظلم کیا تب اس شخص کی تمام نیکیان اونکو دلاکر اوسکو دوزخمین داخل کرینگے
چوتھا عورت پر ظلم و زیادتی نہ کرے کیونکہ عورت مرد کے نزدیک امانت ہے پانچوان اگر عورت
زبان درازی اور زیادتی کی تو مرد صبر و بردباری کرے غصہ مین اگر کچھ منہہ سے نہ کہے
کیونکہ غصے کے وقت عقل نہین رہتی ہے نکاح توڑنے کی بات کرڈالتا ہے اور مرد کے
صبر سے جورو شرمندی ہوکر پھر بدخوئی زبان درازی نہ کریگی **روایت** ایک شخص
اپنی جورو کی بدخلقی کا گلہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس لایا جب دروازے مین پہنچا تو

حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر غصہ اور زبان درازی کرتی تھی سو سنا اور اپنے دل مین کہا مین اپنی جورو کا شکوہ اِنکے پاس لایا انھون بھی تو اپنے اہلیہ کے بلو مین گرفتار ہین پس پلٹ کر چلدیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ معلوم کر کے اسکو بلا کر احوال دریافت کئے کہا مین اپنی جورو کا گلہ کرنے آیا تھا جب آپکو بھی اُس بلا مین گرفتار دیکھا الٹ کر چلدیا حضرت فرمائے میری اہلیہ کے حقوق مجھپر بہت ہین اسلئے مین اسکو معاف کیا پہلا حق یہہ ہی کہ وہ میرے اور دوزخ کے درمیان آڑ ہی کیونکہ حرام سے ہون دور دوسرا میری نگاہبان ہے جب مین کہین جاتا ہون تو میرے مال کی حفاظت کرتی ہی تیسرا وہ میری دھوبن ہے جب مین نہاتا ہون تو وہ کپڑے دھوتی ہے چوتھا میرے بچے کی دائی ہی کس محنت سے پرہیز کر کے دودھ پلاتی ہی پانچوان میری بھٹیارن ہے کسی وقت پکانے مین سستی نہین کرتی ہی وہ شخص یہہ سنکر کہا مجھپر بھی میری جورو کے حقوق ایسے ہی ہین مین بھی اوسے معاف کیا **حدیث** بندیکو قیامت مین چار جاے خرچ کرنیسے حساب نہوگا پہلا خرچ ماں باپ کا دوسرا سحر کے کھانیکا تیسرا روزیکے افطار کا چوتھا عیال کے نفقے کا **حدیث** بندہ چار جاے خرچ کرنیسے اجر پاتا ہے پہلا خدا کی راہ مین دوسرا مسکینونکو تیسرا باندی غلام کو آزاد کرنیسے چوتھا عورت بچونکے نفقے کو سب مین عیال پر خرچ کرنیکا بہت بڑا ثواب ہی

پہلا فصل صلہ رحمی کے بیان مین صلہ رحمی مین بڑی نعمت و عظمت ہے اور اجر و ثواب بہت ہی اسکے کاٹنے مین سخت عذاب ہی اور بڑی عقوبت ہی حدیث مین آیا ہی کہ صلہ رحمی عمر زیادہ اور رزق کشادہ کرتی ہی **روایت** تحقیق رحم عرش کو پکڑ کے کہیگا ای میرے پروردگار مین رحم ہون میرے واسطے بنی آدم کو نجات دے حق تعالیٰ فرماویگا جو تیری رعایت کیا مین بھی اسکی رعایت کرونگا اور جو تجھے کاٹا ہے مین بھی اوسے کاٹونگا دوزخ سے نجات نہ دونگا **حکایت** ایک بزرگ کہتے ہین ایک شخص عجمی مکہ معظمہ مین رہتا تھا ہمیشہ راتون کو بیت اللہ کا طواف کرتا دنکو قرآن پڑھتا ایکبار مین کچھ مبلغ اوسکے پاس امانت رکھکر یمن کو گیا جب مین یمن سے پھر آیا تو وہ شخص مرگیا تھا مین اوسکی اولاد سے اپنا مبلغ طلب کیا وے کہے ہم نہین جانتے تب مین حضرت مالک دینار سے یہہ احوال کہا تو انھون نے کہے جمعہ

کی رات مومنونکی ارواح رکن یمانی اور مقام ابراہیم مین جمع ہوتی ہین تم دوپہر رات انکو وہان
جاکر ای فلان بن فلان کرکے پکارو اگر وہ صالح اور مقبول ہو تو جواب دیگا مین ویساہی
پکارا تو جواب نہین آیا تب مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے یہہ احوال ظاہر کیا انھون نے کہے
افسوس تمھارا دوست دوزخ مین ہے تم اب عراق کو جاؤ وہان برہوت کرکے ایک چاہ ہے وہ باوڑی
جہنم کے منھہ پر ہے وہان گنہگارونکی ارواح جمع ہوتی ہین دوپہر رات انکو ای فلان بن فلان کرکے پکارو
وہ جواب دیگا مین ویساہی وہان جاکر پکارا دو پہر عذاب مین سے جواب دیا مین اپنا نفقہ طلب کیا وہ
کہا فلانی جا گاڑکے رکھا ہون پھر مین پوچھا تجھپر یہہ عذاب کس گناہ کے سبب سے ہے وہ کہا میری
ایک بہن ہی سوا اُسکے گھر مین نہین جایا کرتا تھا اس سے خلق و مروت نہین کرتا تھا خبر نہین لیتا تھا
صلہ رحمی نہین کرتا تھا اس سبب سے حق تعالی مجھے ایسے سخت عذاب مین گرفتار کیا تمکو قسم ہی
پروردگار کی تم میری بہن کے یہان جاکر اس عذاب کا حال ظاہر کرکے اس سے میری تقصیر معاف
کراؤ اور دلکی خوشی سے دعا کراؤ تب حقتعالی مجھے بخشیگا مین اسی موافق اپنا مبلغ ہمدست کرکے
اسکی بہن کے گھر جاکر سب احوال بیان کیا وہ بہت سا روکر اپنے بھائی کی بدسلوکی اور اپنی تضیع
و تکلیف ظاہر کرنے لگی مین رحم کرکے اپنے مبلغ مین سے تھوڑا دیا وہ لیکر خوشی سے اپنے بھائی کے حق مین
دعاے خیر کی پھر مین مکہ معظمہ کو آیا ایک رات خواب مین اسکو بہشت مین دیکھا بہت خوش و خورم
ہی میرے گلے ملکر دعاے خیر کرکے کہا تمھاری توجہہ سے مین نجات پایا ای بھائی اپنے مانباپ بھائی
بہن پھوپی خالہ وغیرہ خویش واقارب سے مروت اور احسان کرو اور اپنے جورو بچے عیال و
اطفال سے خوش خوئی کرو تا حقتعالی تمکو بخشیگا **دوسرا فصل** مسلمانونکو رنج دینے کے عذاب کے بیان
مین مجاہد اپنی سند سے روایت کرتے ہین **حدیث** دریا کے کنارہ کے مانند جہنم کو
بھی کنارہ ہے اسمین اونٹون کے برابر سانپان بچھوان ہین دوزخیان فریاد کرینگے ای
پروردگار ہمکو دوزخ سے نکالکر کنارہ پہنچا جب کنارے جاوینگے وہانکے سانپان بچھوانکے عذاب سے
عاجز ہوکر پھر فریاد کرینگے کہ ہمکو دوزخمین داخل کر جب دوزخ مین آوینگے جسد مین کھجلی
ایسی اٹھیگی تاب نہ لاسکینگے جب کھجلاوینگے بدن کا پوست جدا ہوکر بستر گز لنبا ہوگا اور
ہاڑ نظر آوینگے فرشتے پوچھینگے ای دوزخیان عذاب کیسا ہی کہینگے افسوس ایسا سخت

عذاب اور کونسا ہوگا تب فرشتے کہینگے تم اپنے بھایان مسلمانون کو رنج اور ایذا دیتے تھے
سویہہ اسکی سزا ہی ای بھائیو مسلمان مومن بھایان بہنان کو ایذا اور رنج دینے سے ڈرو
اونکو ضرر مت دو کیونکہ نبی مختار فرمائے ہین حدیث میری شریعت اور دین مین ضرر
نہین ضرر دینا بھی جایز نہین خیانت کرنا مول کم کرنا یتیم کا مال ناحق کھاجانا قرض ادا
کرنے کی سکت رہتے پر ادا نکرنا ایک کام کردینے کا اپنے پر حق ہی اور قدرت کرنیکی ہی تو
بھی نہ کرنا اہلیہ کا مہر اور نفقہ اور لباس ندینا یہہ سب ظلم و ضرر ہی حدیث حضرت
ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہین فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت
مین نسب کام نہین آویگا یعنے باپ اپنے بیٹے کی جھڑتی نہین دیویگا و لیا ہین تو بھی اپنی اپنی
جھڑتی دینے مین حیران ہورہینگے فرشتے خلق کے روبرو پکارینگے فلانیکا بیٹا فلانا فلانے
کے بیٹے فلانے پر جس جس کا حق ہی سو آکر لے لو تب ہر عورت اپنا حق اپنے مرد اور بیٹا
اور بھائی پر ہی کرکے آویگی ظالمان حق ڈباوان کو لوگ آکر گھیرینگے وے کہینگے ای
پروردگار ہم تو دنیا سے چھوٹ گئے ہین انکا حق کہان سے دین حکم ہوگا میرا حق مین بخشدونگا
پر لوگ کا حق بخشنا میرا کام نہین تم اسکے عوض اپنے نیک عملان دو فرشتے جب لا وینگے تو
ان مین اگر ذرے برابر بھی نیک عمل باقی رہیگا تو حق تعالیٰ اس کا اجر اتنا زیادہ کریگا
کہ اسے بہشت مین داخل ہونگے اگر ان بدبختون مین ذرا بھی نیک عمل باقی نہ رہا تو بڑی عقوبت
و مصیبت سے دوزخ مین داخل کرینگے حدیث مومن مسلمان کا خون اور مال اور آبرو لینا
حق تعالیٰ نے حرام کیا ہی یعنے ایک مومن کا خون کرنا حکم شرع کے سوا اور مال چھین لینا ظلم سے
تم پر حرام ہی اور مومن کی آبرو کو بے پردہ مت کرو بدگمان مت ہو مزدور کا حق ندینا
بھی ایک ظلم ہی حدیث جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین
مین قیامت مین تین شخص کا دشمن ہون پہلا وہ جو کسیکو کچھ بخش کر پھر مانگتا ہی دوسرا
حر شخص کو بیچکر اس کا مول کھاوے تیسرا کسی سے محنت لیوے اور اسکی مزدوری موافق شرط کے نہ دیوے
مطیع الاسلام سے زور آوری کرکے مال چھین لینا بھی ایک ظلم ہی حدیث ذمی پر جو کہ
ظلم کریگا مین قیامت مین اسکا دشمن ہون جھوٹی قسم کھا کر کسیکا حق ڈبانا بھی ایک ظلم ہی

یہ کسی کی باندی غلام نہین ہو لوگ ۱۲

حدیث جو کہ مسلمان کے حق کو قسم کھا کر تلف کریگا اوسکا حق جنت سے اوٹھ جاویگا اور
حق تعالی اوسپر دوزخکو واجب کریگا لوگ پوچھے یارسول اللہ کوئی ادنی چیز ہو تو بھی یہی حکم ہے
فرمایا اراک کے جھاڑکی ایک ڈالی بھی ہو یہہ حدیث صحیحین مین ہے ای عورتان اے مردان ظلم و زور
آوری سے پرہیز کرو ڈرو مظلوم کی بد دعا سے خوف کرو حق تعالی جب ایک بندیکو بہتر اور نیک کرنا چاہتا
ہے تو اوسپر ایک ظالم کو سونپتا ہے **حدیث** ایک بزرگ کہے مجھے جو دیکھتا ہے سو کسی پر ظلم
و زور آوری نہین کرتا لوگ پوچھے اسکا سبب کیا ہے وہ بزرگ کہے مین ایک روز دریا
کے کنارے جاتا تھا وہان ایک شکاری نے مچھلیان رکھا تھا مین ایک مچھلی طلب کیا وہ نہین دیا
مین زبردستی سے اسکے سر پر دھول مارکر ایک مچھلی چھین لیا وہ مچھلی میرے انگوٹھے کو کاٹی بہت
درد و رنج مین مبتلا ہوا تمام طبیبان اسکے علاج سے عاجز آکر انگوٹھا کاٹ ڈالے اسیوقت میرے
ہاتھونکے ساندونمین خارش پیدا ہوکر ایسا رنج و درد مین مبتلا ہوا کہ بیقراری سے تاب نہ لا سککر
اوندھے منہہ لوٹتا ہوا تمام ہاتھہ کو کاٹ ڈالنے کے ارادے سے چلدیا آخر بیہوشی سے ایک جھاڑ کے نیچے
سو رہا خواب مین مجھے لوگ کہے تو کیون ہاتھہ کو کاٹتا ہے حقدار کا حق پہنچادے درست ہوجائیگا
مین ہوشیار ہو کر دوڑتا ہوا شکاری کے گھر گیا اور بہت سی معذرت کرکے کہا مین کل تیری
خطا کیا معاف کرو اور تیری مچھلی لے وہ معاف کیا تب خدا کے فضل سے میرے ساندے درست ہوگئے اور
کیڑے جھڑ جاکر خارش جاتی رہی تب مین اس سے پوچھا تو میرے حق مین کیا بد دعا کیا تھا وہ کہا مین آسمان
کی طرف منہہ کرکے کہا ای باریتعالی اسکو ایسا کر کہ جو شخص اسے دیکھے سو نصیحت پیدا کرے اور
کسی پر ظلم نہ کرے **حکایت** حضرت سلیمان علیہ السلام کے دامن پر ایک چیونٹی لگی تھی حضرت
غصے سے اوسے نکالکر زمین پر پھینکے چیونٹی کو بہت درد ہوا کہی ای نبی اللہ یہہ کیا دبدبہ ہے تم جیسے
بندے ہین مین بھی ایسی بندی ہون تم اسبات سے درگذر کرو میری کم زوری پر اپنی قوت ظاہر
کئے حقتعالی تمہارے ظاہر اور پوشیدہ کا حال جانتا ہے تم مجھے حقیر جانے قیامت مین اس ظلم کی
پوچھہ ہوگی بے فکر مت رہو اوسیوقت جبرئیل علیہ السلام آکر کہے ای نبی اللہ حق تعالی تمکو
سلام کہا اور فرمایا ہے میرے عزت و جلال کی قسم ہے اگر تم چیونٹی سے تقصیر معاف نہ کراوینگے تو قیامت
مین تمکو اوسکے واسطے دار العدالت مین بلواونگا **حکایت** ایک بادشاہ ایک شاندار

عمارت تیار کیا اوسکے نزدیک ایک بوڑھی کی جھونپڑی تھی اوس سے عمارت ناز یبا نظر آتی تھی
بوڑھی کو سمجھا کر وہ جھونپڑی مانگا وہ نہین راضی ہوئی ایک روز بوڑھی باہر گئی تھی اوسوقت
بادشاہ اوس جھونپڑے کو تڑا دیا جب بوڑھی آئی تو اپنے جھونپڑیکو ویران دیکھی تب آسمان
کی طرف منہ کرکے کہی ای کبریا آپ تو کہان تھا بیرگھر کو توڑے ہین مجھے ملکی کئے ہین ای
باریتعالی تو اس عمارت کو توڑتا دیکھنے والونکو نصیحت ہو غرض اشارہ ہوئی جس رتبسے فرشتے
بھی روئے حق تعالی اس محل کو توڑنے اور اسمین رہنے والونکو ہلاک کرنیکا حکم کیا اِنَّ فِی
ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی **حکایت** حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ ایک
مدت تک روتے تھے لوگ پوچھے کیا سبب آپ روتے ہین فرمائے ہین ایک روز اپنے بھائی کی ضیافت
کیا مچھلی پکی تھی جب وہ فراغت پایا تو مین ہمسائے کی دیوار سے تھوڑی مٹی لیکر اسکا ہاتھ دھلایا اس
گناہ کے سبب چالیس سال سے روتا ہون **حکایت** حضرت عیسے علیہ السلام قبرستان مین
جاکر ایک قبر والے کو پکارے حق تعالی اوسے جلاکر باہر نکالا حضرت پوچھے تو کیا عمل کرتا تھا
وہ کہا مین لکڑہارا ہون ایک روز ایک شخص کو لکڑی بیچکر اسمین سے ایک تنکا توڑ کر خلال
کیا اس واسطے حق تعالی لکڑی خرید کیا سو شخص کے روبرو مجھے کھڑا کرکے پوچھا ہی تو لکڑی
دوسریکو بیچکر اسمین سے کاڑی لیکر کیون خلال کیا میرا امر کو ٹھٹھا مسخری سمجھا ای روح اللہ
چالیس برس سے اس مواخذے مین گرفتار ہون کوئی شفاعت کرنیوالا نہین ہی آپکے پاس التجا لایا
ہون آپ شفاعت کرو حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہین قیامت مین ایک آدمی ایک
آدمی سے تقاضا کریگا وہ کہیگا قسم ہی خدا کی مین تجھے نہین جانتا ہون وہ کہیگا تو میری دیوار
سے تھوڑی مٹی توڑ لیا ہی دوسرا کہیگا تو میرے کپڑے سے ایک تاگا نکال لیا ہی **حکایت**
حسان بن ابی سفیان رضی اللہ تعالی عنہ انکو نہین سوتے تھے گوشت نہین کھاتے تھے پانی نہین پیتے تھے
جب وفات فرمائے ایک شخص انکو خواب مین دیکھکر پوچھا حق تعالی تمھارے ساتھ کیا کیا کہے مین
ایک سے سوئی عاریت لیا تھا سو پھر اوسے نہین پہنچایا اسلئے بہشت مین مجھے ایک حجاب سے قید کئے
ہین اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْمَظَالِمِ وَالتَّبِعَاتِ وَکَفِّرْ عَنَّا الْخَطَایَا وَالسَّیِّئَاتِ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ **ساتوان باب** آپ کو آپ مار لینے کے اور ناحق

دوسرونکو قتل کرنیکے اور پیٹ گرا کر بچونکو مارنیکے عذاب کے بیان مین حق تعالیٰ فرماتا ہے

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا جو شخص ایک مومن کے قتل کرنیکو جان بوجھ کر حلال جانا اور قتل کیا تو اسکی جزا دوزخ ہی استحلال سے کہ وہ دوزخ مین ہمیشہ ابدالآباد رہیگا اور حقتعالیٰ اسپر غضب مین آیا اور اسکو اپنی رحمت سے دور کیا اور اسکے واسطے بہت بڑا عذاب تیار کیا اور حقتعالیٰ فرماتا ہی وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قتل مت کرو اوس نفس کو جسکے قتل کو حقتعالے حرام کیا ہی کہ وہ اہل ایمان اور ذمی ہین مگر جنکو حکم قتل کا ہی چنانچہ مرتد ہو یا زنا کرے ساتھہ شرط احصان کے یعنے صاحب نکاح **حدیث** کبیرہ گناہو مین بڑا گناہ خدا سے شرک لانا ہی یعنے خدا کے سوائے دوسریکو پوجنا بعد نفس کو قتل کرنا بعد اپنے کو آپ قتل کرنا ایسے شخص کو ہمیشہ ابدًا ابدًا فرشتے جہنم کی وادی مین سے ہتیار سے مارتے رہینگے وہ دوزخ مین ہمیشہ رہیگا اور میری شفاعت سے ناامید ہوگا اگر اپنے کو بلندی پر سے گرا کر موا تو دوزخ کی وادی مین بلندی سے فرشتے ہمیشہ گراتے رہینگے اگر اپنے کو رسی مین لٹکا کر موا تو آتش کے جہاڑ سے ہمیشہ لٹکا ہوا رہیگا اور وہ خدا کی رحمت سے ناامید ہی اگر دوسریکو مارے تو بھی ایسا ہی گناہ عظیم ہی ہمیشہ فرشتے اسکو آتش کی چھری سے ذبح کرتے رہینگے بہا خون اوسکے حلق سے جاری ہوگا پھر زندہ ہوگا پھر ذبح کرینگے ایسا ہی چلا جائیگا نعوذ باللّٰہ من ذالک عورتان جو بچون کو مار ڈالتی ہین اوسباب مین حق تعالیٰ فرمایا ہے وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ اوس وقت کہ دختر زندہ خاک مین گئی گئی ہو پوچھی جاویگی یعنے مقتول کو پوچھینگے کس گناہ سے تو ماری گئی دوسرا قول یہہ ہی کہ طفل سے پوچھینگے تو کس سبب سے مارا گیا جو عورت پیٹ گرائیگی اس بچے کو بھی پوچھینگے کس گناہ سے تیری مان تجھے گرا کر ماری **حدیث** پیٹ گرائے ہوئے بچے اور مارے گئے ہوئے بچے قیامت مین اپنی ماؤن کو پکڑ کے بجلی کی آواز کے مانند فریاد کرینگے ای پروردگار ہماری ماؤنے پوچھہ کہ کسلئے ہمکو قتل کئے حق جل جلالہ فرماویگا تم اونکو کیون قتل کئے میری عزت وجلال کی قسم ہی مین اونکو نہین پیدا کیا مگر روزی دینے کو اور تحقیق مین ہر نفس کے قتل کو حرام کیا تھا مگر حق پر ای فرشتگان ان عورتونکو

مالک دوزخ کے حوالے کرو اور جب الاحزان مین قید کرو مالک حکم کے موافق ان عورتونکو زبانیہ کے حوالے کریگا زبانیہ اُن کی گردنون مین آتش کے طوق و زنجیر پہنا کرا وندھے منہہ کھینچتے ہوئے جب الاحزان مین پھینکدینگے جب الاحزان ایک گہری باوڑی ہی آگ بھری ہوئی اس آگ کا نام نار الانیا ہی جب جہنم ٹھنڈی ہو جاتی ہی تو اُس باوڑیکو کھولتے ہین اوسکی حرارت سے جہنم پھر سلگجاتی ہے اور اُس باوڑی مین پہاڑ کھانیوالے جانوران لانبے سانپان بچھوان بھرے ہین ہون قاتلون کو کاٹتے ہین اور زبانیہ آتش کے ہتیاران لیکر قاتلونکو مارتے اور چباتے ہین پس اُس باوڑی مین پچاس ہزار برس عذاب پاوینگے اُسوقت تک جو خدا یتعالیٰ قاتلون کے باب مین جو چاہیگا سو حکم کریگا حدیث خدا کے نزدیک کبیرہ گناہو نمین بڑا گناہ اللہ تعالےٰ سے شرک لانا ہی بعد کسی نفس کو ناحق قتل کرنا اگرچہ خا بجڑی ہو جب انسان اسکو ایسی ایذا و عذاب دیا جس سے وُہ مرگئی یا بغیر حاجت کے ذبح کیا تو وہ خا بجڑی قیامت مین بجلی کے مانند پکاریگی ای پروردگار اسکو پوچھہ مجھے کیون عذاب دیا اور بے حاجت کیون ذبح کیا حقتعالیٰ فرماویگا میری عزت و جلال کی قسم ہی تیرا حق مین لونگا اور عذاب دونگا جیسا وُہ غیر کو عذاب دیا اگر مین مظلوم کا بدلہ ظالم سے نہ لونگا تو مین بھی ظالم ہون تحقیق مین بادشاہ دیان ہون اپنے بندونپر ظلم نہین کرونگا ظالم کے ظلم سے درگذر نکرونگا اگرچہ ایک طمانچہ مارا ہو یا اپنے ہاتھہ سے اسکے ہاتھہ پر مارا ہو اور البتہ بدلہ لونگا بے سینگ والے جانور و نکا سینگ والے جانورونسے اور لکڑیونکو پوچھونگا کہ تم دوسری لکڑیونکو کیون کھرچی اور پچھونگا پتھر کو کہ دوسرے پتھر کو کیون صدمہ دیا اور جسپر مظلمہ ہی اسکو جنت مین نہین داخل کرونگا جبتک اُسکی نیکیان مظلوم کو ندلاؤن اگر اسکو نیکیان نہون تو مظلوم کے گناہان اسکو دونگا اَللّٰھُمَّ تَوَفَّ الْمُتَرْجِمَ مَظْلُوْمًا وَّلَا ظَالِمًا

آٹھوان باب

زکوٰۃ نہ دینگے عذاب کے بیان مین اسمین ایک فصل ہی سخاوت کے ثواب کے بیان مین حق تعالیٰ فرماتا ہی اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ نماز کو قایم کرو تم جیسا مسلمانان کرتے ہین اور تم مال کی زکوٰۃ دو جیسا مسلمانان دیتے ہین اور نماز پڑھو نمازیون کے ساتھہ یعنے مسلمانون کی جماعت کے ساتھہ حق تعالیٰ یہود کے عالمونپر یہہ آیت نازل کیا یہان خوب فکر کرو جو نماز نہین پڑھتا اور زکوٰۃ نہین دیتا ہی وُہ مسلمان ہی یا نہین حق تعالیٰ فرماتا ہی

والذین

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ۔

حرص و بخل سے جو لوگ سونے کے روپیکے گنج رکھتے ہین اور خدا کی راہ مین اُس گنج کو نہین خرچتے یعنے زکوٰۃ نہین ادا کرتے انکو بشارت دے اے محمد عذاب دردناک سے جس روز وہ خزانے دوزخ کی آگ مین گرم کئے جاوینگے تب اُن جلتے ہوے دینار اور درہمون سے داغ دیے جاوینگے انکی پیشانی جو لوگ فقیر محتاج کو دیکھکر پیشانی پر بھوؤن کو گرہ مارتے ہین اور داغ دیے جاوینگے انکے بازو اور پہلو جو محتاجون سے بازو چراتے ہین اور پہلو تہی کرتے ہین اور داغ دئے جاوینگے انکی پیٹھان جو درویشون کو پیٹھہ دیتے ہین فرشتے کہینگے دنیا مین اپنے نفس کے نفع کیواسطے تم جو گنج رکھے تھے اور اسکا زکوٰۃ نہین دیتے تھے یہہ دیکھو وہی گنج تمھارا تمھارے لئے آجکے روز ضرر و نقصان کا باعث ہوا جیسا تم ذخیرہ جمع کرنیمین رات دن مشغول تھے اب ویساہی اسکے عذاب کا مزہ چکھو اور یہہ ذائقہ دیکھو حدیث مین آیا ہی مانع الزکوٰۃ کے دینار اور درہمان آگ کی میخان ہوکر اوسکے گوشت اور ہڈے مین چبینگے **حدیث** جو شخص مالک نصاب ہوکر زکوٰۃ نہ دیگا اسکا مال آتش کی آنکھہ لوہیکے دانت والا اجگر بنکر قیامت مین آویگا اور مانع الزکوٰۃ کا پیچھا کرکے کہیگا میرے کاٹنے کیواسطے اپنے بخل سے دیدہ ہاتھہ کو دے مانع الزکوٰۃ اُس سے ڈر کر بھاگیگا گناہون کے سبب بھاگنے کو جاے نہین ملیگی وہ سانپ دوڑ کر اسکے ہاتھہ کو کاٹکر نگلیگا پھر دوڑ کر اسکے ڈاوین ہاتھہ کو کاٹکر نگلیگا پھر اُسکو دونون ہاتھہ پیدا ہونگے پھر کاٹیگا جب وہ کاٹیگا تو مانع الزکوٰۃ ایسا چلاویگا جس سے موقف کے لوگ لرزینگے اسیطرح چلاتا ہوا اور اجگر کاٹتا ہوا خداتعالے کے حضور دونون ہاتھہ کٹے ہوے حاضر ہوگا تب اسکا حساب ٹراش یعنی ہوگا پروردگار کے حکم سے اجگر اوسکو اوندہا منہہ کھینچتا ہوا دوزخ مین ڈالیگا وہ شخص اجگر کو پوچھیگا تو کہان سے آیا اور میرا پیچھا کیون کیا وہ کہیگا مین تیرا مال ہون تو زکوٰۃ نہین دینے سے تیرا دشمن ہوکر تجھے عذاب کرتا ہون جب حقتعالی تیرے گناہان بخشیگا اور فقیران بھی درگذر کرینگے تو عذاب نہ کرونگا **حدیث** جو شخص بکرے بیلان اونٹونکا مالک نصاب ہوکر زکوٰۃ ندیگا

قسم ہی اسکی جسکے ہاتھ مین میرا نفس ہی وہ جانوران قیامت مین بہت سے تازے توانے
ہوکر آوینگے اور انکو آتش کے سینگ رہینگے اپنے مانع الزکوٰۃ کو ان سینگون سے ایسا مارینگے
کہ اُسکا پیٹ پھوٹ جائیگا اور پیٹھ ٹوٹ جائیگی فریاد کریگا کوئی فریاد کو نہ پہنچے گا پھر دے
جانوران درندے بنکر مانع الزکوٰۃ کو دوزخ مین عذاب کرتے رہینگے **حکایت** ایک سید کہتے
ہین مین جوانی مین جاہل تھا بکریان پالتا تھا اور اونکی زکوٰۃ نہین دیتا تھا ایک روز فقیر
ایک بکرے کیواسطے بہت ہی منت و معذرت کرنے لگا مین اسکو ایک بکرا دیا رات کو
خواب مین دیکھا کہ میرے سب بکرے مجھے ٹکران مارتے ہین اور حیران ہوکر بھاگا تو بھی وے پیچھا نہین چھوڑتے
ہین آخر مین لاچار ہوکر فریاد فریاد پکارنے لگا کوئی میری فریاد کو نہین پہنچا ویسے مین وہ
فقیر کو دیا ہوا بکرا آکر ان بکرونکا مقابلہ کیا اور اُن کی ٹکران سب اپنے اوپر لیکر ان سبکو ہٹانے
لگا لیکن وہ تو ایک تھا یے سب اسپر غالب آکر مجھپر ٹوٹے میرا حال مرنیکا ہوگیا اوس حالت مین
نیند سے ہوشیار ہوگیا پس اس احوال کو جب مین یاد کرتا تھا تو دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا تھا تب مین نے
ان بکریون سے تیسرا حصہ فقیرونکو دیکر منع الزکوٰۃ سے توبہ کیا **حدیث** جنت کے درواز
پر لکھا ہی بخیل اور مانع الزکوٰۃ اور دیوث پر مین حرام ہون اصحاب پوچھے یا رسول اللہ
دیوث کون ہی فرمائے اپنے گھر والونسے بد کام ہوتا ہی سو معلوم کرکے خاموش رہنے والا
حدیث جو شخص اپنے مالکا زکوٰۃ خوشی سے ادا کرتا ہی پہلے آسمان پر اُس کا نام
کریم ہی دوسرے آسمان پر جواد تیسرے آسمان پر مطیع چوتھے آسمان پر بار پانچوین آسمان پر
مقبول چھٹے آسمان پر محفوظ المال ساتوین آسمان پر مغفور الذنوب جو شخص زکوٰۃ ۔۔
نہین ادا کرتا ہی پہلے آسمان پر نام اوسکا بخیل ہی دوسرے پر لئیم تیسرے پر ممسک چوتھے پر
مغبن پانچوین پر عاصی چھٹے پر منزوع البرکۃ خشکی پر ہو یا تری پر اوسکا مال محفوظ
نہ رہیگا ساتوین پر مطرود اسکی نماز مقبول نہین ہوتی ہی اسی کے منہ پر اسکی نماز پھینک
مارتے ہین **حکایت** ایک خوبصورت نوجوان نوشہ حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس سلام کے
واسطے آیا اوسوقت ملک الموت بھی حاضر تھے کہے ای داؤد اس جوان کو تم جانتے ہو
فرمائے ہان جانتا ہون مومن ہی مجھسے بہت اعتقاد رکھتا ہی نیا نوشہ عروس کے

یہان نہ جا کر میری ملاقات کیواسطے آیا ہی ملک الموت کہے اسکی عمر کے ابھی چھے دن باقی ہین حضرت
دل مین افسوس کرے اتفاقاً اُن چھے دلونکے چھے مہینے گذرے تو بھی وہ شخص نہین مُوا ایک روز ملک
الموت حضرت کے یہان آئے حضرت پوچھے اس جوان کے باب مین تم چھے روز کہتے تھے اب چھے مہینے گذر گئے
ہین تو بھی نہین موا اسکا کیا باعث ملک الموت کہے تحقیق چھٹوین روز اسکی رُوح قبض
کرنیکے لئے مین تیار تھا لیکن حق تعالیٰ کا حکم ہوا ان اسکے نزدیک سے دور ہو ابھی تو اسکی
عمر بڑی ہی کیونکہ ایک رات ایک ضعیف فقیر کو اپنے مال کی زکوٰۃ دیا وہ فقیر خوش ہو کر
کہا اَطَالَ اللّٰہُ عُمْرَکَ وَجَعَلَکَ رَفِیْقَ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی الْجَنَّۃِ مین بھی راضی
ہو کر فقیر کی دعا قبول کیا اور اسکی عمر دراز کیا ہون اور جنت مین اسکو داؤد علیہ السّلام کا
رفیق کرونگا داؤد علیہ السلام اسبات سے بہت خوش ہوے فَسُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْجَوَّادِ الَّذِیْ
یُعْطِی الْکَثِیْرَ عَلَی الشَّیْءِ الْقَلِیْلِ **حدیث** آسمان سے ہر روز بہتر لعنت نازل ہوتی
ہین انمین ایک لعنت یہود و نصاریٰ پر ہی باقی سب مانع الزکوٰۃ پر جس مال کا زکوٰۃ دی
جاتا ہی اس مال کا مالک رحمان کا حبیب ہے دوزخکے عذاب سے نجات پانیوالا ہی جنت مین داخل
ہونیوالا ہی جس مال کا زکوٰۃ نہین دیا جاتا ہی اسکا مالک شیطان کا دوست اور اُس کا
خزانچی ہی مالکا زکوٰۃ دینے والا جب موا اور اسکا مال اسکے وارثون کے ہاتھ آیا تو وے وارثان
اس مالکا زکوٰۃ دین یا نہ دین اسکے واسطے فرشتے قیامت تک نیکیان لکھتے رہینگے مالکا زکوٰۃ
نہین دینے والا جب موا اور اس کا مال اسکے وارثون کے ہاتھ آیا تو وے وارثان اس
مال کا زکوٰۃ دین یا نہ دین اسکے واسطے فرشتے قیامت تک گناہان لکھتے رہینگے جو شخص
خوشی سے مال کا زکوٰۃ دیا ہو قیامت مین وہ زکوٰۃ اسکی گردن پر نور ہوگا اور اسکی روشنی
سے پلصراط پر گذر کر جنت مین داخل ہوگا جو شخص زکوٰۃ نہین دیتا ہی اسکا مال قیامت مین
آتش کے طوق ہو کر اسکی گردن مین پڑیگا اگر وہ طوق دنیا مین گرے تو تمام دنیا جلکر راکھ
ہو جاویگی پہاڑان ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے جھاڑان جلجاوینگے دریا کا پانی خشک ہو جاویگا
نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ مُخَالَفَۃِ الرَّحْمٰنِ وَنَسْئَلُہُ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ **فصل** سخاوتکے
ثواب کے بیان مین زکوٰۃ کے سوائے خدا کی راہ مین کچھ دینے کو سخاوت اور صدقہ کہتے ہین صدقہ

خطا اور گناہ کو مٹا دیتا ہی اور پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے جیسا پانی آگ کو
بجھا دیتا ہے کیونکہ صدقہ سے دوسرونکو نفع پہنچتا ہی خلق اللہ اپنے پروردگار کے عیال ہین جسکے عیال
کے ساتھہ احسان کرینتو وہ صاحب عیال اس احسان کرنیوالے پر البتہ خوش ہوگا دیسا حق تعالے
بھی اپنے خلق پر احسان کرنیوالونسے خوش ہوتا ہی انکے گناہان تمام بخشدیتا ہے جب آدمی سخاوت
اختیار کرتا ہی تو اسکا دل روشن اور اُسکے اعمال نیک اور پاک ہوتے ہین **حدیث**
ایک شخص پوچھا یا رسول اللہ اجرِ ثواب کسوقت کے دینے کا زیادہ ہے فرمائے جس حال مین تو تندرست
ہی مال کا حرص کرنیوالا ہی تونگری کی خواہش کرتا ہی فقیری اور افلاسی سے ڈرتا ہے
ویسے وقت صدقہ دینے مین سستی مت کر یہانتک کہ جان حلق مین آیا تو بھی یہی کہے کہ فلانیکو اتنا دو اور
فلانیکو اسقدر **حدیث** جو شخص پاک مال سے صدقہ دیتا ہے حق تعالے تو پاک مال کے سوائے نہین
قبولتا اُسے اپنے سیدھے ہاتھہ مین لیتا ہی اگرچہ وہ ایک کھجور ہووے پس وہ کھجور رحمان کے ہاتھہ
پرورش پاتا ہے ایسا کہ پہاڑ سے بھی بہت بڑا ہوجاتا ہی جیسا کوئی شخص اونٹکے بچیکو
پالتا ہی **حکایت** حضرت سلیمان بن داود علیہما السلام کے زمانہ مین ایک شخص کے
گھر ایک جھاڑ تھا ایک پرندہ ورشانت نام اُس جھاڑ کی پناہ لیکر گھر باندھا مادہ انڈے
دینا شروع کیا گھر والا جورو کے کہنے سے اُس درخت پر چڑھکے انڈے نکالا پرندہ حضرت سلیمانؑ کے
پاس فریاد گیا حضرت اس شخص کو بہت تاکید کئے پھر جورو فریب دینے لگی وہ کہا حضرت سے
شرط کیا ہون اب نہین نکالونگا جورو کہی حضرت سلطنت کے کام مین ہین جانور کی فریاد
بار بار کہان سنتے ہین آخر وہ عورت کے فریب سے پھر انڈے نکالا ورشانت حضرت سے فریاد کیا
حضرت غضب مین آکر مغرب مشرق کے دو شیطانون کو بلائے اور اُس جھاڑ پر تعین کرکے
حکم کئے جب وہ انڈے اٹھانے جھاڑ پر چڑھیگا تو اوسکے پانوٗن دونون چیر کر پھینکدو تیسرے بار
پھر وہ شخص جورو کے فریب سے انڈے نکالنے اُس جھاڑ پر پانوٗن رکھا ایسے مین ایک فقیر بھوکا
ہوکر کے سوال کیا جورو کو کہا فقیر کو کچھہ دے وہ کہی اب کچھہ حاضر نہین تب وہ آپ اتر کر
گھر مین ڈھونڈ ڈھانڈھکے ایک ٹکڑا روٹی کا فقیر کو دیکر پھر جھاڑ پر چڑھا اور انڈے نکال
لیا ورشانت پھر حضرت پاس فریاد گیا پیغمبر بہت ہی غضب مین آکر ان دونون شیطانونکو

یعنی پسند نہین کرتا ۱۲

بلاکر فرمائے تم کیون میری نافرمانی کئے شیطانان کہے ہم ہرگز نافرمانی نہین کئے حکم بجالائے
لیکن وہ جھاڑ پر چڑھتے وقت فقیر کا سوال ادا کرکے چڑھا ہم اسکے پانوٴن پکڑنیکا قصد کئے
تو پروردگار کے حضور سے دو فرشتے آکر ہم دونون کی گردن پکڑ کے مغرب و مشرق مین پھینکدئیے اور
وہ شخص اس صدقے کے سبب نجات پایا **حکایت** بنی اسرائیل مین ایک سال قحط ہوا ایک فقیر
ایک تونگر کے دروازے جاکر سوال کیا اس تونگر کی لڑکی تنور سے ایک گرم گرم روٹی لائی تونگر باہر سے
آتا تھا فقیر کو پوچھا تجھے روٹی کون دیا وہ کہا اس گھر سے ایک لڑکی لادی وہ گھر مین جاکر
روٹی کیون دی کرکے اپنی بیٹی کا سیدھا ہاتھ کاٹ ڈالا خدا کی خواہش سے وہ تونگر تھوڑے
دنمین مفلس فقیر ہوگیا اور بھیک مانگتا ہوا مرگیا اسکی بیٹی بھی بھیک مانگتی تھی ایک روز ایک
تونگر کے دروازے سوال کی وہ تونگر اسکی خوبصورتی اور جوانی دیکھکر نکاح کیا اوس تونگر کی
مان اس لڑکی کو سنوار سنگار کر فرزند کے ساتھ سفرے پر بٹھائی وہ لڑکی کھانیکے واسطے ڈاوان
ہاتھ لنبا کی مرد کہا سبحان اللہ فقیران بڑے بے ادب بے تمیز ہوتے ہین کرکے سنا تھا سو آج تحقیق
ہوا ای بے ادب سیدھے ہاتھ سے کھا وہ پھر ڈاوان ہاتھ نکالی اسی طرح تین دفعہ بھی وہ سیدھا
ہاتھ نکالکر کے کہتا تھا اور وہ لڑکی ڈاوان ہاتھ نکالتی تھی مگر شرم کے مارے کہہ نہین سکتی تھی
دل ہی مین روتی تھی اوسوقت غیب کا فرشتہ کہا ای لڑکی تو فقیر کو روٹی دی سو برکت سے
حق تعالی تیرا کٹا ہوا ہاتھ پھر بخشا یا ہی نکال اور اپنے مرد کے ساتھ سرخروئی سے سیدھے ہاتھ سے
کھانا کھا تب خوشی سے مرد کے ساتھ سیدھے ہاتھ سے کھانا کھائی **حدیث** مخفی سخاوت کرنا تحقیق
پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کردیتا ہی صلہ رحمی تحقیق عمر مین زیادتی کرتی ہی خدا کے فرمودے
موافق عمل کرنا زور آور بلا اور زبردست بدی کو دور کرتا ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا ستر
پر تو بلا کو دفع کرتا ہی جانو تحقیق جود و سخاوت بڑا نیک عمل ہی خصوصاً جب اپنی پیاری چیز جسکو دینے
دل راضی نہین خدا کی راہ مین دیگے تو بہت بڑا مرتبہ پاویگا **حدیث** تم سخی کے گناہ کا
خیال مت کرو کیونکہ تحقیق اللہ تعالے سخی کا ہاتھ پکڑتا ہی جب وہ لغزش مین آتا ہی اسکو کشایش
کرتا ہی جب وہ محتاج ہوتا ہی جود و سخاوت بڑی نیک خصلتان ہین اسکو کوئی نہین
پاتا مگر جسکو حق تعالی نیک توفیق دیتا ہی اور دنیا و آخرت کی دولت بخشتا ہی آمین

جو شخص کسب حلال سے اور پیاری چیز سے سخاوت کرتا ہی اُس کا بڑا مرتبہ ہے حق تعالی فرماتا ہی لَنْ
تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ہرگز نیکی کو تم نہ پاؤگے اور خیر و نیکی سے تم جو چیز
چاہتے ہو اسکو ہرگز نہ پہنچینگے بہشت کو نہ پاوینگے جبتک خدا کی راہ مین ہرگز نہ خرچینگے اور صدقہ
نہ دینگے اس چیز سے جسکو تم اپنی پیاری اور دوست جانتے ہو وہ پیاری چیز مال ہے ہو جو فقیرون کو سخاوت
کرتے ہین یا چارہ و امداد ہو جو اُس سے درماندگونکی مدد کرتے ہین یا بدن ہے ہو جو اسکی قوت طاعت و عبادت
مین خرچ کرتے ہین یا دل ہے ہو جو اسکو محبت الٰہی کا وقف کر دیتے ہین یا جان ہے ہو جو اسکو ما سوا اللہ سے خالی
کر دیتے ہین پوشیدہ سیدھے ہاتھ سے سخاوت کرنا مستحب ہی کیونکہ حقتعالی کے نزدیک پوشیدہ دینا بہت
ہی مقبول ہی مستطرف کی کتاب مین لکھا ہی کہ جو شخص نے اپنے مال سے تھوڑا خدا کی راہ مین دیا تھوڑا
اپنے واسطے رکھا وہ سخی ہی جو شخص بہت سا خدا کی راہ مین دیا تھوڑا اپنے واسطے رکھا وہی صاحب جود
ہی جو شخص تمام مال خدا کی راہ مین دیا اپنے واسطے کچھ بھی باقی نہ رکھا وہ صاحب ایثار ہے حکایت
مصر کا بادشاہ تین شخصون پر تقصیر ثابت کر کے تین چٹھیان لکھا ایک مین قتل کرنا دوسری مین ہاتھ
کاٹنا تیسری مین درّے مارنا پس وہ چٹھیان اُن تینون کو دیا جسکو قتل کی چٹھی آئی وہ کہا افسوس
میری مان نرہتی یا میرے بعد اُسکی خدمت کرنیوالا کوئی دوسرا ہوتا تو مجھے اس قتل سے ہرگز پروا
نہ تھی جسکو درّے مارنیکی چٹھی پہنچی وہ سنکر کہا افسوس مت کر مجھے مان نہین ہی میری چٹھی سے بدلنے کو تیری چٹھی
مجھے دے کر کے بدلا لیا اور جان دیا اور اُسکی جان بخشی کیا اُسیکا نام ایثار ہی حکایت قیس
بن سعد بڑا سخی و کریم تھا اسکو لوگ پوچھے تو اپنے سے بڑا سخی کسکو دیکھا کہا ایک دفعہ مین اپنے
رفیقون کے ساتھ سیر کرتا تھا جنگل مین مینہہ بہت برسنے لگا وہان ایک گھر تھا ہم اسکا آسرا
لئے تھوڑے وقت کے بعد گھر والا آیا اُسکی جورو کہی مہمان آئے ہین وہ اسیوقت ایک اونٹ ذبح کر کے
کھانا تکلف سے پکا کر سفرہ بچھایا اور شام کو بھی ایک اونٹ ذبح کر کے ضیافت کیا ہم ذرہ
کم کھائے وہ کہا یہہ جو نہین پیٹ بھر کے کھاؤ ہم کہے اونکو کھائے سو ہضم نہین ہوا ہی کیونکر پیٹ
بھر کھائین وہ کہا مین ہر مہمان کو اسیطرح صبح کو ایک اونٹ شام کو ایک اونٹ ذبح کر کے
ضیافت کھلاتا ہون پھر بارش روز بروز زیادہ ہونے لگی ہم کتنے روز وہان رہے وہ اسیطرح
ہر روز دو اونٹ ذبح کرتا تھا جب آسمان کھلا ہم اُسکی جورو کے ہاتھ مین سو دینار دیکر عذر خواہی

کر کے چلدئے تھوڑی دور گئے ہونگے کہ کسو کے پکارنیکی آواز آئی ہم پلٹکر دیکھے تو وہی مرد ہے کمان
چلہ چڑھایا ہوا کہتا ہے اے بخیلان الیئمان تم میزبانی کی قیمت دیکر جاتے ہو تمھارے سو دینار لو نہین
تو تمکو تیر سے مار ڈالونگا ہم ڈر کر اس سے وہ سو دینار لیلئے غرض ایسا کریم اور سخی مین دوسرا نہین
دیکھا تمام نیکیونکا اصل کرم ہے تمام کرم کا اصل نفس کو حرام سے پاک کرنا ہے علامہ عبدالرؤف المناوی
اپنی ضوء الشموس کی کتاب مین لکھے ہین کہ جب حق تعالی ایمان کو پیدا کیا تو سخاوت کی اسپر نظر
کیا اور کفر کو پیدا کیا تو اسپر بخل کی نظر کیا سخاوت ایمان کی نشانی ہے اور بخیلی کفر کی علامت
ہے حق تعالی سب مسلمان مومن کو سخاوت کی توفیق دیوے آمین یا رب العالمین **نوان**

باب بیاج لینے اور دینے کے عذاب کے بیان مین حق تعالی فرمایا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوا
اور فرماتا ہے فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ پس اگر نہ کروگے
یعنے بیاج کے بقیے کو چھوڑ دوگے تو پھر خبردار کرو ایکدوسریکو اور تیار ہو جاؤ خدا اور اسکے رسول سے
جنگ کرنے پر یعنے اگر سود کو نچھوڑ دوگے تو ہوشیار ہو اور جانو کہ تم خدا کے جنگ کے لایق ہین خدا
کا جنگ دوزخ کی آتش ہے اور اسکے رسول کے جنگ کے لایق ہین رسول کا جنگ شمشیر ہے
جسکو خدا اور رسول سے جنگ ہوا اوسپر افسوس ہے افسوس ہے اور اسکو دوزخ ہے اسکو دوزخ
ہے اے سود خوارو تمھاری عاقبت خراب ہوئی دنیا مین بھی تمھارا مال فنا ہوئین کیا آخر
نقصان ہو گیا اور آخرت مین بھی کچھ فائدہ نہ کریگا بلکہ دشمن ہو جائیگا تم دین و دنیا مین مفت
بدنام و رسوا ہوگئے اپنے گھر ان دو زخمین بنالئے اب بھی توبہ کرو خدا اور رسول کے جنگ سے باز
آؤ صلح کرو تا تمھاری نجات ہو **حدیث** پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین
معراجکی رات مین اپنے سر پر ایک سخت آواز بجلی کے مانند سنا دیکھا تو لوگ چلاتے ہین اور انکے
شکم گھوروسے ڈھنکے ہوگئے ہین اونمین سانپ بچھو بھرے نظر آتے ہین مین پوچھا ای جبرئیل یہہ کون
لوگ ہین کہے بیاج کھانیوالے ہین **حدیث** قیامت مین سودخواران حق سبحانہ تعالی کے دیدار سے
محروم رہینگے افسوس کرتے ہاتھ ملتے رہینگے زبانیہ اونکو دوزخ مین پھینکتے جاوینگے جیسا دیوانہ
ہر چیز کو پھینکدیتا ہے **حدیث** جو شخص ایکدرم بھی سود کی کھائیگا پس تحقیق اسلام مین اپنی
مان سے زنا کیا **حدیث** بیاج لینے والا بیاج دینے والا اسکا شاہد اسکا لکھنے والا

ہاتھ مین گن دینے والا عورت اسکو کھانیوالی حلالہ کردینے والا حلالہ قبول کرنیوالا زکوٰۃ نہین دینے
والا ان گروہون پر حق تعالیٰ لعنت کرتا ہی **حدیث** آخری زمانہ مین پانچ خصلت ظاہر
ہونگے سود کھانا زنا کرنا خرید و فروخت مین جھوٹی قسمان کھانا ماپ کم کرنا ترازو کم تولنا
جب یے ظاہر ہونگے تو مرضان اور علتان اقسام کے لوگون مین پیدا ہونگے حق تعالیٰ تلوار سے اُن
لوگونکو آزماویگا یعنے جنگ و جدل اور فساد و فتنہ آپسمین کرنے لگینگے مترجم کہتا ہی یہہ علامتان
اس زمانہ مین موجود ہین حق تعالیٰ فرمایا ہی تمام لوگ قیامت مین اپنے حساب کے فیصلے کیواسطے خدائے
تعالیٰ کے حضور کھڑے رہینگے مگر سود خوار تمام حساب کتاب تمام ہوئے تک دیوانہ اور بھوتون کے مانند کھڑا
رہیگا **حدیث** جو شخص جتنا سود کھایا ہی اتنا حق تعالیٰ اُسکے قلب کو آتش سے بھریگا اور سود خوار
ہمیشہ حق تعالیٰ کے غضب مین رہیگا اور سود کا مال رہنے تک اسپر خدائیتعالیٰ کی لعنت نازل ہوتی رہیگی
حدیث سونیکو سونا وزنکو وزن سے اور روپیکو روپیا وزنکو وزن سے زیادہ دینے یا لے نیوالا اس زیادہ دیے
یا لئے ہوئے سونے روپے سے دوزخ مین داغ دئے جاویگا اور تحقیق سود نیکیون کو ناچیز کردیتا ہی
اور عبادت کو باطل کردیتا ہی اور گناہونکو بڑھاتا ہی پس جو شخص روزہ رکھا اور سود کے
مال سے افطار کیا اوسکا روزہ ہرگز مقبول نہوگا اور جسکے شکم مین سود کے مال کا کھانا ہی وہ نماز
کیا تو ہرگز قبول نہوگی اور جو شخص بیاج کا مال خدائیتعالیٰ کی راہ مین صدقہ دیا وہ صدقہ ہرگز
مقبول نہین سودخورنے پر ایکساعت نہین گذرتی ہی جو حق تعالیٰ اُسپر لعنت نہ کرتا ہو یعنے وہ
ہمیشہ لعنت خدا مین گرفتار ہی قیامت مین حق تعالیٰ سودخور سے جنگ کریگا اور رحمت کی نظر سے اسکو
نہ دیکھیگا اور اس سے کلام نہ کریگا اور اسکو دردناک عذاب ہوگا چاہئے توبہ کرے جب توبہ کریگا حق تعالیٰ
اسکی توبہ کو قبول کریگا اور اسکے گناہان عفو کریگا کیونکہ تحقیق توبہ اگلے گناہان کو مٹا دیتا ہی
حدیث بیاج کھانیوالا بت پرست کے مانند ہی جو بدن بیاج سے پالا جاتا ہے سو جنت مین
داخل نہوگا جبتک اسکو دوزخکی آتش نہ کھاوے **حدیث** جہنم مین ایک وادی ہی اُسکی
بو سے ہر روز سات دفعہ جہنم فریاد کرتا ہی اگر اس مین پہاڑون کو ڈالین تو اسکی حرارت
اور گرمی سے جلکر راکھ ہوجائینگے ویسے وادی مین نماز مین سستی کرنیوالے اور ماپ کم کرنیوالے
ترازو کم تولنے والے بیاج کھانیوالونکو قید کرینگے افسوس ہی اُسپر جو جنت کو بیچا ایسی وادی کے

عوض وہ جنت ایسی کہ اگر تمام آسمان و زمین کو اسمین رکھین تو ایکدانہ یا دو دانے برابر نظر آوینگے
حدیث ترازو کم تولنے والا قیامت مین منہہ کالا جیب باہر نکلی ہوئی آنکھہ کبود رنگ
کی گردن مین آتش کا ترازو آتش کا ماپ پڑا ہوا آگ کے دو پہاڑ اسپر لادے گئے ہوئے آویگا
حکم ہوگا اس پہاڑ کو اس پہاڑ کیطرف لیکر ڈال پس اندونوںکے بیچ پچاس ہزار برس عذاب
پاتا رہیگا احمد النماہ سے روایت ہی ماپ مین نقصان کرنیوالون کا منہہ قیامت مین بہت
کالا ہوگا **حدیث** تم ڈرو ان پانچ چیز سے جو پانچ چیز کے سبب وارد ہوتی ہین پہلے
ماپ کم کرنیسے اناج کی گرانی اور میوے کی کمی ہوتی ہی قحط پڑیگا جھاڑ و نپر بار کم آویگا دوسری
شرط توڑ دینے سے حق تعالی دشمنونکو غالب کردیتا ہی جو وعدہ وفا نہ کریگا وہ دشمن سے مغلوب
رہیگا تیسری زکواة نہین دینے سے خدا تعالی بارش بند کردیتا ہی بلکہ چارپائے جانور ان نہون تو
ایک قطرہ بھی نہ برسیگا چوتھی خدا سے حیا نہ کرکے بدکامان کرنیسے حق تعالی عیب کرنیوالے نیزہ
مارنیوالون کو عذاب کردیتا ہی علانیہ گناہ کرنا عیب چین اور بھالے مارنیوالون کے ساتھہ
گرفتار ہوتا ہی پانچوین قرآن کے احکام کا خلاف کرنیسے جور و ظلم کی بلا نازل ہوتی ہی احکام
الہی اوامر و نواہی پر عمل نہ کرنا ظالمون کے ظلم و ستم مین گرفتار ہونے اور آپس مین لڑ مرنیکی
علامت ہے **حدیث** پلصراط پر تحقیق آتش کے انبوران ہین جو اپنی گردن پر حرام کا ایکدرم
بھی رکھیگا وے انبوران اسکے دونون پانون کو پکڑکے کھینچینگے تب پلصراط پر گذر نہین سکیگا جبتک
درم کے مالک کو اسکی نیکیہ لیئے عوض نہ دیا جائیگا اگر اسکی نیکیون سے اسکا عوض نہوسکیگا تو درم
والے کے گناہان اسکو دیکر دوزخ مین داخل کرینگے ای میرے بھائیان تمھاری نیکیان عوض نہین
دیگئے تک حقدارونکا حق ادا کردو اور انکے گناہان تم پر لادے جاکر تم دوزخ کے حوالے نہین ہوئے
تک اونسے معاف کروالو نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعَذَابِہٖ اَلِیْمِہٖ **حدیث**
جو شخص کوئی چیز بھی چرا دے قیامت کے دن گردن مین آگ کا طوق پہنا ہوا آویگا جو شخص کوئی چیز
بھی حرام کی کھاوے اوسکے شکم مین آتش سلگی جاویگی اور اوسکو ایک آواز ہوگی اوس آواز
سے تمام خلق اللہ لرزیگی خدا تعالی کے احکام تمام نہ ہوئین جاری ہو چکنے تک وہ شخص قید
مین رہیگا ماپ کم کرنا ترازو کم تولنا ایک جنس مین کم و زاید لینا دینا گھر گردی ایکہ اسمین

رہنا سوداگری مین برس کو سوایا کرکے مقرر کرنا اور اسطرحکے معاملے سب سود و ربوا مین داخل ہین شرع شریف مین ایک جنس کے درمیان کم سرس موٹی باریک کھوٹی کھری کا اعتبار نہین جیسا بارہ بانکا سونا ایک تولہ دیکر آٹھ بان کا سونا ڈیڑھ تولہ لینا ایسا ہی کوئی جنس ہو حرام ہی یعنے وہ آدھا تولہ زیادہ ہوا سو بیاج ہی اناج مین بھی اگر سیر بھر گیہون سرس دیکر سوا سیر نرس گیہون لیوے تو وہ پاؤ سیر جو زیادہ لئے سو بیاج ہی ای لوگو بیاجکا احوال تو سنے ہو اب توبہ کرو سود مت دو سود مت لو سود خوریکا سنگ مت کرو سود خوریکی دوستی سے باز آؤ اوسکے گھر مت جاؤ اسکو اپنے گھر مت آنیدو اس سے بات مت کرو اسکے گھر کا کھانا پینا نجس مردار سمجھو بلکہ اسکے سایہ مین مت بیٹھو اوسکی شومیت سے پرہیز کرو اسیطرح بد صحبتونسے بھی دور رہو نوح علیہ السّلام کا بیٹا بد صحبت کے سبب پیغمبری کے گھر انیکو کھو دیا **دسوان باب** شراب خواریکے عذاب مین حق تعالی فرمایا ہی إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ تحقیق شراب اور قمار یعنے جوا اور بتان اور تیران جو فال کیواسطے بانٹتے ہین نجس ہے شیطان کے وسواس سے ہے پس تم اس سے پرہیز کرو تا ہونگے تم چھٹکارا پانیوالے نہین ارادہ کرتا ہی شیطان مگر یہہ کہ تمہارے درمیان ڈالدے دشمنی اور بغض کو شراب پینے اور جوا کھیلنے مین اور تمکو پھیر رکھے خدا کی یاد سے اور نماز سے پس آیا ہین تم باز رہنے والے یعنے اس سے باز رہو جو چیز کیف والی ہی اور نجس ہی خدا کی یاد سے کیون باز رہتے ہو جس چیز مین کیف ہی وہ شراب مین داخل ہی **حدیث** جو چیز نشہ اور کیف لاوے وہ تھوڑی ہو یا بہت ہو حرام ہی **حدیث** شراب پر شراب پینے والے پر اوسکے بیچنے والے پر اوسکے خریدنے والے پر حقتعالی لعنت کرتا ہے **حدیث** جنت کی خوشبو پانسو برس کی راہ سے سونگھی جاتی ہی ایسی بو تین گروہ نہین سونگتے ہین شراب پینے والا ماں باپکو رنج دینے والا زنا کرنیوالا اگر بے توبہ مرے **حدیث** شراب خوار مردار سے بھی زیادہ بدبو ہوکر قبر سے نکلیگا اور اوسکی گردن مین کوزہ لٹکا ہوا ہاتھ مین پیالہ پکڑا ہوا اوسکے پوست اور گوشت مین سانپان بچھوان بھرے ہوئے

پانوٗن مین آگ کی دو نعلین پہنا ہوا اون دونون نعل کی سوزش سے اوسکا دماغ جوش کرتا رہیگا اوسکی قبر اوسکی گردن مین دوزخ مین گرم کئی ہوئی ایک کڑہی کی سی ہوگی اور وہ دوزخ مین فرعون ہامان کے نزدیک رہیگا **حدیث** شرابخوار کو جو شخص ایک لقمہ کھانا کھلاویگا اوسکے جسد پر حقتعالی سانپان بچھوان کو سونپےگا وے سانپان بچھوان قیامت تک اسے کاٹتے رہینگے شرابخوار کی ایک حاجت جو کوئی برلاویگا پس تحقیق وہ اسلام کے گرانے پر مدد کیا شرابخوار کو جو شخص ایکدرم قرض دیگا پس تحقیق وہ مومن کے قتل پر مدد کیا شرابخوار کو جو شخص اپنے پاس بٹھلاویگا قیامت مین حق تعالی اوسکو اندھا اوٹھاویگا اور اسکو دین و ایمان پر حجت نرہیگی جو شخص شراب پیویگا اوسکے ساتھ بیٹیا بیٹی کی بیواد یوی مت کرو اگر شرابخوار بیمار کا ہلا ہووے تو اسکی بیمار پرسی مت کرو پس قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ مین میری ذات ہے توریت انجیل زبور فرقان مین لکھا ہی سو یہی ہی کہ کوئی شراب پیویگا مگر وہ جو کافر ہوا ہی اوس دلیل سے جو حق تعالے پیغمبر پر نازل کیا ہی وَمَنِ اسْتَحَلَّ الْخَمْرَ فَاِنَّهٗ بَرِیْءٌ مِّنِّیْ وَاَنَا بَرِیْءٌ مِّنْهُ یعنے جو شخص شرابکو حلال جانے پس تحقیق وہ بیزار ہی مجھہ سے اور مین بیزار ہون اس سے اور حق تعالی اپنے عزت و جلال کی قسم کھاکے فرماتا ہی کہ دنیا مین جو شخص شراب پیویگا ہر آئینہ مین قیامت مین اسکو ایسا پیاسا رکھونگا کہ اسکا دل سوز و طپش سے جلیگا اور اسکی جیب نکلکر اسکی چھاتی پر پڑیگی جو شخص دنیا مین میرے واسطے شراب چھوڑیگا عرش کے نیچے حظیرۃ القدس کے مقام مین اوسکو مین جنت کی شراب پلاؤنگا **حدیث** بندہ جب شراب پیتا ہی اوسکا دل کالا ہوتا ہی جب دوسری دفعہ پیتا ہی ملک الموت اس سے بیزار ہوتے ہین جب تیسرے دفعہ پیتا ہے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس سے بیزار ہوتے ہین جب چوتھی دفعہ پیتا ہی اوسکے نگہبان فرشتے بیزار ہوتے ہین جب پانچوین دفعہ پیتا ہی جبرئیل علیہ السلام اس سے بیزار ہوتے ہین جب چھٹی دفعہ پیتا ہی اسرافیل علیہ السلام بیزار ہوتے ہین جب ساتوین دفعہ پیتا ہی میکائیل علیہ السلام اس سے بیزار ہوتے ہین جب آٹھوین دفعہ پیتا ہی تمام آسمانان اس سے بیزار ہوتے ہین جب نوین دفعہ پیتا ہی آسمان کے رہنے والے بیزار ہوتے ہین جب دسوین دفعہ پیتا ہی جنت کے دروازے اسپر موند جاتے ہین جب گیارہوین دفعہ پیتا ہی دوزخ کے دروازے اسکے واسطے کھلجاتے ہین

جب بارہوین دفعہ پیتا ہی عرش کو اٹھانیوالے فرشتے اس سے بیزار ہوتے ہین جب تیرہوین دفعہ
پیتا ہی حق سبحانہ تعالی اس سے بیزار ہوتا ہی جس سے خدا و رسول تمام ملایک عرش و کرسی رر
وغیرہ بیزار ہون پس تحقیق وہ جہنم مین عذاب پانیوالونکے ساتھ ہلاک ہوگا **حدیث**
جسکے شکم مین شراب جاوے اوسکی سات روز کی نماز قبول نہوگی اگر شراب اسکی عقل کو کم کرے تو
حق تعالی چالیس روز کی نیکیان اوسکی قبول نہین کرتا ہی اگر ان چالیس روز کے اندر مر جائیگا
تو کافر ہوکر مریگا جب توبہ کرینو البتہ مقبول ہوگا اگر توبہ کر کے پھر شراب پیئیگا تو حق تعالے
اسکو طینۃ الخبال پلاویگا اصحاب پوچھے یا رسول اللہ طینۃ الخبال کیا چیز ہی فرمائے وہ
دوزخیونکا پیپ لہو ہی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہے ہین جب شرابی کو دفن کرتے ہین تو پھر
اسکو قبر کھود کر دیکھو اوسکا منہہ قبلہ کی طرف سے پھرا ہوا نہو تو مجھے قتل کردو کیونکہ رسول خدا صلے
اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین جب بندہ چار دفعہ شراب پیتا ہے حق تعالی اپر غضب
مین آکر اس کا نام سجین دوزخ مین لکھتا ہے اور اسکی نماز روزہ صدقہ خیر خیرات وغیرہ قبول
نہین ہوتا ہے مگر جب توبہ کرے اگر توبہ نکریگا تو اوسکی جگہہ دوزخ مین ہے **حدیث** قیامت
مین زانیونکو شرابخوارونکو دوزخکی طرف فرشتے کھینچ لیجاوینگے جب نزدیک پہنچینگے تو دوزخ
کے دروازے کھلجاوینگے زبانیہ فرشتے اونکے استقبال کرکے دوزخکے دروازہ مین دنیا کے روزونکے
حساب برابر اونکے منہہ پر لوہیکے گرزونسے مارینگے پس شرابی دوزخ کی گہرائی مین پھینکا
جائیگا اور چالیس برس تک اس گہرائی مین اترتا جائیگا درک السفل تک ابھی نہ پہنچیگا کہ ایسے
مین آتش کی جیبی سے اسکو پہلے طبقے کے سر پر پہنچاوینگے پھر زبانیہ مارنیکے سبب قعر دوزخ
مین گر پڑیگا پھر جیبی اسکو اوپر لاویگی اوسکا پوست اوکھڑ جاویگا پھر خدا یتعالی کے حکم سے
عذاب کا مزہ چکھنے کیلئے پوست پھر آویگا شرابیان پیاس پیاس کرکے پکارینگے زبانیہ جحیم کے
گرم پانی کے پیالے لیکر نزدیک پہنچینگے پیالونمین پانی جوش کرتا رہیگا جب شرابیان خوشی
خوشی ان پیالونکو دیکھینگے گرمی سے اونکی آنکھ اور منہہ کا گوشت جدا ہوکر گر پڑیگا جب
زبانیہ اسکو پلاوینگے ان کے دانتان اور ڈاڑان سب گر پڑینگے جب وہ پانی پیٹ مین
جاویگا انتڑیان لنگر پاخانے کی راہ سے گر پڑینگے پھر خدا کے حکم سے دانت منہہ کا گوشت انتڑیان

اپنی اپنی جاے قایم ہو جاوینگے پھر زبانیہ مارینگے اسیطرح عذاب ہوتا رہیگا شرابی کی یہہ خرابی ہے نَعُوذُ بِاللّٰہِ تَعَالیٰ مِنْھَا **حدیث** شرابی کے گلے سے کوزہ کھاند لیسے طنبورہ لٹکا ہوا قیامت مین آویگا آسمے فرشتہ آتش کی سولی پر چڑھا کر پکاریگا کہ یہہ فلانی کا بیٹا فلانا ہے اور اسکے منہہ کی بدبو سے موقف کے لوگ بیزار ہوکر فریاد کرینگے اور لعنت کرینگے پس زبانیہ اسکو سولی سے اوتار کر دوزخمین پھینکین گے وہ دوزخ مین ہزار برس ہیگا اور واعطشاہ یعنے ہاے پیاس پیاس کرکے پکاریگا حق تعالیٰ اسکے پینے کے واسطے بدبو کا عرق بھیجیگا شرابی شور مچاویگا ای پروردگار اس عرق کو مجھہ سے دور کر حقتعالی دور نہ کریگا ایسے مین ایک آتش آکر اوسکو جلا کر راکھہ کریگی پھر حق تعالے اسکو نیا پیدا کریگا ہاتھہ مین طوق پانون مین بیڑی پہنا ہوا اوندھے منہہ کھینچا جاتا ہوا اوٹھیگا پھر واعطشاہ کرکے پکاریگا تو حمیم کا گرم پانی پلاوینگے پھر بھوک بھوک پکاریگا تو تین دہاری سیند کا طعام کھلاوینگے پیٹ مین جوش کریگا اور مالک فرشتہ اسوقت آتش کے نعل اسکو پہناویگا اوسسے دماغ جوش کرکے نکلکر کانکی راہ سے نکل پڑیگا اور اوسکے منہہ سے آگ کی جیبی نکلے گی شکم کا آلایش تمام دونون قدم کے نیچے گر پڑیگا پس آتش کے تابوت مین اوسکو قید کرینگے اسمین ہزار برس عذاب پاویگا اور پکاریگا یاربا آتش مجھے کھاگئی پروردگار جواب ندیگا افسوس ہے ہزار افسوس کہ فریاد ور پکارے اور فریادرس جواب نہ دے رحم نکرے پھر واعطشاہ پکاریگا مالک پیالہ لاویگا جب اسکو ہاتھہ مین لیویگا ہاتھہ کی انگلیان جھڑ پڑینگی جب پانی کو دیکھیگا آنکھہ اور گال نکل پڑینگے ہزار برس کے بعد اس تابوت سے نکالکر آگ کے بندیخانہ مین قید کرینگے اوسمین ہزار برس عذاب پاویگا اوس قیدخانہ مین اونٹ کے مانند سانپ بچھوان بھرے ہین پس آتش کا ٹوپ سر پر آتش کے نعلین پانون مین پہناوینگے ہزار برس کے بعد اس بندیخانہ سے نکالکر جہنم کی وادی مین ڈالینگے وہ وادی حرارت اور گرمی سے بھرا ہے اسکی گہرائی کو انت نہین اسمین تمام طوق و زنجیر سانپان بچھوان بھرے ہین ایسی وادی مین ہزار برس عذاب پاویگا پھر وا احمداہ کرکے پکاریگا تب پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرماوینگے ای پروردگار وہ آدمی ہمری شفاعت سے باہر ہوا ہے مگر تو اپنے کرم سے مغفرت کیا تو چھٹکارا ہے شعر تُبْ اَیُّھَا الْعَبْدُ الْمُطِیْعُ وَلَا تَکُنْ مُسْتَغْرِقًا فِیْ لَذَّۃِ الْعِصْیَانِ شرابی کے عذاب کے بیان مین حدیثان بہت سی وارد

توبہ کرای بندہ فرمانبردار اور نہو غرق لذت گناہ کی ۱۲

ہین تمام لکھنے سے کتاب بڑی ہوجاویگی اسواسطے ایک حکایت پر موقوف کرتا ہون حکایت
شیخ عبدالعزیز دیرینی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ مین ایکرات مسجد کو جاتا تھا کتنی عورتان راہ مین
روتی ہوئی کھڑی تھین مین پوچھا تم کیون روتی ہین بولین ایک شخص جانکنی مین ہے کلمہ شہادت
بہت تلقین کئے وہ زبان نہین کھولتا ہے تم تلقین کرے تو شاید کہیگا اور تمکو ثواب ہوگا
مین وہان جاکر کتنے بار تلقین کیا بعدہٗ وہ آنکھہ کھولکر لا الٰہ الا اللہ مجھسے سنتے ہی کہا مین
اسلام سے بیزار ہون اور ایک چیخ مارا پس اوسی چیخ مین اوسکی روح نکل گئی مین اسکی عورتونکو
اس احوال سے خبر دیا اور لوگونکو کہا اسکے جنازے کی نماز مت پڑھو مسلمانونکے قبرستان مین مت دفن
کرو کیونکہ وہ کافر ہوکر موا ہے پھر مین اسکے لوگونسے پوچھا کہ یہہ شخص کیا عمل کیا تھا سب کہے
اسکے تمام کام نیک تھے لیکن شراب پیتا تھا مین کہا اسی سبب سے اسکا ایمان گیا نَعُوذُ بِاللّٰہِ
تَعَالیٰ مِنْ ذٰلِکَ ای شرابخواران شراب سے کا احوال اور عذاب سنے ہوا ب توبہ کرو پھر کبھی
شراب کا نام مت لو اگر کافر ہوکر مرنا ہے تو تمھارا اختیار ہے اب وسنو اب شرابی کا سنگ مت
کرو اوسکی دوستی کو آخرت کی خرابی سمجھو اوسکے ساتھ مت مل بیٹھو بات مت کرو کسی چیز کی
مدد کمک مت کرو حدیث شریف کے موافق عمل کرو **فایدہ** سیندی ناریلی تاڑی معجون
افیون بھنگ گانجا اور جو کیف والی چیزین سب شراب کے برابر ہین ان چیزونسے کوئی ہوا سکو
حلال جاننا کفر ہے نَعُوذُ بِاللّٰہِ تَعَالیٰ مِنْھَا اَللّٰھُمَّ احْفَظِ الْمُتَرْجِمَ مِنْ ھٰذِہِ الْاَشْیَاءِ
الْمَذْمُوْمَۃِ **گیارہوان باب** رنڈی بلانیکے عذاب مین اسمین ایک فصل ہے بلا و مصیبت
پر صبر اور شکر کرنیکے ثواب و فضیلت مین **حدیث** قیامت مین ایک کے گناہ کے واسطے دوسرے
کو عذاب نہ کرینگے مگر میت کو زنانہ و رنڈی بلانیکے سبب سے زنانے لوگ کی عجب دوستی ہے جو ناحق
آپ روکر خود بھی مواخذے مین پڑتے ہین میت کو بھی عذاب مین گرفتار کرتے ہین یہہ خصلت
عورتون مین بہت ہے حق تعالیٰ قرآن مین فرماتا ہے اِنَّا نَحْنُ نُحْیِیْ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ
تحقیق ہم جسمون کو پیدا کرکے اوران مین حیات بخش کر جلاتے ہین اور جینے جسمون سے حیات چھینکر
مارتے ہین اور خلق فنا ہوئے بعد ہم وارث ہین بکرونکے ذبح کرنیسے قصاب پر ناخوش ہونا بدزیب ہے
اسیطرح حق تعالیٰ اپنے بندے ون سے اپنی امانت حیات لیتے وقت دوسرونکی ناخوشی کسواسطے مالک اپنی

ملک مین جو چاہا سو کریگا ناخوش ہونیکی کسکی مقدور حدیث نوحہ کرنیوالی عورت پراگندہ پریشان
گرد آلودہ خارش کا پیراہن پہنی ہوئی لعنت کی چادر اوڑھی ہوئی بدبو کی ازار پہنی ہوئی
ہاتھان سر پر رکھی ہوئی واویلا مچاتی ہوئی افسوس کرتی ہوئی اپنی قبر سے اوٹھیگی اوسکو کھینچ
لیجانیوالا فرشتہ کہیگا آمین یعنے تجھے ایسا ہی ہونا بعد دوزخ مین اسکو ڈالیگا بلا کرنے والی اور میرا
وسیلہ اور میرا پالنے والا گیا اور ایسی باتان بولکر رونے چلانیکو نوحہ کہتے ہین حدیث حق
تعالیٰ لعنت بھیجتا ہی نوحہ کرنیوالی عورت پر اور اسکے نوحے پر راضی ہوکر سننے والے پر اور جھوٹھ
بولنے والے پر اور زبان درازی و کلام سے ایذا و رنج دینے والے پر اور قضیہ جھگڑا بلند آواز کرنے
والی پر حدیث حسن بصری سے ایک شخص پوچھا پیغمبر کے زمانہ مین مہاجرین اصحاب کی
عورتان یہہ فعل کرتی تھین یا نہین حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہے خدائے عزوجل کی قسم ہے کہ نہین
کرتی تھین ایک عورت کا باپ بھائی بیٹا فی سبیل اللہ تینون مارے گئے وہ عورت روتی ہوئی پیغمبر صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھے تو کیون روتی ہی جب کبھی میرے
مردونکو کھوئی ہون حضرت فرمائے صبر کر کہ تیرے لیئے جنت ہی وہ عورت جب حضرت سے یہہ بات سنی پھر
عمر بھر مین کبھی نہین روئی اس زمانیکی عورتان منہہ نوچنی گریبان پھاڑتی بال توڑتی شیطانکا
گانا گاتی ہین حدیث حقتعالےٰ کے نزدیک دو آواز بد ہین مصیبت پر پلانے اور خوشی مین
گانیکا حق تعالیٰ فرمایا ہی وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِہِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اور نکے اور اونکے
مالو نمین حق مقرر ہی سایل اور محتاج کے واسطے حق تعالیٰ جب تونگرونکے مال مین محتاجون کو
حصہ دیے کرکے فرمایا ہو اور یہہ تونگران اسکے بدلے وہ مال خوشی مین گانیوالونکو اور مصیبت مین پلانیوالون
کو دین تو کیا بھلائی پاوینگے جب آدمی اپنے پر کسیکا قرض یا امانت یا کچھہ مظلمہ رکھکر مرجاوے تو اسکی روح
بہت سختی سے نکلتی ہی اور اپنے گناہونکے بدلے بڑے عذاب مین گرفتار ہونا ہے جسوقت فرشتے اوسکے گناہان
اوسکو یاد دلاکر عذاب کرتے ہین تو شیطان سنکر قبر والیکو کہتا ہی اے شخص تیرا اس گناہونکے عذاب پر بدلے
گناہ عذابہ بھی زیادہ کرتا ہون پس اوسکے لوگون کی طرف آکر کہتا ہی اے لوگو تم اپنی میت کو گویا تیر پھینکنے
سر کیا پھینکدئے ہوا ور اوسکو دشمنونکے مانند بھولجا کر بے فکر بیٹھے ہو شاید اوسکے مرنیکو آسان سمجھے ہو اوٹھو
فلانی پلانیوالی عورت کو بلاؤ ماتم کا سرانجام مہیا کرو شیطانکی مصلحتنکے موافق سب کے سب ماتم اور

نوحے کا غل مچاتی ہین تو میت پر بیگناہ عذاب شروع ہوتا ہی حق تعالی میت پر غضب مین آتا ہی اور
اسکی قبر کیطرف دوزخکے دریچے کھلجاتے ہین اور کالے کتے اسکو نوچتے ہین زبانیہ فرشتے اسکا سر کوٹتے
ہین اور مارتے ہین تب میت کہتا ہی خدایا یہہ بیگناہ عذاب کہان سے مجھپر تازہ پہنچا تو زبانیہ فرشتے کہتے
ہین یہہ تیرے لوگون کی طرف سے تجھکو ملا ہے اوسوقت میت کہتا ہی اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ كَمَا عَذَّبُوْنِي
ای اللہ عذاب کر اونکو جیسا وے عذاب دیتے مجھے فرشتے کہتے ہین تیرے لوگونسے ہر ایک کو یہہ عذاب ہو
پس میت کہیگا ماتم کئے نوحہ مچائے جو کچھہ کئے سو وے لوگ کئے میرا کیا گناہ حق تعالی فرماویگا تو
اپنے لوگ کو کیون نہین تاکید کیا کہ میرے بعد اللہ سے جنگ مت کریو اور علم و ادب کیون نہین سکھلایا پس
جو کوئی اپنے لوگ کو علم و ادب نہ سکھلاویگا اسی طرح عذاب ہوگا **حدیث** نوحہ کرنیوالی عورت
اپنے مرنیسے ایک برس پہلے توبہ نہ کرینتو اوسکی توبہ قبول نہین کیونکہ یہہ بہت بڑا گناہ ہے اگر وہ عورت
ویسا ہی بے توبہ مرجاوے تو حشر مین قطرانکا کپڑا اور آتش کی ازار پہنی ہوئی اٹھیگی **حدیث** کوئی دوسرون
کے گناہ سے عذاب نہین پاتا مگر وہ میت جسکے لوگ اوسکے مرنیسے نوحہ اور ماتم کرتے ہین گریبان پھاڑتے ہین
اور کہتے ہین کہ اب ہمارا پالنے والا کون ہی ہماری دولت گئی تب میت کو قبر مین بٹھلاکر زبانیہ فرشتے
ان باتونکے بدلے مارتے ہین اور پوچھتے ہین جیسا تیرے لوگ بولتے ہین ویسا تو اونکا پالنے والا اور مددگار تھا
میت کہتا ہی مین بندہ ضعیف تھا اللہ مجھے اور اونکو پالنے والا ہے سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
حق تعالی فرماتا ہی تو اونکو اس فعل سے کیون نہین دور رکھا **حدیث** نوحہ کرنیوالی عورت
جنت اور دوزخ کے درمیان قطران کا کپڑا پہنی ہوئی منہہ پر آتش کی گرد لپٹی ہوئی قیامت
مین کھڑی رہیگی زبانیہ فرشتے اسکی میت کو لاوینگے حق تعالی اسکے تنمین روح پھونکیگا وہ
اس عورت کے سامنے لنبا پڑا رہیگا تب زبانیہ اوسے کہینگے جیسا تو دنیا مین اسپر نوحہ کرکے دھوم
مچائی تھی ویسا اب بھی پلاکر وہ عورت کہیگی آج رونے شرم آتی ہی زبانیہ کہینگے ای ملعونہ
دنیا مین پلانیسے تو کیون نہین شرمائی حق تعالے اس پلانیکو سنے گا کہکے کیا نہین جانتی تھی پس اوس
عورت کی ہر بات پر اس میت کے ہاتھہ پانوٴن لرزینگے اور وہ رو رو کر کہیگا افسوس میرا کیا گناہ
ہی زبانیہ جواب دینگے تو مرنیسے آگے اس عورتکو ایسے فعل سے کیون نہین دور کی پس یہی بترا
گناہ ہے تب زبانیہ اسکو ایسا مارینگے کہ اسکا ایک سا ندا بھی باقی نہ رہیگا اور اوسکے تمام اعضا روئی

کے مثال اڑ جائینگے تب فرشتے کہینگے تحقیق تو تو بڑا عزیز اور پیارا تھا سواب اسکا مزہ چکھہ اگر کوئی عورت
اپنی میت پر کہیگی افسوس ہے تیرے بعد یتیمونکا پھر مددگار کون ہے یا ہم بیوہ بیکسونکا والی کون ہے
اوسکا عذاب بھی ایسا ہی ہے جب مارا اوسکے سانپ اڑنے لگینگے تو وہ ایک چیخ ایسی ماریگا جس سے
تمام خلق رو وینگے ایسے عذاب اونکے بعد اگر نیک ہے تو بہشت مین اور بد ہے تو دوزخ مین داخل ہوگا
اور نوحہ گر عورت کو آتش کا پیرہن آتش کا ٹوپ آتش کی نعلین پہنا کر آتش کے ہتیار سے مارین گے
زبانیہ کہینگے ای ملعونہ اسطرح خوار وخستہ ہو بیکہ واسطے جو تو حق تعالی سے دنیا مین جنگ کرتی
تھی یہان اب بھی ویساہی جنگ کر کہینگے وا ویلاہ واحزناہ پس وہ عورت اور جو کہ اسکے نوحے
پر دنیا مین راضی تھے وہ سب اوندھے منہہ قید کئے ہوے دوزخ مین جاوینگے **حدیث** نوحہ کرنیوالیکو
دوزخیونکے سبب ڈالدین طرف دوصف کرکے حق تعالی کھڑے کریگا تو کتونکے مانند رووینگے **روایت**
حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ ایک عورت اپنے باپ کے مرنسے نوحہ کی کرکے اسکو درے سے ایسا مارے کہ
اسکی دامنی نکلگئی لوگ پوچھے ای امیر المومنین رضہ کیا اسکو حرمت نہین حضرت فرمائے ہرگز نہین کیونکہ حق
تعالی صبر کیواسطے امر فرمایا ہی اور یہہ عورت اسکو نہی کرتی ہے اور حقتعالی بیقراری اور بے صبری
کو نہی فرمایا ہی اور یہہ عورت اسکو امر کرتی ہی اور اس سے اجر چاہتی ہی **حدیث** کفر تین طور
پر ہی پہلا خدا تعالی سے پھر جانا دوسرا گریبان پھاڑنا تیسرا نوحہ کرنا نوحہ کرنیوالے اور گانے
والون پر فرشتے مغفرت نہین چاہتے ہین کیونکہ حق تعالی نوحہ کرنیوالے گانیوالے ہاتھ گوندنیوالے اور
گوندوانیوالے پر لعنت کرتا ہی طپانچے مارنیوالے افسوس کرکے رونیوالی بلانیوالی پر بلانے پر
راضی ہونیوالے پر خدا کی لعنت ہی **حکایت** ایک ولی اسفی سبیل اللہ ایک قبرستان مین
قبران کھودتے تھے اور قل ہو اللہ کا سورہ پڑھکے بخشتے تھے ایک روز کسی پرہیزگار کا جنازہ آیا اسکو
دفن کرکے راتکو اسی قبرستان مین سورہے وہ جمعہ کی رات تھی وہ ولی اللہ خواب مین کیا دیکھتے ہین
کہ قبران پھٹکر اہل قبور باہر نکلکر حلقہ باندھکے بیٹھے ہین اور بہت ہی خوشی وخورسندی مین ہین
ایسے مین آسمان سے تھوڑے طبقان الوان نعمت کے سبز سندس کے سر پوشان ڈھانپے ہوئے
آئے اور ولی اللہ نزدیک جاکر السلام علیکم کہے وے سب کہے وعلیکم السلام ولی اللہ مرحبا خوب آئے
ولی اللہ کہے تم مجھے جانتے ہو وے سب کہے پروردگار کی قسم ہے اس قبرستان مین ہم جب تمہاری

نعلین کی آواز سنتے ہین تو قل ہو اللہ کا ثواب پاتے ہین تمکو قسم ہے رب العزت کی کہ قل
ہو اللہ کا پڑھنا ہرگز موقوف مت کرو کیونکہ ہم اس سے رحمت پاتے ہین ولی اللہ پوچھے یہہ
طبقان کیسے ہین وے کہے ہمارے دوستان اور قرابتیان جو دنیا مین زندے ہین سو ہر جمعہ کی رات
کو یہہ ہدیہ بھیجتے ہین ایک جوان اپنی قبر کے کنارے ہاتھہ پانون مین طوق و زنجیر پہنا ہوا غمگین
روتا بیٹھا تھا ولی اللہ پوچھے ایجوان تیری یہہ کیا حالت ہے وہ کہا جسکو میری مانکے مانند مان
ہوا اوسکا یہی حال ہوگا کہ میرے غم مین وہ دروازیکو کالا رنگ لگائی ہے اور رات دن نوحہ و ماتم اور
رونے پلانے پر قایم ہے اسلئے میرا یہہ حال ہوا ہے تمکو قسم ہے پروردگار کی کہ صبح میرے مانکے گھر جاکر میرا احوال
کہوا اور رونا پلانا موقوف کراؤ میرے نام پر خیر خیرات کرنیکی تاکید کرو ولی اللہ فجر اسکے
کہنے کے موافق اوسکی مانکے گھر جاکر اوسکا پیام پہنچائے اور اللہ کے غضب و عذاب سے ڈرائے
تب وہ عورت توبہ کر کے ماتم کا بچھونا لپیٹی دروازیکی سیاہی دھوئی صبر اختیار کی ایک تھیلی
دینار دیکی ولی اللہ کے حوالے کی کہ خیرات کرین غرض دوسری جمعرات کو وہ ولی اللہ پھر ویسا ہی
خواب دیکھے تو وہ جوان بہت آسودگی سے خوش و خرم ہے اونکو دیکھتے ہی بڑے خوشی سے کہا جزاک
اللہ مجھپر بڑا احسان کئے ہو میری مانکو میرا سلام پہنچا کر کہو اب مین نجات پایا **حکایت** ایک
بزرگ کسی عورت کو نکاح کئے اس شرط سے کہ اگر نوحہ کریگی تو طلاق دونگا القصہ ایک مدت کے
کے بعد ایک بچہ پیدا ہوا اور چار سال کا ہو کر مر گیا عورت طلاق کے ڈر سے صبر اختیار کی آنکھ
سے آنسو نہین نکالی کئی روز کے بعد پھر ایک لڑکا پیدا ہو کر چوتھے سال مر گیا تو بھی وہ
عورت بیقرار نہوئی صبر ہی مین دنکو کاٹنے لگی وہ بزرگ پہلا بچہ موا تب سے پچھلی رات کو اوسکی
قبر پر جاکر اوسکا نام لے کر پکارتے تو قبر پھٹکر بچہ باہر نکلتا اور ادب سے رو برو بیٹھتا
باپ اسکو قرآن پڑھاتے صبح کو پھر قبر مین چلا جاتا جب دوسرا بچہ موا تو وہ بھی اسیطرح
آنے لگا ایک روز اپنا مرد پچھلی رات سے کہان جاتا ہے سو دیکھا چاہئے کر کے وہ عورت پوشیدہ
اس بزرگ کے پیچھے چلدی اور قبرستان مین پہنچکر ایک جاے چھپ کے بیٹھہ گئی جب وہ بزرگ عادت
کے موافق پکارے تو وے دونون بچے آکر قرآن پڑھنے لگے وہ دکھیاری مان جو یہہ حالت دیکھہ
مارے غم کے تاب نلا سکی بے اختیار آنکھون سے دو قطرے آنسو کے نکالی صبح کو مرد سے آگے اپنے گھر

آگے

گئی دوسرے روز وہ بزرگ بچونکو پکارے تو عادت سے دو گھڑی دیر کرکے آئے باپ دیری کا سبب
پوچھے تو کہے وہ ندیاں آج نہ آئی تھین اونکو پار ہو کر آئے اتنی دیر لگی باپ کہے اتنے روز نہین
تھین سو ندیاں اب کہاں سے آئین بچے کہے کل ہماری مان ہمکو دیکھکر دو بوند آنکھون سے نکالی سو
وہ ہر ایک قطرہ ایک ندی بنائی باپ کہے ای پیر تو پشیمان پھر آج سے تمکو کبھی تصدیع نہ دونگا صبح
تکو رخصت کرکے گھر آکر عورت کو طلاق دئے اور باقی عمر مسجد مین رہکر اپنے آقا کی بندگی مین بسر
کئے **فصل** بلا و مصیبت پر صبر و شکر کرنے کے ثواب و فضیلت کے بیان مین **حدیث**
نہین ہے وہ شخص میرے سے جو گال نوچتا گریبان پھاڑتا وا ویلا وا حزناہ کہتا ہے حق تعالی فرمایا
ہے وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اور تم مدد چاہو صبر اور نماز سے اصحاب پوچھے یا رسول
اللہ صبر اور صلوٰۃ سے مدد مانگنے مین کیا فایدے ہین حضرت فرمائے جہنم پر ایک پل رکھا جائیگا جسکو
صراط کہتے ہین آتش کی چیبیان سیدھے ڈاوین طرف سے مارینگے جو شخص نمازی اور صابر ہے آسکی نماز
سیدھی طرف اور صبر ڈاوین آڑ ہوجاوینگے جو کہ نمازی اور صابر نہین اوسکے دونون بازو
کو آتش چیبیان کھاجاوینگی پس پلصراط پر گذرنیکے واسطے نماز اور صبر سے مدد مانگنا چاہئے
حدیث قیامت مین منادی ندا کریگا کہ جسکا قرض خدا تعالے پر ہے سو حاضر ہوے لوگ
کہینگے ایسا کون ہے جسکا قرض خدا تعالے پر ہو فرشتے کہینگے حق تعالی جسکو دنیا مین بلا و مصیبت
مین گرفتار کیا تھا جسکے سبب اُسکے دلکو درد پہنچا تھا آنکھون سے آنسو نکلے تھے اور وہ فقط خدا ہی
پر تکیہ کرکے صبر کیا تھا سو ویسا ہی شخص حاضر ہووے کہ خدا اُسکا قرضدار ہے پس بہت سے
لوگ حاضر ہونگے فرشتے گواہی کے لئے انکے اعمالنامے کھولینگے اور اسمین بلا و مصیبت پر جس کی
ناصبری اور بیقراری پاوینگے اوسکو رد کردینگے اور کہینگے کہ تم صابرون سے نہین کسلئے آئے ہو
کاش دنیا مین مصیبت پر صبر و شکیب کئے ہوتے آج کے دن خدا تعالی کے قرضخواہون مین شمار
کئے جاتے اور جسکا صبر و قرار پاوینگے اوسکو عرش کے نیچے کھڑا کرکے کہینگے ای پروردگار تیری بلا
اور مصیبت پر صبر کئے سو لوگ حاضر ہین حق تعالی فرماویگا شجرۃ البلوی کے سائے مین کہ اسکی
جڑ سونیکی اور پتے روپے کے ہین اوسکا سایہ اتنا بڑا ہے جس مین سوار سو برس چلیگا سب عورت
مرد صابرونکو کھڑے رہنے کا حکم کریگا اور ہر ایک کو اپنی تجلی نصیب بخشیگا اور جیسا دوستان

دوستونسے عذر کرتے ہین ویسا اُنسے عذر کریگا اور فرماویگا ای میرے صبر کرنیوالے بندے تمھاری
حقارت کے واسطے مین تمکو بلامین گرفتار نہین کیا بلکہ تمھارا مرتبہ میرے نزدیک زیادہ ہونا چاہا
ہُون کہ اس مصیبت کے سبب گناہان سب عفو ہو کر تمھارا درجہ اتنا بڑا ہو جسکو تم عمل صالح سے بھی
نہ پاسکین پس تم میرے واسطے صبر شکر کئے ہو اور مجھسے حیا کئے ہو اور میری قضا پر ناخوش نہین ہوئے
ہو اب مین تمھارے سے شرماتا ہُون نہ تمھارے اعمالنامہ کو تولونگا نہ کھولونگا تم اجر و ثواب بیحساب
پاؤ پھر اسی طرح حق تعالیٰ فقیران محتاجان سے عذر کرکے کہیگا ای میرے محتاج بندے مین تمھاری
حقارت کیواسطے تمکو محتاج نہین کیا تھا مگر اسواسطے کہ دنیا مین ہر ایک آدمی ایک چیز کا مالک
ہوتا ہے اور اُس سے اسکا حساب لیا جاتا ہے کہ یہہ چیز کہانسے پیدا کیا اور کہان خرچا پس تمھارا حساب
تخفیف ہونے کیلئے اور تمھارے نصیب کو کمال ہونیکے واسطے تمھارے فقر و افلاس کو دوست رکھا ہُون
پس جو شخص تمکو کھلایا پلایا پہنایا ہے وہ آج رُوز تمھاری شفاعت مین ہی بعد حق تعالیٰ عذر
کریگا اس عورت کا جو اپنے بچون کی موت پر صبر کی ہے اور فرماویگا ای میری باندی تیرے بچونکی
اجل کو اگر مین لوح محفوظ پر نہ لکھتا اور تیرے دلکو دردمند بناتا اور تیرے سینونکو تنگ نہ کرتا تو آج
یہہ مرتبہ کہان پاتی اب میری خوشنودی ہوئی تو اپنے بچون کے ساتھ جنات کے گھر مین رہکر خوشی کر
جسمین موت نہین ڈر نہین غم نہین بعد حقتعالیٰ اسیطرح اندھے لنگڑے لُولے لنج کوڑی جذامی وغیرہ
سب آزاریون سے عذر کریگا و سے اپنے درجے مرتبے کو دیکھکر بہت خوش ہونگے پس انکے صبر و شکر کے
موافق مرتبہ زیادہ ہوگا کوئی شہنشاہ ہوگا کوئی بادشاہ ہوگا کوئی امیر سب گھوڑونپر سوار ہونگے
نشان جھنڈا وغیرہ سب بادشاہی سرانجام جلوس مین رہیگا فرشتے بہشت کی طرف لیجاینگے
موقف کے لوگ پوچھینگے ایسی عزت وجاہ والے یا پیغمبران ہین یا شہیدان فرشتے کہینگے یہہ نہ پیغمبران
ہین نہ شہیدان بلکہ عوام الناس ہین جو دنیا مین بلا و مصیبت پر صبر و شکر کئے تھے سو آج اس
شان و شوکت سے نجات پائی ہی تب لوگ کہینگے افسوس ہی کاش ہم بھی گرفتار بلا ہوتے تو آج
انکے ساتھ رہتے غرض وے صابرین جب جنت کے دروازیکو پہنچینگے دروازہ کھولو کہینگے رضوان
پوچھینگے کون ہین فرشتے کہینگے صابران ہین دروازہ کھولو رضوان کہینگے ابھی لوگ حساب نہین
دئے ہین حق تعالیٰ میزان نہین کھڑا کیا ہی اور حساب کا دفتر نہین کھلا ہی یہہ صابران کیونکر

چھوٹے فرشتے کہینگے صابران پر حساب نہین دروازہ کھولو تب رضوان دروازہ کھولینگے پس صابرین
شادان فرحان جنت مین داخل ہونگے پھر پانچسو برس کے بعد تمام لوگ حساب و کتاب سے فراغت پاوینگے
فطوبیٰ للصابرین حق تعالی فرماتا ہی وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ
مُصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
رَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ہر ایک کو کرامت کی خوشخبری دے صبر کرنیوالون کو جب
پہنچتی ہی اونکو مصیبت اور زحمت اور دشواری تو کہتے ہین انا للہ وانا الیہ راجعون تحقیق
ہم ہین خدا کیواسطے اور تحقیق ہم اوسکی طرف رجوع کرنیوالے ہین اور مومنان جو مصیبت مین خدا کیطرف
رجوع کرتے ہین اونپر انکے پروردگار کی طرف سے رحمتان اور بہشت ہی اور وے مومنان راہ راست
پائے ہوے ہین لوگ پوچھے یا رسول اللہ کونسی چیز میزان کو جھکاتی ہی فرمائے صبر پھر پوچھے حساب
کو کون چیز تخفیف کرتی ہی فرمائے صبر پھر پوچھے صراط کو کون چیز چوڑا کرتی ہی فرمائے صبر اور
فرمائے جتنا صبر زیادہ ہوگا اوتنا صراط چوڑا ہوگا **حدیث** صراط کو باریکتر بال سے اور
تیزتر تلوار سے سب لوگ نہین پاوینگے مگر ہلاک ہونیوالے اور صراط اپنے اپنے اعمال کے موافق نظر
آویگا کسیکو تالو کے مانند چوڑا کسیکو کز کے برابر کسیکو بالشت کے برابر کسیکو چار انگل کے مقدار عطا
کی سختیونپر اور بلاو مصیبت پر جتنا صبر کروگے صراط کو اتنا چوڑا پاؤگے جسکو صبر نہین اسکو دین
نہین **حدیث** جب بچہ مرتا ہی اور اوسکی روح کو فرشتے لیکر آسمان پر چڑھتے ہین تو
خدائیتعالے جانکر انجان پوچھتا ہی اے فرشتے میرے باندی کے بچے کی روح کو تو تم لیچکے ہو بھلا اُس
دکھیاری کو صابر چھوڑی یا نوحہ گر فرشتے کہتے ہین یا ربنا اوسکو تیری قضا پر صابر اور تیری نعمتون
پر شاکر چھوڑے ہین حق تعالی فرماتا ہی اُسکے لئے ایک سونیکا محل عرش کے نیچے تیار کردو اور اسکا
نام بیت الصبر رکھو **حدیث** جو کوئی ایک بچے کے مرنے پر صبر کرے تو حق تعالی اوسکے لئے
میزان مین کوہ احد کے برابر وزن لکھیگا اور جو دو بچونکے مرنے پر صبر کرے تو اللہ تعالے اوسکو ایک نور
بخشیگا جو موقف کی اندھاری مین اوسکے روبرو دوڑیگا جو تین بچے مرنے پر صبر کرنیوالا عمال
کے سبب دوزخکو جاتا سو وقت دوزخ کے دروازے اسپر موچے جاوینگے **حدیث** جو کوئی
اپنی بینائی گم ہونے پر صبر کرے وہ سب سے پہلے حق تعالی کا دیدار دیکھیگا اور خلقتونپر خلقتان

پہنائے جاوینگے اور بلا و مصیبت والونکے آگے جھنڈے کھڑے کئے جاوینگے جو کوئی ایک آنکھ جانے پر صبر کرے اوسپر جنت واجب ہے جو کوئی دونون آنکھہ جانے پر صبر کرے حق تعالی اوسکے واسطے عرش کے نیچے اچھے اچھے محل تیار کریگا اور اسمین ایسی ایسی نعمتان بھری رہینگی جنکی تعریف کسی سے نہو سکے جو کوئی نماز کے واسطے غسل اور وضو کی سختی پر صبر کرے حق تعالی اوسکے بدن کے بالون کے برابر نیکیان لکھیگا اور ہر ہر قطرے سے ایک ایک فرشتہ پیدا کریگا وہ فرشتہ قیامت تک خدا تعالی کی تسبیح کرتا رہیگا اور اسکا ثواب اس شخص کو پہنچیگا جو کوئی لوگ کے ایذا و رنج دینے پر صبر کرے تو حق تعالی جہنم کی ایذا اور اس کا دھوان اس سے دور کریگا جہنم کو ایک دروازہ ہے اس کا نام باب الشقی اوس دروازے سے کوئی داخل نہوگا مگر جو کہ اپنے غصے کو خوش جانا جو کوئی ایذا سے درگذر نہ کیا اور جسنے اپنا حق خدا پر چھوڑ دیا تو حق تعالی پر اس کا حق یہہ ہے کہ جب وہ صراط پر گذر کریگا تو اسپر دوزخ کے دروازے بند کریگا اور موذی کی نیکیان اوسکے اعمالنامے میں اور اسکی بدیان موذی کے اعمالنامے میں لکھیگا **حدیث** جو کوئی چھوٹے بچونکی موت پر صبر کرکے کہیگا اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اوسپر حق تعالی رحمت بھیجتا ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے اور بچونکو اوسکے واسطے حوض کوثر پر ذخیرہ کر رکھتا ہے قیامت کے روز جب نہایت تشنگی رہیگی وے بچے حوض سے پانی پلاوینگے **حدیث** قیامت کے روز لوگ اپنی قبرون سے نہایت بھوکے پیاسے اٹھینگے پس جو کوئی حرارت کے دنون مین خدا کے لئے نفل روزہ رکھا ہے اوسکے واسطے حق تعالی طعام کے خوانچے اور جنت کی شراب بھیجیگا اور اسکا روزہ خلایق کی بھیڑ کو ہٹا کر اوسکو سیری حوض کوثر کا پانی پلاویگا اور جس کا بچہ بالغ ہونیکے اول موا ہووے اور وہ اس پر صبر کیا ہووے تو وہ بچہ حوض کوثر سے بھیڑ کو ہٹا کر پانی پلاویگا کیونکہ مسلمان کے طفلان حوض کوثر کے گرد اگرد نور کی پوشاک پہنے ہوئے ہاتھون میں روپے کی چھاگلان سونیکے پیالے لئے ہوئے اپنے ماں باپ کو پانی پلاوینگے مگر جو ماں باپ اپنے بچونکے مرنے سے صبر نہین کئے ہیں روئے ہین پیٹے ہین اونکے طفلونکو حقتعالی اپنے ماں باپ کو پانی پلانیکا حکم نہ دیگا **حدیث** قیامت کے روز مسلمانونکے طفلان موقف مین جمع ہونگے حق تعالی فرشتونکو حکم کریگا کہ ان طفلونکو جنت مین لیجاوین تب وے طفلان جنت کے دروازے

ف
دروازہ بدبختی کا ۱۲

پر کھڑے رہجائینگے خزنہ فرشتے کہینگے ای اطفال خوشی ہو جیو تم پر تمکو تو حساب کتاب نہین ہی پھر
بہشت مین کیون نہین داخل ہوتے ہو طفلان کہینگے ہمارے ماں باپ کہان ہین خزنہ کہینگے تمہارے ماں
باپ تمہارے مثال پاک نہین ہین اُنپر لوگونکا قرض ہی اور گناہان بہت کئے ہین وے سب مجابسے
والے ہین طفلان کہینگے ہمارے ماں باپ آجکے روز کی امید پر ہماری موت پر صبر کئے ہین بیقرار
نہین ہوئے خزنہ تب کچھہ جواب دینگے آخر وے بچے بہ آواز بلند رووینگے حق تعالی فرشتون
سے جانکر انجان پوچھیگا کون روتے ہین فرشتے کہینگے یارب یہہ مسلمان کے اطفال ہین کہتے ہین
ہم اپنے ماں باپ کے سوائے جنت مین داخل نہونگے حق تعالی فرماویگا اونکے ماں باپکو چھوڑ دو تب
وے طفلان اپنے ماں باپ کے ہاتھان پکڑے ہوئے بہشت مین داخل ہونگے **بارہوان باب**
گناہ کبائر او تنبیہ الغافلین کی کتاب کے خلاصے کے بیان مین ترجمہ چھوٹی زواجر کی کتاب کا
تیار ہوکر دس برس کے قریب ہوا لیکن بارہوان باب نہین تیار ہوا تھا اکثر دوستان اور
خواہشمندان اس کتاب کی نقل لیکر اسکے مطالب سے محفوظ ہوکر بارہوین باب کی بھی خواہش
کرتے تھے خصوص جعفر صاحب بہت ہی خواہان اور دینداری کی راہ سے سخت متقاضی ہوئے انکے
تقاضے کے موافق ایکہزار دوسو ایکیسوین ۱۲۲۱ سن مین بارہوین باب کو بھی تیار کیا حق تعالی اس
کتاب کے پڑھنے والون اور سننے والونکو نیک عمل کی توفیق دیوے **آمین بحرمۃ النبی وآلہ
الماجدین** **فائدہ** گناہان دو قسم پر ہین صغیرہ و کبیرہ صغیرہ گناہان نیکیان اور عبادت
کرنیسے بخشے جاتے ہین کبیرہ گناہان نہین بخشے جاتے مگر توبہ سے کبائروالا بے توبہ موا تو جہنم مین
داخل ہوگا **حدیث** انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب مین جبرئیل علیہ السلام جس وقت آنیکا معمول نہین تھا چہرہ تغیر بنا ہوا آئے
حضرت فرمائے کیا سبب تمہارا رنگ تغیر دیکھتا ہون عرض کئے یا محمد مین جو آپکے پاس آیا ہون
یہہ وہ ساعت ہی کہ حق تعالی دوزخکو بھونکنے کا حکم فرمایا ہے پس سزاوار نہین ہی اوسکو جو دوزخ
کو حق جانتا ہی اور خدا تعالی کے عذاب کو صفت سے زیادہ جانتا ہی کہ دوزخ سے امن پانے تک اپنی
آنکھہ ٹھنڈی رکھے اور بیفکر رہجاوے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ای جبرئیل کچھہ احوال
دوزخ کا بیان کرو عرض کئے یا رسول اللہ حق تعالے جب دوزخکو پیدا کیا فرمایا کہ دوزخ کی آتش کو

ہزار برس تک سلگاتے رہو جب ہزار برس ہو چکے آگ سرخ ہو گئی پھر ہزار برس پھونکنے کا حکم
فرمایا تو آتش سفید ہو گئی تب پھر ہزار برس کا حکم کیا تو آتش سیاہ ہو گئی اب اوسکا شعلہ نہیں
ٹھہرتا اور اوسکی چنگاری نہیں ٹھنڈی ہوتی ہے قسم ہے اوس ذات پاک کی جو آپکو نبی برحق کیا
ہے اگر دوزخ کے کپڑوں سے ایک کپڑا آسمان و زمین کے درمیان لٹکایا جاوے تو دنیا کے لوگ سب
اوسکی بدبو سے مرجاوینگے اور قسم ہے اوسکی جو تجھے رسالت دیا کہ اگر دوزخ کی زنجیر سے ایک کڑی
پہاڑ پر رکھی جاوے تو پہاڑ گلکر ساتویں زمین کے طبقے میں پہنچ جاویگا اور قسم ہے اوسکی جو تجھکو
رحمت عالم کیا کہ اگر دوزخ سوئی کے ناکے کے برابر کھولا جاوے تو اوسکی گرمی سے دنیا کے لوگ
سب جلکر راکھ ہو جاوینگے دوزخ کی حرارت بڑی سخت ہے اوسکی بڑی گہرائی ہے اوسکا زیور
لوہا ہے اوسکا پانی حمیم اور لہو پیپ ہے حمیم گرم پانی کو کہتے ہیں جو ہزاروں برس سے گرم ہوتا ہے
اسکا کپڑا آتش کا ٹکڑا ہے اوسکو سات دروازے ہیں ہر ایک قسم کے گنہگاروں کے واسطے ہر ایک
دروازہ مقرر ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پوچھے یہہ دروازے ہمارے دروازے کے مانند ہیں
جبرئیل علیہ السلام عرض کئے نہیں لیکن کھلے ہیں اور بعضے بعضوں سے نیچے ہیں ایک دروازے سے دوسرے دروازے
تک ستر برس کی راہ ہے اور ایک سے ایک گرمی میں ستر حصے افزود ہے خدا تعالی کے دشمنان اسکی
طرف کھینچے جاوینگے جب دروازے پر پہنچینگے زبانیہ فرشتے طوق و زنجیر کے ساتھہ استقبال کرکے
ہر ایک کو زنجیر منہہ میں ڈالکر دبر سے نکالینگے اور اوسکے داویں ہاتھہ کو گردن کے ساتھہ طوق
پہناوینگے اور اوسکے بائیں ہاتھہ کو سینے میں سے لیجاکر دونوں بازوؤں کے درمیان لٹکاوینگے
اور ہر آدمی شیطان کے ساتھہ طوق و زنجیر میں ہمقرین ہو کر اوندھے منہہ کھینچا جاویگا اور فرشتے
لوہے کے گرزوں سے مارتے جاوینگے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پوچھے یا جبرئیل کونسے دروازے میں
کون لوگ ہونگے عرض کئے پہلے دروازے میں جو سب سے نیچے ہے منافقان اور مائدہ کے اصحاب کے
کافران اور فرعون کے لوگ رہینگے اوسکا نام ہاویہ ہے دوسرے دروازے میں مشرکان رہینگے اوسکا نام جحیم
ہے تیسرے دروازے میں صابئیان یعنے ستارہ پرستان رہینگے اوسکا نام سقر ہے چوتھے دروازے میں
ابلیس اور اوسکے تابعان اور مجوسان رہینگے اسکا نام لظی ہے پانچویں دروازے میں یہود بان رہینگے
اوسکا نام حطمہ ہے چھٹے دروازے میں نصارا رہینگے اس کا نام سعیر ہے جبرئیل علیہ السلام یہانتک کہکے

زبانکو روک لئے حضرتؐ پوچھے کیا ساتوین دروازیکا احوال کہنے کے قابل نہین جو اسسے خبر نہین دیتے ہو روح الامین کہے یا رسول اللہؐ اس دروازیکی کیفیت مت پوچھو حضرتؐ بہت ہی مصر ہو کر فرمائے بھلا کچھہ تو کہو تب جبرئیل علیہ السلام کہے اس دروازیکا نام جہنم ہے اور اسمین آپکی امتکے اہل کبائر رہینگے جو بغیر توبہ کے مرتے ہین یہہ بات سنتے ہی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیہوش ہو کر پڑے جبرئیل علیہ السلام سر مبارک اپنی گود مین لیکر تسکین دئے پھر نبی مناب صلی اللہ علیہ وسلم ہوش مین آکر فرمائے ای جبرئیل مجھپر سخت مصیبت اور نہایت غم ہی سچ کہو آیا میری امتسے بھی کوئی دوزخ مین جاویگا جبرئیل نے عرض کئے کہ آپکی امتکے کبائر گناہان والے دوزخ مین جاوینگے تب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بہت روئے جبرئیل علیہ السلام بھی روئے پس حضرت شفیع المذنبین گھر کو تشریف لیگئے سو پھر سوائے نماز کے گھر کے باہر نہین نکلنے لگے نماز کو آئے تو بھی کسی سے بات نہین کرتے اور خدا تعالی کی جناب مین روتے زاری کرتے اسی طرح تین روز گذر گئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دروازے پر آکر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ بَیْتِ الرَّحْمَۃِ مجھکو رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب رحمت مآب مین باریابی ہوسکیگی کوئی جواب نہین دیا آخر روتے ہوئے دروازیسے پھر گئے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ ایسے ہی آکر مایوس روتے ہوئے پھر گئے اور سلمان رضی اللہ تعالی عنہ بھی آئے جب یہہ حالت دیکھکر گھبرا کر گریان و نالان بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا کے دروازے پر جاکر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰی آج تین روز ہو گئے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے نماز کے باہر نہین نکلتے ہین کسی سے بات نہین کرتے ہین اور گھر مین بھی کسیکو آنے کی اجازت نہین دیتے ہین بی بی خاتون قیامت یہہ سنتے ہی ہیبت زدی ہو کر قطوانی کی کمل اوڑھکر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دروازے پر آکر سلام کر کے عرض کئی یا رسول اللہ مین فاطمہ ہون اوسوقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حجرۂ مبارک مین سر بسجدہ روتے تھے بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی آواز سنکر فرمائے ای میری قرۃ العین ای میری نور البصر کیا مجھہ سے چاہتی ہی تب اہل بیت دروازہ کھولے بی بی فاطمہ اندر جاکر دیکھے کہ حضرتؐ کا رنگ زرد ہو گیا ہی اور مبارک منہہ کا گوشت گلگیا ہے

یہہ حالت نظر کرکے زار زار رونے لگی اور پوچھی ایمیرے پدر بزرگوار کون چیز آپکو اس غم مین
ڈالی ہے یہہ کیا حادثہ ہے کیسی مصیبت ہے حضرت فرمائے میری امت کے اہل کبائر کا غم مجھے
اس مرتبہ پر پہنچایا ہے ای آدم اب نادم ہو کبائر سے نکل خالص توبہ کر اور توبہ کی توفیق
خدائتعالی سے مانگ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو آخر ملہہ بتانا ہے اوس
شفیع المذنبین کو نیک اعمال سے خوش نہین کیا تو بھی رُلا مت شرمندہ ہو انتہی عقائد کی
کتابون مین کبیرہ گناہان سات سو تک لکھے ہین اونسے تھوڑے گناہان جو سخت ہین سو اس کتاب
مین لکھے جاتے ہین ہوشیار ہو کر رہنا چاہئے اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ خدایتعالی کی معبودیت مین دوسرے
کو شریک گردانا بت پرستی کرنا دیو کو ماننا دیو کے نام سے نذر ماننا رسو پوجنا پربان
گھومنا بہمن کو ماننا اسطرح کی پرستش سب خدایتعالی کے ساتھہ شرک لانی ہے اسکو اکبر
الکبائر کہتے ہین بلکہ خدائتعالے کے سوائے اولیاء اللہ مراد دیتے ہین کرکے اونسے مراد مانگنا اور انکے
نام سے نذر ماننا اور چوٹیان رکھنا بالیان پہنانا ایسے کامون سب کفر کا اندیشہ ہے وَقَتْلُ
النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ انسانکو ناحق قتل کرنا وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ مردوالی عورتکو زنا کی نسبت سے
گالی دینا وَالزِّنَا غیر مرد عورت نے بے نکاح بایکدیگر صحبت کرنا وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ کافرانکے
ساتھہ فی سبیل اللہ جنگ کرنیکے وقت بھاگ جانا اگرچہ مسلمانان ایک حصہ اور کافران دو حصے رہین
وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ یتیم کا مال ناحق کھالینا وَالسِّحْرُ جادو کرنا وَاَكْلُ الرِّبٰوا بیاج کھانا
بلکہ اس کا لینا دینا ضمانت معرفت سب کا ایک ہی حکم ہے وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ
مسلمان ماںباپکو رنجیدہ کرنا بلکہ برالوالدین ماںباپ کے ساتھہ احسان کرنا اور تابعدار ہو کر
رہنا دونون جہانکی خوبی ہے یہانتک کہ جورو کو طلاق دو یا مال سب لٹا دو کرکے کہین
تو بھی قبول کرنا مستحب ہے مگر جب ماںباپ شرع سے خارج حکم کرین تو ہرگز نماننا ماںباپ اگر
کافر ہین تو بھی اونکی خدمت کرنا مگر کفر کے کام مین تابع نکرے جیسا دیول کو لیجا کرکے کہین
تو نہ لیجاوے اور دیول سے گھر کو لانا جایز ہے وَالْاِلْحَادُ فِي الْحَرَمِ حرم مین جھگڑا یا قتال یا
ظلم کرنا وَشُرْبُ الْخَمْرِ شراب پینا حدیث مین آیا ہے زنا کے وقت اور چوری کیوقت
اور قتل ناحق کے وقت اور غنیمت و امانت مین خیانت کرنیکے وقت اور جب غارت کرین

تو مظلوم ان آسمان کی طرف نظر کرتے وقت اور شرابخواری کے وقت ایمان اوس سے جدا رہتا ہے اور جب توبہ کرتے ہیں تو پھر آتا ہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاللِّوَاطَةُ مرد مرد کے ساتھ مشغول ہونا وَشُرْبُ کُلِّ مُسْکِرٍ نشہ لانیوالی چیزان سب شراب میں داخل ہیں اونکا کھانا پینا وَاَخْذُ الْمَالِ غَصْبًا وَلَوْ بِقَدْرِ دِیْنَارٍ مال چھین لینا ظلم و زبردستی سے اگرچہ ایک دینار ہو وَشَہَادَةُ الزُّوْرِ جھوٹھی گواہی دینا وَالْاِفْطَارُ فِیْ نَہَارِ رَمَضَانَ بِلَاعُذْرٍ رمضان کے مہینے میں دنکو بلا عذر کھانا وَضَرْبُ الْمُسْلِمِ بِغَیْرِ حَقٍّ مسلمان کو ناحق مارنا اور ایذا دینا وَالْیَمِیْنُ الْفَاجِرَةُ جھوٹی قسم کھانا وَقَطْعُ الرَّحِمِ صلہ رحمی نہ کرنا صلہ رحمی اسکو کہتے ہیں کہ ماں باپ کی طرف کے قرابت کے ساتھ جسکا نان و نفقہ واجب نہیں ہے تو واضع کرنا نقد ہو یا کپڑے سے یا کھانیسے اور انکے سب کام میں کمک کرنا اور اُنسے دوستی محبت کے ساتھ رہنا اور خوش خلقی کرنا خصوص جو اہل فرائض اور عصبات نہیں ہیں اونکی قرابت کے ساتھ ان خوبیوں سے رہنے کو صلہ رحمی کہتے ہیں اور اونکو ذوی الرحم کہتے ہیں عورت کیطرف کے لوگ کے ساتھ بھی جیسی ساس سسرا سالا وغیرہ سے سلوک اور خبر گیری کرنا آیا ہے وَالْخِیَانَةُ فِی الْکَیْلِ وَالْوَزْنِ ماپ اور تول میں چوری کرنا حق تعالی قرآن میں ایسی خیانت والونکو ویل ہے کر کے کہا ہے ویل دوزخ میں ایک مقام ہے کہ اُسکے عذاب سے دوزخ پناہ مانگتا ہے دوسرے کو دیتے وقت کم ماپنا کم تولنا اور آپ لیتے وقت زیادہ لے لیے دونوں کبیرہ ہیں وَتَقْدِیْمُ الصَّلٰوةِ عَلٰی وَقْتِہَا وقت آنیکے آگے نماز کرنا یہہ نماز بھی جائز نہیں ہوتی ہے اپنے ذمے پر باقی ہی رہجاتی ہے وَتَاْخِیْرُ الصَّلٰوةِ بِلَاعُذْرٍ بے سبب بے عذر آخری وقت نماز پڑھنا اس امر میں جو شرعی عذر ہے سو معتبر ہے اور دنیا کے کاموں کی مشغولی کا عذر معتبر نہیں بلکہ ایسے سببوں سے نماز ادا کرنیمیں دیر کرنا کافرونکے سرداروںکے ساتھ دوزخ میں جلنا ہے جیسا فرعون ہامان قارون وغیرہ وَالْکِذْبُ عَلَی النَّبِیِّ عَمَدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر جھوٹھ بولنا عمدًا اپنی طرف سے بات بنا کر یہہ پیغمبر کی حدیث ہے کر کے کہنا وَسَبُّ الصَّحَابَةِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالی عنہم کو گالی

دینا اور اونسے بدگمان بداعتقاد رہنا حق تو یہہ ہی اصحاب کی عزت وحرمت کرنا گویا
پیغمبرؐ کی عزت وحرمت کرنا ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے مرتبے کے بعد اصحابؓ
کا ہی مرتبہ بڑا ہی اونکے نیچھے کے بڑے بڑے اولیاء اللہ ایک چھوٹے صحابی کے مرتبے کو بھی
نہین پہنچ سکتے ہین ہوشیار ہو اور اون جنابونمین بداعتقاد ہوکر خارجی اور رافضی مت ہو
اور قبرمین خنزیر کی صورت مت بن وَکِتْمَانُ الشَّهَادَةِ بِلَا عُذْرٍ بے عذر گواہی
چھپانا وَاَخْذُ الرِّشْوَةِ لالچ رشوت لینا عقاید سنیہ مین لکھا ہی کہ حقتعالی تین شخص
پر لعنت کرتا ہی راشی مرتشی رائش راشی رشوت دینے والا مرتشی رشوت لینے والا رائش
دونون کے درمیان ضمانت ومعرفت وغیرہ قبول کرنیوالا رشوت تین قسم پر ہی پہلی ضرر و
نقصان سے ڈرانیوالے کو دینا اُسکا دینا حلال اور لینا حرام دوسری بادشاہ وزیر حاکم
عامل امیر مقرب مصاحب عرض بیگی وبخشی وغیرہ کو اپنا کام سرانجام پانیکے واسطے دینا اُسکا
بھی دینا حلال اور لینا حرام تیسری بادشاہ یا حاکم سے قضاات کی خدمت لینے کیواسطے
کسی مربی کو کچھہ دینا اور حق پر ہو یا ناحق پر ہو حکم کرنیکے لیئے قاضی کو دینا ان صورتونکا
لینا دینا دونون حرام وَالْمُشَاجَرَةُ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ درمیان جورو اور مرد کے
جدائی اور لڑائی ڈالنا وَالسِّعَايَةُ عِنْدَ السُّلْطَانِ بادشاہ یا حاکم کے نزدیک چغلی
بولنا یا بولنے کیواسطے جانا وَمَنْعُ الزَّكٰوةِ زکوٰۃ فرض ہونے پر نہ دینا وَتَرْكُ الْاَمْرِ
بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ مَعَ الْقُدْرَةِ سکت ہوتے پر امر بالمعروف چھوڑ دینا اور
نہی عن المنکر سے پہلو تہی کرنا یعنے اپنے خویشان اور دوستان اور تابعان مسلمان بھائیونکو
امر شرعی واحکام دینی کے بجالانیکا حکم اور تاکید نہ کرنا اور منہیات شرعی ومذمومات دینی
کے ترک کرنیکا امر نہ فرمانا امیران اور حاکمون پر واجب ہے کہ اپنے توابع مین امر معروف و
نہی منکر بہ زجر و توبیخ جاری کرے ایسا ہی ہر گھر والے پر واجب ہی کہ اپنے مطیعونکو نیکی
کرنے اور بدی کو چھوڑنے کیلیئے تاکید کرے جھڑکا دے مارے جسکو اتنی حکومت نہین وہ مرد نہین
بلکہ زن کا مرید ہی وَنِسْيَانُ الْقُرْاٰنِ بَعْدَ تَعَلُّمِهٖ قرآن سیکھکر بھولجانا وَاِحْرَاقُ الْحَيَوَانِ
بِالنَّارِ اور جاندار چیز کو آگ مین جلانا یا پانی مین ڈباکر مارنا بھی ایسا ہی ہی کیونکہ یہہ دونون

عذاب خدا ایتعالی کے ہین وَامْتِنَاعُ الْمَرْاَةِ مِنْ زَوْجِهَا بِلَا سَبَبٍ جورو اپنی نزدیکی سے مرد کو منع کرنا بے سبب وَالْيَاْسُ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ خدا ایتعالی کی رحمت سے ناامید ہونا وَ الْاَمْنُ مِنْ مَّكْرِ اللّٰهِ خدا ایتعالی کے مکر سے یعنے اوسکے عذاب و غضب سے پختیت اور بیفکر رہنا وَاِهَانَةُ اَهْلِ الْعِلْمِ وَحَمَلَةِ الْقُرْاٰنِ اور اہانت اور خفارت عالمون کی اور قرآن کے حافظون کی کرنا وَاَكْلُ لَحْمِ الْخِنْزِيْرِ سور کا گوشت کھانا شرح مقاصد اور شرح عقائد جلالی ہین انہی کبائر لکھا ہے اور ائیسر جو مذکور ہوتے ہین سو حافظ شیخ ابن حجر مکی الزواجر عن اقتراف الکبائر کی کتاب ہین لکھا ہے اَلرِّيَاءُ خلق کو دکھلانیکے واسطے عبادت اور نیکی کرنا وَالْغَضَبُ بِالْبَاطِلِ ناحق اور باطل پر غصب کرنا وَالْحِقْدُ دلمین کینہ رکھنا وَالْحَسَدُ دوسریکے مال و متاع اور جاہ و مرتبے پر حرص کرنا او رحب نیکیونکو کھاجاتا ہے وَالْكِبْرُ بڑائی اور بزرگی دلمین رکھنا وَالْعُجْبُ خود پسندی کرنا اور اپنے کامون کو آپہی اچھے جاننا وَالْخُيَلَاءُ پندار اور غرور کرنا وَالنِّفَاقُ ظاہر ایک باطن ایک یعنے دلمین ہے سو زبان پر نہین اور زبان پر ہے سو دلمین نہین رکھنا وَالْخَوْضُ فِيْمَا لَا يَعْنِيْ بیفائدہ باتونکی فکر کرنا اور خیالی تدبیرونمین مصروف رہنا وَخَوْفُ الْفَقْرِ زکوٰۃ دینے سے اور خویش و اقارب کو کھلانے سے اور نیک کام مین خرچنے سے محتاجی آجائیگی کرکے ڈرنا وَالنَّظَرُ اِلَى الْاَغْنِيَاءِ وَتَعْظِيْمُهُمْ لِغِنَائِهِمْ توانگرونکی طرف سے امید کی نظر رکھنا اور توانگری کے سبب اونکی تعظیم کرنا وَ الْاِسْتِهْزَاءُ بِالْفُقَرَاءِ لِفَقْرِهِمْ مسخری کرنا فقیرونکی اونکی فقیری پر وَالتَّنَافُسُ فِي الدُّنْيَا وَالْمُبَاهَاتُ بِهَا دم مارنا دنیا مین اور اسپر فخر کرنا اوسی کی خواہش رکھنا اور اسکے حاصل ہونیسے سربلندی پیدا کرنا وَحُبُّ الْمَدْحِ بِمَا لَا يَفْعَلُهُ دوست رکھنا اپنی مدح کو جو اپنے کو نفع نہین دیتی ہے وَالْاِشْتِغَالُ بِعُيُوْبِ الْخَلْقِ عَنْ عُيُوْبِ النَّفْسِ مشغول ہونا خلق کے عیبونمین اور اپنے عیبون کو بھولجانا وَنِسْيَانُ النِّعْمَةِ نعمت فراموش کرنا وَتَرْكُ الشُّكْرِ ترک کرنا شکر کا وَعَدَمُ الرِّضَاءِ بِالْقَضَاءِ خدا ایتعالی کی قضا سے ناراضی رہنا وَالْمَكْرُ مکر و حیلہ کرنا اور بداندیشہ کرنا وَالْخِدَاعُ فریب دینا وَاِرَادَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا دنیا ہی مین جیتے رہنے کا ارادہ رکھنا اور موت و آخرت کو بھول جانا

وَسُوْءُ الظَّنِّ بِالْمُسْلِمِ مسلمان سے بدگمان رہنا وَالرِّضَاءُ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالطُّمَانِيْنَةُ
اِلَيْهَا دنیا کی حیات پر خوش رہنا اور اسکی طرف قرار و تسلی حاصل کرنا وَنِسْيَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى
وَالدَّارِ الْاٰخِرَةِ حق تعالی کو بھولجانا اور آخرت کے گھر کو فراموش کرنا وَسُوْءُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ
تَعَالٰى حق تعالی سے بدگمان رہنا اور بہتری کے حال مین خدا یتعالی سے خوش رہنا اور
خرابی کے حال مین اوس سے گلہ مند اور ناخوش رہنا وَتَعَلُّمُ الْعِلْمِ لِلدُّنْيَا دنیا کے واسطے
علم سیکھنا اور علم کے وسیلے سے امیرونکے پاس جاہ و مرتبہ پیدا کرنا وَعَدَمُ الْعَمَلِ بِالْعِلْمِ علم کے
موافق عمل نہ کرنا وَالدَّعْوٰى بِالْعِلْمِ وَالْقُرْاٰنِ اَوْشَيْءٍ مِّنَ الْعِبَادَاتِ زُهُوًّا اَوْ
اِفْتِخَارًا بِغَيْرِ حَقٍّ وَّلَا ضَرُوْرَةٍ علم اور قرآن مین ہی بہتر جانتا ہون کرکے ادعا رکھنا
یا مین ہی اچھی عبادت کرتا ہون کرکے دعوی رکھنا تکبر کی راہ سے یا فخر و بزرگی کے رو سے
ناحق اور بے ضرورت وَاِضَاعَةُ حَقِّ الْعُلَمَاءِ عالمونکا حق ضایع کرنا اور عالمونکی تعظیم و خدمت
نہ کرنا وَالْاِسْتِخْفَافُ لَهُمْ عالمون کی خفت کرنا اور انکو سبک جاننا وَسَنُّ سُنَّةٍ سَيِّئَةٍ
ایک نیا بد طریقہ نکالنا یعنی شرع مین ثابت نہین سو بدعت شروع کرنا وَتَرْكُ السُّنَّةِ
يَعْنِي الْخُرُوْجِ عَنِ الْجَمَاعَةِ سنت ترک کرنا یعنی سنت و جماعت کے مذہب سے باہر ہونا جیسے
خارجی رافضی معتزلے وغیرہ وَمَحَبَّةُ الظَّلَمَةِ وَالْفَسَقَةِ بِاَيِّ نَوْعٍ كَانَ فِسْقُهُمْ
ظالمون اور بدکارون سے محبت رکھنا اونکا ظلم و فسق کیسا ہی ہو وَكُفْرَانُ نِعْمَةِ
الْمُحْسِنِ احسان کرنیوالے کی نعمت کو چھپانا اور اسکے احسان کو فراموش کرنا اور شکر نہ کرنا یعنی
جب ایک شخص اپنے پر احسان کیا تو اسکے بدلے تمام عمر حاضر و غائب اوسکی تعریف و خیرخواہی مین رہنا
واجب ہے اوسکا خلاف کفران نعمت ہے وَتَرْكُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَمَاعِ ذِكْرِهٖ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ذکر سنکر درود نہ
بھیجنا ایسے وقت اور ایسی مجلس مین درود نہین پڑھنے والے پر جبرئیل علیہ السلام بد
دعا کئے ہین اور نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم آمین کہے ہین وَكَسْرُ الدَّرَاهِمِ وَ
الدَّنَانِيْرِ درہمان اور دینارونکو جو سکہ دار ہین توڑنا اس ملک کی بھی اشرفی ہون و
روپیہ پیسا اکاس وغیرہ توڑنیکا یہی حکم ہے وَالْاَكْلُ فِيْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے رُوپیکے باسن مین کھانا اوسکے استعمال کا بھی یہی حکم ہے جیسا پاندان مسی دان
گلاب پاش عطردان چنگیر وغیرہ اکثر دکن کے لوگ خصوص کرناٹک کے عمدگان اورنیگمان
ایسی چیزونکو سونے رُوپیسے بنانا فضیلت جانتے ہین اور گناہ کبیرہ مین مبتلا ہوتے ہین خدا تعالے
اونکو نیک توفیق عنایت فرماوے آمین وَنِسْیَانُ الْقُرْاٰنِ اَوْ اٰیَۃٍ اَوْ حَرْفٍ مِنْہُ
بھولجانا قرآن کو اگرچہ ایک آیت ہو یا ایک حرف اوسکا وَالتَّغَوُّطُ فِی الطَّرِیْقِ
راہ مین بول و براز کرنا وَعَدَمُ التَّنَزُّہِ مِنَ الْبَوْلِ فِی الْبَدَنِ اَوِ الثَّوْبِ پیشاب
سے بدن یا کپڑا پاک نہ رکھنا جسکو طہارت اور پاکی پیشاب کی نہین اوسکو قبر مین عذاب ہوگا
یہہ بات حدیث سے ثابت ہے اسلئے فقہ کی کتاب سے استبرا واجب ہے یعنے پانی سے
پاک کرنیکے آگے کسی چیز سے پیشاب سکھانا خصوص مٹی کے ڈھیلے سے اور پاخانیکی جاے بھی
پونچھنا تا بدن مین نجاست باقی نہ رہے یہہ حکم مردان و زنان سب پر ہے کہ قبر کے عذاب سے
چھٹکارا ہوگا جسکو قطرے ٹپکنے کی عادت ہو وہ قطرے بند ہوئے تک ڈھیلا لینا
اوسپر واجب ہے اکثر لوگ پاخانے کی جاے ڈھیلے سے پاک کرنا چھوڑدئے واجب سے منہہ
پھیر کر قبر کے عذاب کے سزاوار ہوئے ہین اور بعضے پیشاب کے استبرا کو چھوڑ کر پیشاب کرتے ہین
پانی سے دھوکر بدن اور کپڑے کو نجس کرتے ہین رافضیون کا بھی طریقہ ایسا ہی ہے
حق تعالے سب کو نیک توفیق دیوے اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِحُرْمَۃِ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ
الْمَاجِدِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَکَشْفُ الْعَوْرَۃِ بِغَیْرِ ضَرُوْرَۃٍ
بے ضرورت شرمگاہ کھولنا مردونکو ناف سے زانوتک اور عورتون کو منہہ تلوے ہتھیلیون
کے سوائے سب بدن شرمگاہ ہے وَدُخُوْلُ الْحَمَّامِ بِغَیْرِ مِیْزَرٍ سَاتِرٍ کوئی موٹا ساتر
کپڑا نہ پہنکر غسل کرنا یعنے حمام پر وہ ہی کرکے برہنہ غسل کرنا یا بدن نظر آئے
سرنکا باریک کپڑا باندھنا ایسونپر فرشتے لعنت کرتے ہین کمینہ قوم کی عورات برہنہ
غسل کرتی ہین اور ملعونان ہوتی ہین بعضے مردان بھی غسل کیوقت بیفکر ران کھول کر
نہاتے ہین اور لعنت مین گرفتار ہوتے ہین وَالنَّوْمُ عَلٰی سَطْحٍ لَّا تَحْجِیْرَ لَہٗ چھت اور مہاڑی
پہ کہ اوسکے اطراف پردہ آسرا نہو سونا اور بیٹھنا وَتَرْکُ وَاجِبٍ مُتَّفِقٍ عَلَیْہِ

أَوْ مُخْتَلَفٍ فِيهِ عِنْدَ مَنْ يَرَى الْوُجُوبَ كَتَرْكِ الطُّمَأْنِينَةِ فِي الرُّكُوعِ أَوْ
غیرہ ترک کرنا وجوب کا جو متفق علیہ ہے یا مختلف فیہ نزدیک اس شخص کے جو اسکا
واجب ہونا جانتا ہے جیسا چھوڑ دینا قرار کو رکوع مین وغیرہ یعنے ایک چیز کا وجوب علما کے
نزدیک ثابت ہو تو اوسکا ترک کرنا سب کے پاس کبیرہ ہے جیسا ڈاڑھی رکھنا سب کے نزدیک
واجب ہے اوسکا نہ رکھنا سبکے پاس کبیرہ ہے **نقل** ایران کے بادشاہ کے پاس سے دو
وکیل آتش پرست جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے حضور آئے ڈاڑھی
منڈے دراز موچھہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اونسے ڈاڑھی مونڈنے اور موچھہ
رکھنے کا باعث پوچھے عرض کئے ہم اپنے بادشاہ کے طریقے پر ہین اس کا یہی رویہ ہے رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہمارا بادشاہ شاہان نواز پروردگار بے نیاز نے
ڈاڑھی رکھنے اور موچھہ کترنیکا حکم فرمایا ہے ای ڈاڑھی مونڈہنیوالے ای آتش پرستون کی
شباہت والے ٹک فکر کرو ڈاڑھی رکھنا موچھہ کترنا خدا ورسول کا حکم بجالانا ہے اور ڈاڑھی
مونڈھنا نصاریٰ اور فرانیس کے حاکم کا اور موچھہ پالنا آتش پرستونکے بادشاہ کا فرمان
بجالانا ہے توبہ کرو ڈاڑھی رکھو لب کترو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے سچے امتی
ہوا ایک مشت کے اندر ڈاڑھی کترنا اور خشخاشی رکھنا مونڈ نہین داخل ہے عورتونکا ضرب
المثل ہے کہ چونڈیکی شرم رکھے اور مردونکا ضرب المثل ڈاڑھی کی شرم رکھے پس ایسی ڈاڑھی
کو مونڈنا عجب بیحیائی ہے بیعزت مت ہو حشر کی رسوائی سے ڈرو انتہی اگر بعضے عالمون
کے نزدیک ثابت ہو تو اوسکا ترک کرنا اونکے پاس کبیرہ ہے جیسا عقیقہ مذہب شافعی
مین واجب ہے اور اوسکا ترک اس مذہب مین کبیرہ ہے اور مذہب حنفی مین مستحب ہے
یعنے اوسکے ادا کرنےمین بہت خوبیان اور ثوابان ہین وَإِمَامَةُ الْإِنْسَانِ لِقَوْمٍ لَهُ كَارِهُونَ
جس سے قوم نفرت رکھے وہ شخص اُس قوم کی امامت کرنا وَقَطْعُ الصَّفِّ صف کاٹنا
وَعَدَمُ تَسْوِيَتِهِ صف برابر نہ باندھنا صف برابر باندھنے مین صفائی حاصل ہوتی ہے
اور نفاق دُور ہوتا ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ دست مبارک کی لکڑی
سے صف کو برابر کرتے تھے ایک رُوز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد سلام کے غصے سے فرمائے

ای قوم تم سمجھتے ہو کہ مین پیٹھ کے پیچھے کا حال نہین جانتا ہون یقین جانو جیسا روبرو کا
احوال جانتا ہون ویسا ہی پیچھے کا احوال بھی جانتا ہون مجھے انجان سمجھکر تم ٹیڑھی صف
باندھکر کھڑے رہتے ہو وَمُسَابَقَةُ الْإِمَامِ امام سے آگے ہونا وَرَفْعُ الْبَصَرِ إِلَى
السَّمَآءِ وَالْإِلْتِفَاتُ إِلَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ نماز مین آسمان کی طرف نظر اوٹھا کر دیکھنا
اور اوسکی جانب کو ری نگاہ کرنا وَالْاِخْتِصَارُ فِيْهِ نماز مین اختصار اور کمی کرنا وَ
اِتِّخَاذُ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ لینا قبرونکو مسجدان کر کے یعنے قبرونکو سجدہ کرنا وَالطَّوَافُ
بِهَا قبرونکا طواف کرنا یعنے اطراف پھرنا وَاِيْقَادُ السِّرَاجِ عَلَيْهَا قبرونپر چراغ روشن
کرنا حدیث مین آیا ہے قبرستان مین آتش کی جنس رکھنے سے اہل قبور کو عذاب ہوتا ہے یہہ عجب
بیوقوفی ہے کہ ہاتھہ کا نقد خرچکر آپ بھی گناہ کبیرہ مول لین اور قبر والون کو بھی عذاب
پہنچائین اون بیچارونکی بددعا لین لیکن اس نقد کو خدا تعالی کی راہ مین دیکر اسکا ثواب
اونکو بخشین وَاتِّخَاذُهَا اَوْثَانًا مان لینا قبرنکو بتان اور دیوان کر کے یعنے بتونکے مانند
اوسکو سنوار کے اور زرین غلاف پھولونکی چادر وغیرہ سے آراستہ کرکے پرستش کرنا تعظیم
دینا پانوئن پڑنا بوسہ دینا تسلیم کرنا یہہ بدعت اکثر جائے خصوص کرناٹک کے امیران اور
مشایخون مین مروج ہے وَاسْتِلَامُهَا قبرونکو بوسہ دینا وَالصَّلٰوةُ اِلَيْهَا قبرونکو روبرو
رکھکر نماز کرنا وَالْجُلُوْسُ عَلَى الْقَبْرِ قبر پر بیٹھنا بعضے بیباک لوگ قبرونپر بیٹھکر معالے اور قصہ
خوانیان کرتے ہین وَسَفَرُ الْاِنْسَانِ وَحْدَهٗ تنہا سفر جانا وَتَرْكُ السَّفَرِ وَالرُّجُوْعُ
مِنْهُ تَطَيُّرًا جانور وسے شگون لیکر سفر ترک کرنا اور سفر سے پھر جانا جیسا سانپ بلی
آڑا آوے یا خالی گھڑا اکیلا بہمن سامنے آوے یا کوا چیل ڈاوین طرف اوڑے تو سفر سے
پھر جاوے اور کام کو نہین جاتے ہین یہہ چال کافرون کی ہے وَتَخَطِّي الرِّقَابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
جمعہ کے روز کاندھے کھندلتے صف چیرتے ہوئے آگے جانا وَزِيَارَةُ النِّسَآءِ وَتَشْيِيْعُهُنَّ
الْجَنَائِزَ عورتان زیارت کرنا اور جنازے کے ساتھہ جمع ہوکر چلنا وَالرُّقٰى منتر پڑھنا ایسا
کہ جسکا معنے معلوم نہین وَتَعْلِيْقُ التَّمَائِمِ وَالْحُرُوْزِ نظر بد دفع ہونیکے واسطے
کوڑیان یا اور کوئی چیز بچے کے یا بیمار وغیرہ کے گلے مین باندھنا اور تعویذ جو مخالف شرع

کے ہوا ور امام ضامن کا روپیہ اور اولیاء اللہ کے نام کی نذر یا ور پیغمبر کے نام کی بنت جو بازو پر یا گلے مین باندھتے ہین وَشُحُّ الدَّائِنِ عَلٰى مَدِيْنِهِ الْمُعْسِرِ مَعَ عِلْمِهِ بِإِعْسَارِهِ بِالْمُلَازَمَةِ وَالْحَبْسِ قرض مانگنا اپنے قرضدار سے باوجود جانتے ہوئے اسکی تکلیف اور ناداری کو نہایت تقید اور سزا ولی کے ساتھ وَسُؤَالُ الْغَنِيِّ بِمَالٍ أَوْ كَسْبِ التَّصَدُّقِ عَلَيْهِ طَمَعًا تونگر بھیک مانگنا یا طمع کے رو سے بھیک مانگنے کا کسب اختیار کرنا ایک روز کا قوت جسکے نزدیک ہو وُہ تونگر ہے اور سوال اسپر حرام وَتَكْثِيرُ الْإِلْحَاحِ فِي السُّؤَالِ اور بھیک مانگنے مین زیادہ عاجزی کرنا اور گھگھانا وَالْمَنُّ بِالصَّدَقَةِ جسکو صدقہ اور خیرات دینا اسپر منت و احسان رکھنا بلکہ اسکا احسان اپنے پر جاننا کہ میرا صدقہ لیکر مجھے یہہ کچھہ ثواب دلایا اور خدا تعالی کے نزدیک میری قربت کا باعث ہوا وَمَنْعُ فَضْلِ الْمَاءِ نہ دینا وہ پانی جو حاجت سے زیادہ ہے وَتَرْكُ الْأُضْحِيَةِ مَعَ الْقُدْرَةِ سکت ہوتے پر قربانی نہ کرنا حنفی مذہب مین اگر ضروری لباس اور رہنے کا گھر اور ایک فقہ کی کتاب کے سوائے باقی جنس یا نقد یا زیور باون روپئے کا ہو تو اسپر قربانی اور فطرہ واجب ہے وَبَيْعُ جِلْدِ الْأُضْحِيَةِ قربانی کے جانور کا پوست بیچنا وَالْبِنَاءُ فَوْقَ الْحَاجَةِ لِلْخُيَلَاءِ فخر اور تکبر کے لئے حاجت سے زیادہ گھر اور حویلیان اور دہابے اور جہاڑیان باندھنا وَتَأْخِيرُ أَجْرِ الْأَجِيرِ أَوْ مَنْعُهُ بَعْدَ فَرَاغِ عَمَلِهِ مزدور کام کیا بعد اسکے مزدوری دینے مین سستی کرنا یا نہ دینا اگر مزدور کی مزدوری سے ایک دمڑی بھی باقی رہجائے تو اوسکے بدلے ستر نماز مقبول دلائی جائیگی اسیواسطے حدیث مین آیا ہے کہ مزدور کا پسینہ نہین سوکھے تک اوسکی مزدوری بلا واسطہ و معرفت اوسکے ہاتھہ مین دیڈالنا وَنَظَرُ الْأَجْنَبِيَّةِ بِشَهْوَةٍ فِتْنَةٌ بیگانی عورت کو حرص و شہوت سے دیکھنا شہوت کی نظر تیز زہر آلودہ ہے جب لگے تو پھر نجات مشکل جو کچھہ خرابی ہے سو نظرہی سے ہے اسلئے حکیم مطلق و قادر برحق نے گوشے کا حکم فرمایا ہے مگر محرم کے روبرو نکلا جائے محرم وہ ہے کہ جسکے ساتھہ نکاح حرام ہے جیسے باپ دادا پردادا اور جہانتک اوپر ہون اور نانا پرنانا اور جہانتک اوپر ہون اور بیٹا پوتا پرپوتا اور جہانتک نیچے ہون اور نواسا پرنواسا اور جہانتک نیچے ہون اور باپ کا

سگا بھائی یا مبندرا اور مانکا سگا بھائی یا مبندرا اور اپنا سگا بھائی یا مبندرا اور بھائی کا بیٹا پوتا
پرپوتا اور جہانتک نیچے ہون اور اسکا نواسا پرنواسا اور جہانتک نیچے ہون اور بہن کا بیٹا پوتا پرپوتا اور جہانتک
نیچے ہون اور اسکا نواسا پرنواسا اور جہانتک نیچے ہون اور شوہر کا باپ دادا پردادا اور جہانتک
اوپر ہون اور اسکا نانا پرنانا اور جہانتک اوپر ہون اور مبندرا بیٹا پوتا پرپوتا اور
جہانتک نیچے ہون اور مبندرا نواسا پرنواسا اور جہانتک نیچے ہون اور داماد سسرا
اسطرح کے رشتے کے مرد ان سب محرمان ہین اور دودھ پلائی سو عورت بھی سگی مانکی
سری کی ہے اور اوسکے اہل قرابت کا بھی یہی حکم ہے جیسا باپ دادا پردادا نانا پرنانا
نواسا بھائی دودھ بھائی فقط اور اس کا بیٹا پوتا نواسا اور اسکا شوہر بیٹا پوتا نواسا
اگرچہ ان سب کے روبرو نکلنا حلال ہے لیکن جب جوان اور بالغ ہون تو چاہیے بیحجابی اور
شوخی سے نہ نکلے بلکہ تمام بدن چھپائے ہوئے آنکھ نیچے کئے ہوئے شرم و حجاب سے ضرورت کے
وقت روبرو جاوے اکثر سامنے نہ رہا کرے ضروری مسئلے عقائد و فقہ کے اور قرآن سے
جو فرض ہے سو سیکھے خدانخواستہ کوئی بدبخت سیاہ نامہ ان محرمون سے کسی اپنے محرمہ پر
بدنظری کیا تو اوسکے روبرو نکلنا اور بات کرنا سب عورتون پر سخت حرام ہے اور خدائے
تعالیٰ کے نزول قہر و غضب کا باعث القصہ ان محرمون کے سوائے باقی سب قرابت غیر
قرابت نامحرم ہین اور آپس مین نکاح کرنا حلال ہے بے نکاح اونکے روبرو جانا اور
بے ضرورت آواز سنانا حرام ہے چچیرا بھائی چچیری بہن خلیرا بھائی خلیری بہن ماموکے
بیٹا بیٹی پھوپی کے بیٹا بیٹی دیور بھاوج دیور کا بیٹا چچانی باپ کا چچیرا بھائی چچیرے
بھائی کے بیٹے نند کا بیٹا ماموکی جورو بہنائی سالی خلانی سالے کی بیٹی وغیرہ ایسے
رشتے والونکے روبرو اس ملک کے اکثر لوگ نکلکر اپنے ہاتھون قدم دوزخ مین رکھتے
ہین اور حکم خدا کو پروا نہ کر کے فعل حرام مین گرفتار ہوتے ہین عجب یہہ ہے کہ غیر مردونکو
غیر عورتان خوب نظر بھر کے دیکھتے ہین خصوص جسکو بیٹی دینا چاہتے ہین اور کافران
اور ہنود اونکو شاید مرد نہین جانتے ہین جو انسے ستر گونہے کا بالکل اٹھا دئے ہین
بیادھڑک گھرونمین بلوا لیتے ہین اور مردونکا یہہ ڈول ہے کہ غیر عورتون کو نظر

بھر کر دیکھنا اور اونسے شوخ گفتگو کرنا عین فضیلت جانتے ہین خصوص رقص کی مجلس مین
بڑی شان و شوکت سے اچھے کپڑے پہن پان کھا سرمہ عطر خوشبو لگا حاضر ہوتی ہین اور
کنچنیونکی دیدار سے حظ اٹھاتے ہین اب ناچکا حکم بھی سن لیجئے مردون کا ناچ حرام ہے اور عورتون
کا سخت حرام کنچنیونکا کسب حرام اونکا باہر نکلنا حرام اونکو دیکھنا حرام اونکی مجلس مین
جانا حرام اونکا گانا حرام وہ راگ سننا حرام گھنگرو بجانا حرام سارنگی کھینچنا حرام پکھاوج
مردنگ بجانا حرام اونکو انعام دینا حرام مزدوری دینا حرام اوس مجلس کی زیب و
زینت اور روشنی وغیرہ مین خرچنا حرام اوس مجلس کا اہتمام حرام اوس مجلس والونکو
تواضع مدارا کرنا حرام اس کام مین رات کو جاگنا حرام ایسے کام کرنیوالونپر خدا کی لعنت
ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبرون کی لعنت فرشتونکی لعنت حد سے زیادہ آسمان اور زمین
کی لعنت تمامی خلایق کی لعنت کنچنیون پر سازندون پر تماشائیون پر نازل ہوتی
ہے چنانچہ ایک بزرگ لطیفہ کہے ہین لطیفہ مجیرہ بولے لعنت لعنت مردنگ پوچھے
کسپر کسپر کنچن دکھلائے اِسپر اُسپر غرض یہہ سب لعنتون کی انبار کا خریدار رنجانیوالا ہے
ای شہر لعنت کے مردو دان ای ہادین محمدؐ کے مخذولان ٹک نظر کرکے دیکھو ناچ مین کتنے
حرامونکا ہجوم ہے کیسی لعنتونکا برسات ہے اب توبہ کرو گناہون سے پاک ہوا فسوس ہے
مسلمان ہوکر ایسی بدیون کی سنڈاس مین غوطہ کھانا خصوص نکاح کی شادی مین ایسے
سنڈاس کو کھولنا اور قیامت کی لاکھون خلایق کے دور ہو دور ہو کہنے کو گوارا رکھنا
اور فرشتے شیش پگھلاکر آنکھونمین ڈالنے کو قبول کرنا اور طرح طرح کے عذابونمین گرفتار
ہونا کیا بیحیائی ہے خصوص امیران جو مغضوبان خدا ہین اور عمدگان جو دشمنانِ رسولؐ ہین
ایسی بدیون کے بانی ہین بڑا حیف یہہ ہے کہ مشایخان و اشرافان با وجود اپنی مشیخت
و نجابت عرش تک پہنچاتے ہین اور فرزندونکو انکے افعال مین مصروف مین کنچنیان
نچاتے ہین ناچ دیکھتے ہین طرفہ یہہ ہے کہ اپنے بزرگان اور اولیاء اللہ کے عرس
مین بھی ناچ کراتے ہین مرحبا مرشد ونکا کیا ارشاد ہے اور مریدون کی کیسی ہدایت
مرحومونکی روح کی کیا خوشی ہوگی اور اونکی کیسی دعا واخذلُ مَن خذل دِین

مُحَمَّدٍ ہین کیا نصیب وَالْغِیْبَۃُ غیبت کرنا غیبت وہ ہی کہ ایک کے پیچھے کوئی بات ایسی
کرنا کہ اگر اوسکے روبرو کہے تو وہ آزردہ ہو وَالسُّکُوْتُ عَلَیْھَا رَضِیً غیبت پر
راضی ہوکر سننا اور منع نہ کرنا غیبت زنا سے سخت تر ہی غیبت سننا یہہ دونون بدخصلتین
عورتون مین بہت ہین تمامی وقت غیبت مین مشغول رہتی ہین بلکہ وقت بہلنے کا سبب
اسیکو سمجھتی ہین فی الحقیقت اپنی نیکیان جسکی غیبت کرتی ہین اوسکو دیتی ہین اور اوسکی بدیان
سب آپ لیتی ہین اسلئے بزرگان کہے ہین غیبت کرین تو اپنے مان باپ کی کرین "تا اپنی
سب نیکیان اونکو ملین کیونکہ اونکا حق بڑا ہی وَالسُّخْرِیَّۃُ وَالْاِسْتِھْزَاءُ بِالْمُسْلِمِ
مسلمان کے ساتھہ مسخری اور ٹھٹھولی کرنا وَاَکْلُ الضَّیْفِ زَائِدًا عَلَی الشِّبْعِ مِنْ
غَیْرِ اَنْ یَّعْلَمَ رِضَی الْمُضِیْفِ بِذٰلِکَ مہمان سیری سے زیادہ کھانا بغیر معلوم کرنے
میزبان کی مرضی کے شرع کے روسے ایک حصہ پیٹ کا کھانیسے اور ایک حصہ پانی سے
بھرنا اور ایک حصہ دم آنے جانیکے واسطے خالی رکھنا یہہ معمول عبادت کے لئے خوب ہی
وَالتَّطَفُّلُ وَھُوَ الدُّخُوْلُ عَلٰی طَعَامِ الْغَیْرِ لِیَاْکُلَ مِنْہُ مِنْ غَیْرِ اِذْنِہٖ وَرِضَاہُ طفیلی ہونا
یعنے دوسرے کے کھانے پر داخل ہونا اوسکا کھانا کھانیکے واسطے بے اذن اور بغیر رضامندی کے وَمَنْعُ
الزَّوْجِ حَقًّا مِنْ حُقُوْقِ زَوْجَتِہٖ اَلْوَاجِبَۃِ لَھَا عَلَیْہِ کَالْمَھْرِ وَالنَّفَقَۃِ شوہر اپنی جورو
کا حق نہ دینا جیسا مہر نفقہ وغیرہ کہ اوسپر واجب ہی وَخُرُوْجُ الزَّوْجَۃِ مِنْ بَیْتِھَا مُعَطَّرَۃً
مُتَزَیِّنَۃً وَلَوْ بِاِذْنِ الزَّوْجِ عورت خوشبوئی سے معطر ہوکر اور سنوار سنگار کر
گھر سے نکلنا اگرچہ شوہر کے حکم سے ہو وَسُؤَالُ الْمَرْاَۃِ زَوْجَھَا الطَّلَاقَ مِنْ غَیْرِ
بَاْسٍ شوہر سے بغیر سختی اور عذاب پانے کے طلاق چاہنا وَسَبُّ الْمُسْلِمِ مسلمان کو
گالی دینا اور بدبولنا وَوَطْیُ الْاَمَۃِ قَبْلَ اِسْتِبْرَاءِھَا باندی جب مملوک ہوتی
ہی ایک حیض سے پاک ہونے کے آگے اس سے ہمبستر ہونا اس ملک کے ہند وان ور
ہندوانیان غلام باندی نہین ہوتے ہین بغیر نکاح کئے اونسے وطی کرنا جایز نہین حرام
ہی کیونکہ یے حربیان نہین ہین بلکہ ذمیان ہین اور حر ہین وَاسْتِخْدَامُ الْحُرِّ
وَجَعْلُہٗ رَقِیْقًا حر کو غلام کرنا اور اس سے خدمت لینا وَتَکْلِیْفُ السَّیِّدِ الْقِنَّ

بِمَا لَا یُطِیقُہٗ طاقت سے زیادہ مولا اپنے غلام کو تکلیف دینا اور محنت لینا اس ملک کے
ہندوان ہندوانیان دھیڑان دھیڑیان وغیرہ سب غلامان باندیان نہین ہوتی
ہین باوجود اسکے اونکو غلامان باندیان کرکے کھانے کپڑے کو ترساتے ہین اور طاقت
سے زیادہ رات دن اونسے کام لیتے ہین خدا تعالی سے نہین ڈرتے ہین آخرت مین یہہ
غلامان باندیان صاحبان بی بیان ہونگے اور یہ صاحبان بی بیان غلامان باندیان
ہونگے اور طرح طرح کے عذابان پاوینگے ایسے ظالمونکے حق مین قرآن وحدیث سے
وعید شدید ثابت ہی وَضَرْبُ الْمُسْلِمِ وَالذِّمِّیِّ بِغَیْرِ مُسَوِّغٍ شَرْعِیٍّ بغیر حکم
شرع کے مسلمان اور ذمی کو مارنا وَالسِّحْرُ الَّذِیْ لَا کُفْرَ فِیْہِ وَتَعْلِیْمُہٗ وَتَعَلُّمُہٗ
جس جادو مین کفر کے کامان اور کفر کے کلمے نہون ویسا جادو کرنا اور اسکو سکھانا اور
سیکھنا جس جادو مین کفر کے کامان اور کفر کے کلمے ہون ویسا جادو کرنا اور اوسکو سکھانا
اور سیکھنا کفر ہی اور یہ تینون شخص کافر ہونگے نعوذ باللہ منہا وَخُذْلَانُ الْمَظْلُوْمِ
مَعَ الْقُدْرَۃِ عَلٰی نُصْرَتِہٖ کمک نہ کرنا مظلوم کی قدرت رہتے پر اسکی یاری پر
وَالدُّخُوْلُ عَلَی الظَّلَمَۃِ مَعَ الرِّضَاءِ بِظُلْمِہِمْ ظالمونکے ظلم پر راضی رہکر اونکے
یہان آمد و رفت رکھنا وَالشَّفَاعَۃُ فِیْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰہِ تعالی حقتعالی کی حدون سے
کسی حد مین سفارش کرنا یعنے جسکو سزا دینا حکم خدا سے ثابت ہی اوسکو چھڑا دینا پر
وَالْاِطِّلَاعُ مِنْ نَحْوِ نَقْبٍ ضَیِّقٍ فِیْ دَارِ غَیْرِہٖ بِغَیْرِ اِذْنِہٖ عَلٰی حَرَمِہٖ دوسر
کے گھر کی عورتون کے احوال پر گھر والے کے بغیر اذن تنگ روزن سے یا کسی راہ سے دیکھکر
اطلاع رکھنا وَالسَّمْعُ اِلٰی حَدِیْثِ قَوْمٍ یَکْرَہُوْنَ اِطِّلَاعَہٗ عَلَیْہِ کان رکھنا اس
قوم کی بات پر جو مکروہ جانتے ہین اس قوم کے لوگ سننے والا اس بات سے خبردار
ہونے کو یعنے راضی نہین ہین اُس کے سننے پر وَتَرْکُ خِتَانِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَۃِ
مرد اور عورت کی ختنہ نہ کرنا اس ملک مین عورتون کی ختنہ کرنیکا سنت مطلق ترک
ہوگیا ہی وَتَرْکُ اَہْلِ الْوِلَایَۃِ تَحْصِیْنَ ثُغُوْرِہِمْ بِحَیْثُ یَخَافُ عَلَیْہَا مِنْ
اِسْتِیْلَاءِ الْکُفَّارِ بِسَبَبِ ذٰلِکَ التَّحْصِیْنِ اہل ولایت اپنی سرحدون کی نگہبانی

ترکی

ترک کرنا جسکے سبب سے کافر انکے غلبہ کرنیکا خوف ہو وَتَرْكُ رَدِّ السَّلَامِ سلام کا جواب
نہ دینا صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین لکھا ہی حدیث حق تعالی جب آدم علیہ السلام
کو پیدا کیا فرمایا وہ جو فرشتگان بیٹھے ہین اونکے نزدیک جاکر سلام کرو وے فرشتگان تمھارے
سلام کے جواب مین جو تجبہ پہنچائینگے سو سنو یعنے وے جو جواب دینگے سو وہی تمھارا اور تمھاری
اولاد کا تحیہ ہی پس آدم علیہ السلام گئے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہے اور فرشتگان نے کہے
وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ حدیث ترمذی مین روایت کرتے ہین حق تعالے نے
جب آدم علیہ السلام کے قالب مین روح پھونکا تو آدم علیہ السلام چھینکے اور الحمد للہ کہے
حق تعالی جواب مین فرمایا يَرْحَمُكَ اللهُ يَا آدَمُ پس وہ جو فرشتون کی جماعت بیٹھی
ہی اونکے نزدیک جاکر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہو آدم علیہ السلام ویسا ہی جاکر کہے فرشتے
جواب دیے وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ تب حق تعالی فرمایا یہی تمھارا اور
تمھارے فرزندونکا تحیہ ہی حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ اسلام کی
خصلتون اور ادبون کونسی خصلت اور کونسا ادب بہتر ہی فرمائے تُطْعِمُ الطَّعَامَ
وَتَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ کھانا کھلانا اور سلام کہنا آشنا
اور بیگانے پر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام حقوق سے سلام کرنا ہی صحبت اور آشنائی
کا حق نہین حدیث مسلمانونکے واسطے دوسرے مسلمانونکے ذمے پر چھ خصلت ثابت
ہین پہلی اگر کوئی مریض ہو تو بیمار پرسی کرنا دوسری اگر کوئی مرجاوے تو اوسکی جنازہ کی
نماز کیواسطے اور جنازہ کے ہمراہ ازدحام رہنے کیواسطے اور دفن کیواسطے حاضر ہونا تیسری
اگر کوئی دعوت کرے اور وہان بدعت منت فخر وغیرہ کے مانند کوئی چیز مانع نہو تو وہ
دعوت قبول کرنا چوتھی اگر کسی سے ملاقات ہو تو سلام کہنا پانچوین اگر کوئی چھینک کر الحمد للہ
کہے تو اوسکے جواب مین یرحمک اللہ کہنا چھٹی سب مسلمانون کی بہتری چاہنا اور نیک
خواہی مین رہنا حاضر ہو یا غائب یعنے اگر حاضر ہی تو تملق خوشامدی نفاق نہ کرنا اور
غائب مین غیبت اور بدی نہ کرنا بلکہ سب مسلمانون کے حق مین حاضر و غائب نیکی چاہنا

حدیث پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نزدیک ایک شخص آیا اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اوسکے جواب مین وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ فرمائے پس وہ مرد بیٹھا حضرت فرمائے عَشْرٌ یعنے دس نیکیان اوس شخص کے اعمالنامے مین لکھی گئین پھر دوسرا شخص آیا اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہا حضرت اوسکے جواب مین وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ فرمائے وہ بھی بیٹھ گیا حضرت فرمائے عِشْرُوْنَ یعنے بیس نیکیان اوسکے اعمالنامے مین لکھی گئین پھر ایک شخص آیا اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہا حضرت نے اوسکے جواب مین فرمائے وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وہ بھی بیٹھ گیا حضرت فرمائے ثَلٰثُوْنَ یعنے تیس نیکیان اوسکے اعمالنامے مین لکھین گئین انتہی سلام کے باب مین صحیح حدیثان بہت ہین سلام کے دو معنے ہین پہلا سلامت دوسرا نام ہے حق تعالی کے نامونسے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ کا معنی یہہ ہے کہ حقتعالے تیرے حال پر اطلاع رکھتا ہے تو غافل مت رہ یا حق تعالی کا اسم تجھپر ہے یعنے تو اوسکے حفظ و امان مین ہے جیسا معنی اَللّٰہُ مَعَكَ کا حقتعالی تیرے ساتھہ ہے کرکے کہتے ہین بہت علما اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ کا معنے یون کرتے ہین تو میری طرفسے اپنے کو بخیت رکھہ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ کا معنے تو بھی میری طرفسے اپنے کو بخیت رکھہ دین اسلام مین کافر اور مسلمان کے فرق کیواسطے سلام مقرر ہوا ہے کیونکہ یہودیان اور نصاری کا سلام ہاتھہ سے اشارہ کرنا ہے اور اسلام کا سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنا سنت اور اوسکا جواب کہنا واجب ہے اس ملک کے اکثر مسلمانان فقط ہاتھہ سر پر رکھتے ہین اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ نہین کہتے اسکا اصل کچھہ معلوم نہین ہوتا حدیث کے رُو سے تو نصرانیان اور یہودونکی مشابہت اور عرف کے رُو سے یہان کے برہمنان اور ہنودونکی دَندم کی شکل پائی جاتی ہے اگر کوئی غریب توفیق مند بزرگونکی صحبت اور نصیحت کے سبب شریعت کے موافق اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہا تو بعضے سرکشان متکبران وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ کرکے جواب نہین دیتے ہین بلکہ کہتے ہین یہہ کمینہ ہمکو سلام کرنے کے لایق ہوا ہماری برابری کرنے لگا اسطرح کی باتین یہان تک کرتے ہین کہ شریعت کی اہانت ہوجاتی ہے اور آپ کافران ہوجاتے ہین ایسے متکبرونکے حق مین خدا تعالی هُمُ السُّفَهَآءُ کرکے فرمایا ہے یعنے قریش کے کافران اور منافقان اپنے کو

بڑے اشراف جانتے تھے اور اپنی نجابت اور شرافت اور عمدگی کے برابر کسیکو نہین سمجھتے
تھے اور کہتے تھے محمدؐ کے نزدیک غریبان بازاریان اہل حرفہ کمینگان کم مرتبہ لوگ ایمان
لاکر جمع ہوتے ہین ہم اشرافون سے اونکو کہان کی برابری اونکی مجلس مین بیٹھنے ہمکو
غیرت آتی ہی اسلیئے ہم ایمان و اسلام نہین قبول لیتے ہین تب حق تعالی اونکے جواب
مین هُمُ السُّفَهَآءُ کرکے فرمایا ہی یعنے وے کافران بڑے کمینگان اور کمتران ہین اور
جو ایمان قبولے سو لوگ بڑے اشراف اور نجبا ہین زَادَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِیْمَانَهُمْ
وَاِسْلَامَهُمْ خصوص اس ملک کے امیران اور منصب داران سلام کی دولت سے محروم
ہین اور دوسرونکو بھی بے نصیب کرتے ہین پیغمبرون کے آداب سے مخصوص سب پیغمبرون
کے سرتاج محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سنت سے مردود ہوتے ہین تکبر سے کسی کو
السلام علیکم نہین کہتے اور کسیکو السلام علیکم کہنے نہین سکھلاتے بلکہ اسکے عوض لوگ کو رکوع تک
اور سجدہ کے قریب تک جھکاتے ہین اسکا بھی اصل معلوم نہین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کے برابر کوئی ظاہر و باطن کے مرتبے والا نہین اونکے صحابیان کے برابر کوئی آداب جاننے
والا بھی نہین پس ایسے دوجہان کے بادشاہ کو اصحاب السلام علیک کہتے تھے لیکن جھکتے
نہین تھے اکثر اوقات جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم
کو جھاڑان اور جانوران خصوص اونٹان سجدہ کرتے تھے اصحاب رضی
اللہ تعالی عنہم عرض کئے اگر حکم ہو تو ہم بھی سجدہ کرتے ہین حضرت فرمائے خدا
کے سوائے اگر کسی مخلوق کو سجدہ کرنا روا ہوتا تو جوروانکو اپنے شوہرونکو سجدہ کرنے کے
لئے مین حکم کرتا پس بعضے جاہل مشایخ مریدون سے سجدہ لیتے ہین بلکہ ہر روز سلام کے
عوض سجدہ کرنے فرماتے ہین سوا وسکا اصل شاید شیطان کا ارشاد ہوگا وَمَحَبَّةُ
الْاِنْسَانِ اَنْ يَّقُوْمَ النَّاسُ لَهٗ اِفْتِخَارًا وَّتَعْظِيْمًا فخر و بزرگی کے واسطے اور
تعظیم و تکریم کرنیکے لئے لوگ سے دوستی کرنا وَالْفِرَارُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وبا سے بھاگنا
وَكَثْرَةُ الْاَيْمَانِ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا سوگندان بہت کھانا اگرچہ سچی ہون وَ
اَخْذُ الرِّشْوَةِ وَلَوْ بِحَقٍّ لالچ لینا اگرچہ حق پر ہو وَالْهَدِيَّةِ بِسَبَبِ شَفَاعَةٍ

کبیکو چھڑانے کیواسطے ہا یہ لینا وَتَرْكُ التَّوْبَةِ مِنَ الْكَبِيْرَةِ بَلْ مِنْ مُوَاظِبَةِ الصَّغِيْرَةِ کبیرہ گناہ سے توبہ نہ کرنا بلکہ صغیرہ گناہ ہمیشہ کرنیسے توبہ نہ کرنا وَ اللَّعِبُ بِالشِّطْرَنْجِ عِنْدَ مَنْ قَالَ بِتَحْرِيْمِهِ وَهُمْ اَكْثَرُ الْعُلَمَاءِ بہت عالموں کے قول سے شطرنج کھیلنا وَاِنْشَاءُ الْهَجْوِ وَاِشَاعَتُهُ ہجو بنانا اور ظاہر کرنا یعنے بدی کسی کی بیتوں میں یا عبارت میں داخل کرکے ظاہر کرنا وَضَرْبُ وِتْرٍ وَاسْتِمَاعُهُ ساز کا تار بجانا اور اس کا آواز سننا وَمَزَامِيْرُ وَاسْتِمَاعُهُ شہنائی اور بانسلی اور جو کہ اس قسم سے ہو بجانا اور اسکو سننا **تَمَّتْ** تَرْجَمَةُ الْكَبَائِرِ بِعَوْنِ الْمُعِيْنِ الْمُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهِ ذِي الْجُوْدِ وَالْكَمَالِ وَاٰلِهِ الْمَاجِدِيْنَ ذَوِي الْكَرَمِ وَالْاِفْضَالِ وَعَلٰى صَحْبِهِ الْفَائِقِيْنَ بِالْعِلْمِ وَالنَّوَالِ

خاتمہ

بیوہ عورتان پھر نکاح کرنیکے بیان میں تمامی ہند و دکن میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابیون سے کوئی نہیں آئے اور مسلمانی بھی ہجرت سے تین سو برس بعد شروع ہوئی ہواسطے مسلمانی کے احکام اور دین محمدی کے طریقے جیسا چاہئے ویسا رواج نہیں پائے بلکہ ہندوؤن اور راجپوتان وغیرہ مشرکون کی چال چلن اور راہ و رسم باقی رہگئی اس سبب سے مسلمان مردان عورتان تمام بدعتان اور کافرون کی عادتان شادی و غم میں بلکہ عبادت و بندگی میں شریک کرکے غضب الٰہی میں گرفتار ہیں اور دین و دنیا کی رنجیدگی حاصل کئے ہیں اُن بدعتون کے بیان کو دفتران چاہئے انشاء اللہ تعالیٰ فرصت کیوقت اس بیامین ایک کتاب مستقل بنائی جائیگی بالفعل ایک بدعت کے منہ سے پردہ اٹھاتا ہون خوب سے جو اس بدعت میں کیسی کیسی خرابیان ہیں الحاصل حق تعالےٰ فرمایا ہے کہ مردان چار نکاح کریں اور باندیان جن کا باندی بنا شرع سے ثابت رہے جتنے چاہیں رکھیں اور ان چار عورتون سے جتنی مریں پھر اتنی نکاح کریں عورتان ایک شوہر کے نکاح میں جاویں جب وہ مرجاوے تو پھر دوسرا شوہر کریں مرنے کے بعد پھر نکاح کرنیمیں مردان عورتان سب برابر ہیں اس حکم کو مردان سب بجالاتے ہیں اور عورتان چھوڑ دئے ہیں اسکی کچھ دلیل نہیں شاید رضامندی کا عذر لاتی ہونگی یہہ

عذر چندان معتبر نہین کیونکہ شافعی مذہب مین دخترون کی رضامندی شرط نہین اگرچہ بالغہ ہون اونکے مانباپ مختار ہین حنفیہ مذہب مین صغیرہ کا راضی ہونا شرط نہین مانباپ یا دوسرے والیان مختار ہین اور بالغہ دختران مجبور ہین بولی بھولی اور نقصان عزت سے ڈرتی ہین یا راضی نہین ہوتین لیکن شوق شہوت سے دل بھرا رہتا ہے ہزارون سے ایک دو ہونگی جو پھر نکاح کرنے دلسے راضی نہونگی اَلنَّادِرُ کَالْمَعْدُوْمِ فی الحقیقت جسجا یہہ مشروعیت جاری ہے وہان کی عورتون کا راضی ہونا معتبر ہے جیسا حرمین شریفین مین زادہما اللہ شرفا وتعظیما کہ وہان کے لوگ شریعت پر چلنا اور دین واسلام پر قایم رہنا خدا ورسول کے احکام بجالانا اپنی آبرو اور سرخروئی جانتے ہین اور یہان کے لوگ ان باتون کا خلاف کرنا عین عزت سمجھتے ہین جوان عورتونکو شوہران موے بعد پھر نکاح کرنا سخت عیب اور نقصان نجابت مقرر کئے ہین اونکو اہل سلف کا احوال سناکر پھر نکاح کرنیکی ترغیب نہین دیتے دیکھو اکثر پیغمبران علیہما السلام کی عورتان ثیبہ تھین خصوص اُمّہات المومنین یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیونمین ایک بی بی عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا باکرہ تھی باقی سب ثیبہ اور بہت سے اصحاب اور اولیاء اللہ اور غوث وقطب وغیرہ کی مادران مردان موئے بعد دوسرے مرد ونکو پھر نکاح کئے ہین بلکہ بعضی بی بیان دو دو تین تین بار نکاح کئے ہین جیسی بی بی صحابیہ اسما بنت عمیس پہلے حضرت علی مرتضی رض کے بھائی حضرت جعفر طیار رض کے نکاح مین آکر صاحب اولاد ہوئی جب اون کی شہادت ہوچکی تو حضرت صدیق اکبر رض کے نکاح مین آکر محمد بن ابی بکر کو جنی اور صدیق اکبر رض کی وفات کے بعد پھر حضرت علی مرتضی رض کے نکاح مین آئی اور حضرت امام شافعی رح کی والدہ ماجدہ حضرت امام اعظم رح کے شاگرد کے نکاح مین آئے اس صورت سے معلوم ہوا کہ بیوہ عورتان پھر نکاح کرنے مین دونون جہانکی سرخروئی عزت وحرمت نیکنامی بھلائی ہے اور دل مین حسرت وشوق بھرا رکھنے سے غلبہ شہوت کا خوف اغوائے شیطان کا اندیشہ دنیا کی رسوائی کا ڈر عاقبت کی سیاہ روئی کا بیم ہے اللہ تعالے سب مسلمانون کو اس امر کی توفیق دیوے اور یہہ رواج تمامی ممالک ہند ودکن مین مروج ہووے آمین یارب العالمین بحرمتہ محمد وآلہ

ابلیس نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
وَاَصْحَابِہِ الطَّاہِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ **امابعد** یہہ حدیث ہی بیان ہین اسکے جو پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور ابلیس کے درمیان سوال وجواب ہُوا جسکو خدائے
تعالیٰ توفیق دیا ہی وہ اس حدیث سے فائدہ اور سعادت حاصل کریگا اور پند ونصیحت
قبول کرکے شقاوت وبدبختی سے باہر آویگا اور دونون جہان مین نیک بخت کہلاویگا

آغاز حدیث حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ وَارِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ
بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ عُرْوَۃَ ابْنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ روایت کیا ہی
سلمان بن وارد محمد ابن اسحٰق سے اور وہ سعید بن مسیب سے اور وہ عروہ بن زبیر سے
خوشنود ہووے خدا تعالیٰ ان سب سے قَالَ کہا عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خَرَجْنَا
مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَی الْبَقِیْعِ باہر نکلے ہم پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھہ مدینہ منورہ کے قبرستان کی طرف وَمَعَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ
مَسْعُوْدٍ وَعَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَعَلِیُّ ابْنُ اَبِیْطَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ
اور ہمارے ساتھہ تھے عبداللہ ابن مسعود اور عبداللہ ابن عباس اور علی ابن ابی طالب
رضی اللہ تعالیٰ عنہم فَلَمَّا صِرْنَا اِلٰی وَرَاءِ الْبَقِیْعِ پس جب گئے ہم پیچھے کی طرف
بقیع کے سَمِعْنَا صَلْصَلَۃً کَصَلْصَلَۃِ الْحَدِیْدِ سنے ہمنے ایک آواز مانند آواز
زنجیر کے فَقُلْنَا مَا ھٰذَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ پس پوچھے ہم کیا ہی یہہ آواز ای رسول
اللہ کے قَالَ حضرت فرمائے ھٰذَا اِبْلِیْسُ عَدُوُّ اللّٰہِ فِیْ حِلْیَتِہٖ وَزِیْنَتِہٖ یہہ ابلیس

ہے دشمن خدا کا اپنے زیور و زینت بین فَقَالَ عَلِیٌّ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَلْہُ حَتّٰی یَتَجَلّٰی
لَنَا پس عرض کئے علیؑ یا رسول اللہ فرماؤ اسکو تا ظاہر ہووے وہ ہمپر فَقَالَ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَجَلّٰی لِعَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ پس فرمائے نبی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم ابلیس کو کہ تو ظاہر ہو علی ابن ابی طالب کے واسطے وَاِلَّا ھَلَکْتَ الْیَوْمَ
نہین تو تو ہلاک ہوگا آجکے دن قَالَ کہا راوی عروہ ابن زبیر نے فَتَجَلّٰی لَنَا
اَجْمَعِیْنَ پس ظاہر ہوا ابلیس ہم سب پر حَتّٰی نَظَرْنَا اِلَیْہِ تا دیکھے ہم سب اسکو
فَاِذَا ھُوَ شَیْخٌ اَعْوَرُ طُوْلُ لِحْیَتِہِ الصَّحِیْحَۃِ عَلٰی طُوْلِ اَنْفِہٖ پس یکبیک ہے وہ
ابلیس بوڑھا اور کانا اور درازی اسکی اچھی آنکھ کی اسکی ناک کی درازی پر
وَعَلٰی رَأْسِہٖ بُرْنُسٌ مُعَلَّقٌ عَلَیْہِ کُلُّ زِیْنَۃٍ اور تھی اسکے سر پر تاج کہ اسپر آویزان
تھی کل زینت یعنے جواہرات وغیرہ وَفِیْ وَسَطِہٖ مِنْطَقَۃٌ عَلَیْھَا کُلُّ طَرِیْقَۃٍ اور اسکی
کمر مین پٹکا بندہا ہوا تھا جسپر تھی ہر ایک طریق وَفِیْ یَدِہٖ جَرَسٌ اور اسکے ہاتھ مین
تھی گھانٹی فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ پس کہا السلام علیک یا محمدؐ فَلَمْ یُجِبْہُ
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس جواب نہین دئے اسکے سلام کا نبی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے فَقَالَ پس کہا ابلیس نے سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ سلام ہو جو اللہ کا ہے
فَقَالَ پس فرمائے سرور عالمؐ ھُوَ کَمَا تَقُوْلُ وہ ہے جیسا کہتا ہے تو سلام خدا کی
طرف سے ہے تیری جانب سے نہین وَلٰکِنَّکَ عَدُوُّ اللّٰہِ وَعَدُوُّ نَفْسِکَ لیکن تو ہے
دشمن خدا کا اور دشمن اپنا فَقَالَ پس فرمائے سرور عالمؐ فَمَا ھٰذَا الْبُرْنُسُ الَّذِیْ
فِیْ رَأْسِکَ کیا ہے یہہ کلاہ جو تیرے سر پر دھری ہے قَالَ ابلیس نے کہا یَا مُحَمَّدُ
ھِیَ الدُّنْیَا بِحَذَافِیْرِھَا اُزَیِّنُھَا فِیْ قُلُوْبِ الرَّاغِبِیْنَ اے محمدؐ وہ دنیا ہے اپنی
آرایش کے ساتھ اسکو زینت دیتا ہون دلون مین رغبت کرنے والونکے لیزدادوا
حِرْصًا عَلَیْھَا تا زیادہ کرین حرص اور طمع اوسپر فَقَالَ پس فرمائے سرور عالم علیہ
الصلوٰۃ والسلام فَمَا ھٰذِہِ الَّذِیْ اَرَاہُ فِیْ وَسَطِکَ پس کیا ہے یہہ جو دیکھتا ہون
اسکو تیری کمر مین یعنے پٹکا قَالَ کہا ابلیس نے ھِیَ شَہَوٰتُ الدُّنْیَا وہ پٹکا خواہشات

دنیا کی ہین دَاعْرِضْ عَلٰی قُلُوْبِ بَنِیْ اٰدَمَ اور ظاہر کرتا ہون ان خواہشونکو بنی آدم کے دلون
پر حَتّٰی لَایَدْعُوْا شَہْوَۃً مَقْدُوْرَۃً عَلَیْہَا یہان تک کہ نہین چھوڑتے ہین کسی خواہش
کو جو مقدور ہوا وسپر قَالَ فرمائے سرور عالم فَمَا ھٰذَا الْجَرَسُ فِیْ یَدِکَ پس
کیا ہی یہہ گھانٹی تیرے ہاتھہ مین قَالَ ابلیس نے کہا اِذَا رَاَیْتُ اِثْنَیْنِ یَتَخَاصَمَانِ
اَضْرِبُ ھٰذَا الْجَرَسَ بَیْنَہُمَا جو وقت دیکھتا ہون دو شخص جھگڑتے ہوئے تو
ہلاتا بجاتا ہون یہہ گھانٹی اونددونون مین فَیَفْعَلَانِ کُلَّ قَبِیْحٍ وَیَکْتُمَانِ
کُلَّ ذُنُوْبِہِمَا پس وے دُونون کرتے ہین سب قباحت کے کام اور کہتے ہین
سب جھوٹھ اور بہتان فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس فرمائے
نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مَا تَقُوْلُ فِیَّ وَفِیْ اَصْحَابِیْ کیا کہتا ہی میرے حق مین
اور میرے یارونکے حق مین قَالَ کہا ابلیس نے اَمَّا اَنْتَ فَمَعْصُوْمٌ لیکن تم تو معصوم ہین
یعنے بے گناہ اور پاک مَا دَنَوْتُ مِنْکَ قَطُّ نہین نزدیک ہوا ہون تمسے کبھی یعنے
مجھے تمہارے نزدیک آنے کی قدرت نہین وَاَمَّا اَبُوْبَکْرٍ فَلَمْ یُطِعْنِیْ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ
فَکَیْفَ فِی الْاِسْلَامِ اور ابو بکر میری اطاعت نہین کیا ہی ایام جاہلیت مین پس
کیونکر حالت اسلام مین مطیع ہوگا وَاَمَّا عُمَرُ فَاِنَّہٗ مِنْ یَوْمِ اَسْلَمَ فَاَنَا مِنْہُ
شَارِدٌ وَّھَارِبٌ اور لیکن عمر جس روز سے مسلمان ہوا اوسکے غلبہ اور قوت مین سے
بھاگتا ہون وَاَمَّا عُثْمَانُ فَاَنَا اَسْتَحْیِیْ مِنْہُ کَمَا اسْتَحْیَتْ مِنْہُ مَلٰۗئِکَۃُ
السَّمَآءِ اور عثمان پس مین اوس سے شرمندہ ہون جیسے شرمندہ ہین اوس سے آسمان کے
فرشتے وَاَمَّا عَلِیٌّ فَلَسْتُ اَسْلَمُ مِنْہُ رَاْسًا بِرَاْسٍ اور لیکن علی پس مین اپنے کو اوس سے
نہین سلامت رکھہ سکتا ہون بالکل بلکہ ہمیشہ مغلوب ہون وَاَمَّا سَآئِرُ اَصْحَابِکَ فَنَحْنُ
وَاِیَّاھُمْ فِیْ اَحْوَالٍ غَلَبُوْنِیْ مَرَّۃً اور آپکے باقی یاران پس مین اور وے مجھہ پر کتنے
احوال مین غلبہ کرتے ہین ایکبار وَاَطَاعُوْنِیْ عَشْرًا اور اطاعت کرتے ہین میری
دسوان حصہ فَلَسْتُ اُفَارِقُہُمْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ اِلَّا عِنْدَ ذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی پس نہین
جدا ہوتا ہون اونسے ایک پلک مگر نزدیک خدا کو یاد کرنے کے یعنے اکثر اصحابیان ہمیشہ

یا دخدا میں مصروف اور مشغول تھے مگر بعضے بزرگان کبھو کبھو مہمات ضروری کے سبب ذکر لسانی و یاد زبانی سے معذور رہتے تو بھی اطاعت و فرمانبرداری سے خدا و رسول کی ایکدم جدا نہ رہتے اور شریعت کے اوامر و نواہی پر بہر وقت سرگرم تھے پس عامل امر و نہی ذاکر خدا کے برابر ہی کیونکہ خدا کو فراموش کرتا تو امر و نہی کیونکر بجالاتا پس تمامی اصحاب کی جناب میں ابلیس کے دخل اور فریب کو گذر نہیں یہہ بیان حرز ثمین فی شرح حصن حصین کے باب ذکر میں لکھا ہی فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کَمْ لَکَ اَعْدَاءُ کتنے تجھکو دشمنان ہیں قَالَ کہا ابلیس نے خَمْسَۃَ عَشَرَ پندرہ ہیں اَنْتَ اَوَّلُھُمْ تم اونسے پہلے فَرِحَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس خوش ہوئے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم وَعَلِمَ اَنَّ اَبْغَضَھُمْ اِلَیْہِ اَحَبُّھُمْ اِلَی اللّٰہِ اور معلوم کی یہہ بات کہ تحقیق آدمیونسے جو شخص زیادہ بغض رکھتا ہی ابلیس کیطرف سو وہ شخص زیادہ محبت رکھتا ہی اللہ کی طرف یعنے جو دشمن ابلیس کا ہی سو دوست خدا کا ہی ثُمَّ قَالَ لَہٗ بعد اسکے فرمائے سرور عالم ابلیس کو وَلِمَ ذٰلِکَ کس واسطے ہی اسبات جو میں تیرا پہلا دشمن ہوں قَالَ ابلیس نے کہا لِاَنَّکَ اَظْھَرْتَ عَلَی الدِّیْنِ اسلئے کہ تحقیق تم ظاہر کئے ہیں سے ضرر پر دین اسلام وَاَفْسَدْتَ مَا کَانَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ النَّاسِ اور فاسد کئے تم جو کچھ تھا درمیان میرا اور درمیان لوگ کے یعنے میں جو لوگ کو گمراہ کرتا تھا وَالثَّانِیْ اِمَامٌ عَادِلٌ اور دوسرا دشمن وہ امام اور حاکم ہی جو عادل ہوتا ہی وَالثَّالِثُ غَنِیٌّ مُتَوَاضِعٌ اور تیسرا دشمن تواضع کرنیوالا تونگر ہی وَالرَّابِعُ تَاجِرٌ صَادِقٌ اور چوتھا دشمن سچا معاملہ کرنیوالا سوداگر ہی وَالْخَامِسُ عَالِمٌ مُتَخَشِّعٌ اور پانچواں دشمن مسکینی تواضع شرم خوف رکھنے والا عالم وَالسَّادِسُ مُؤْمِنٌ نَاصِحٌ اور چھٹھا دشمن نصیحت اور خیرخواہی کرنیوالا مومن ہی وَالسَّابِعُ الْمُتَوَرِّعُ عَنِ الْحَرَامِ اور ساتواں دشمن حرام اور بدعت سے کھانے پینے دیکھنے کرنے میں پرہیز کرنیوالا وَالثَّامِنُ رَحِیْمُ الْقَلْبِ اور آٹھواں دشمن رحم دل یعنے دل سے رحم کرنیوالا وَالتَّاسِعُ الْمُقِیْمُ عَلَی التَّوْبَۃِ اور نواں دشمن جو توبہ پر قایم ہی یعنے توبہ نہیں توڑنیوالا وَ

اَلْعَاشِرُ الدَّائِمُ عَلَی الطَّهَارَةِ دسوان دشمن وہ شخص جو ہمیشہ رہتا ہے پاکی اور وضو
مین وَالْحَادِیْ عَشَرَ السَّخِیُّ اور گیارہوان دشمن سخی ہے وَالثَّانِیْ عَشَرَ كَثِیْرُ الصَّدَقَةِ
اور بارہوان دشمن زیادہ صدقہ اور خیرات کرنیوالا وَالثَّالِثَ عَشَرَ مُؤَدِّیْ الزَّكٰوةِ
اور تیرھوان دشمن ادا کرنیوالا زکوٰۃ کا ہے اور فطرہ اور قربانی جو واجب ہین وَالرَّابِعَ
عَشَرَ حَامِلُ الْقُرْاٰنِ اور چودھوان دشمن حافظ قرآن ہے جو فقط اللہ ہی کیواسطے
حفظ کیا ہو وَالْخَامِسَ عَشَرَ الْقَوَّامُ بِاللَّیْلِ اور پندرھوان دشمن بہت قایم
کرنیوالا رات کا یعنے راتونکو جاگ کر عبادت کرنیوالا یہ سب ابلیس کے دشمنان اور خدا
کے دوستان ہین فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پس فرمائے نبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم كَمْ لَكَ مِنْ اُمَّتِیْ اَصْدِقَاءُ کتنے ہین تجھے دوستان میری امت سے
قَالَ ابلیس نے کہا اَحَدَ عَشَرَ نَوْعًا میرے دوستان گیارہ نوع کے ہین اَوَّلُهُمْ سُلْطَانٌ
جَائِرٌ پہلا انکا سلطان جابر ظلم و بیدادی کرنیوالا عدل و انصاف نہین کرنیوالا وَ
الثَّانِیْ مُتَكَبِّرٌ دوسرا تکبر کرنیوالا وَالثَّالِثُ التَّاجِرُ الْخَائِنُ الْمُطَفِّفُ فِی
الْوَزْنِ وَالْكَیْلِ اور تیسرا سوداگر چوری کرنیوالا وزن اور ماپ مین وَالرَّابِعُ شَارِبُ
الْخَمْرِ اور چوتھا شراب پینے والا بلکہ نشہ کی چیز کھانیوالا وَالْخَامِسُ اٰكِلُ الرِّبٰوا
اور پانچوان بیاج کھانیوالا وَالسَّادِسُ النَّمَّامُ اور چھٹھا چغلی کھانیوالا وَالسَّابِعُ
الْقَتَّالُ اور ساتوان ناحق قتل کرنیوالا وَالثَّامِنُ اٰكِلُ مَالَ الْیَتِیْمِ اور آٹھوان
یتیم کا مال کھاجانیوالا وَالتَّاسِعُ مَانِعُ الزَّكٰوةِ اور نوان زکوٰۃ نہین دینے والا وَ
الْعَاشِرُ مُؤْثِرُ الدُّنْیَا اور دسوان دنیا کو بہتر اور برگزیدہ جاننے والا وَالْحَادِیْ
عَشَرَ مُطِیْلُ الْاَمَلِ اور گیارہوان دراز امید رکھنے والا ہر آن ہر لحظہ موت نزدیک
آتی ہی سو اسکو بھولکر ہزاروں سال جینے کی فکر کرنا بڑی نادانی ہے غرض یہ سب
دوستان ابلیس کے اور دشمنان خدا کے ہین فَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ پس فرمائے نبی علیہ الصلوٰۃ
والسلام كَیْفَ تَجِدُ مَوْضِعَ الصَّلٰوةِ مِنْ نَفْسِكَ کیونکر پاتا ہے تو اپنے کو نماز کی
جاے مین قَالَ کہا ابلیس نے تَاْخُذُنِیْ الْحُمّٰی اِذَا قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوةِ پڑتی ہے

مجھے تپ ولرزہ جب کھڑے رہتے ہین لوگ نماز پر قَالَ فرمائے سرورِ عالم صلعم اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ جب قرآن
پڑھا جاتا ہی تو تیرا حال کیا ہوتا ہی قَالَ ابلیس نے کہا اَصِيْرُ اَصَمَّ بہرا اور بوڑھا ہوجاتا ہون قَالَ
فرمائے سرورِ عالم صلعم فَعِنْدَ الْحَجِّ پس حج کرنیکے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہے قَالَ ابلیس نے کہا اَكُوْنُ مُقَيَّدًا
ہوتا ہون قیدی قَالَ حضرت فرمائے فَعِنْدَ الْجِهَادِ پس خدا کی راہ مین فوت اسلام کیواسطے لڑنیکے وقت
تیرا کیا حال ہوتا ہے قَالَ ابلیس نے کہا تُجْمَعُ يَدَايَ اِلٰى عُنُقِيْ جمع کئے جاتے ہین دونون ہاتھ میرے گردن کی طرف
یعنے مجھو ٹانکے باندھے جاتے ہین قَالَ حضرت فرمائے فَعِنْدَ الصَّدَقَةِ پس صدقہ وخیرات کرنیکے وقت تیرا حال کیا
ہوتا ہی قَالَ ابلیس نے کہا كَاَنَّمَا يَاْخُذُ مِنْشَارًا پس گویا خیرات کرنیوالا لیکر تا ہی ارہ
فَيَضَعُ عَلٰى رَاْسِيْ پس اس ارہ کو رکھتا ہی میرے سر پر وَيَقْطَعُ نِصْفَيْنِ اور
کاٹتا ہی اسکو دو ٹکڑے نِصْفًا اِلَى الْمَشْرِقِ وَنِصْفًا اِلَى الْمَغْرِبِ پھینکتا ہی آدھا
مشرق کی طرف اور آدھا مغرب کی طرف قَالَ حضرت فرمائے وَلِمَ ذٰلِكَ يَا مَلْعُوْنُ
کسلئے ایسا تیرا حال ہوتا ہی ای ملعون قَالَ ابلیس نے کہا لِاَنَّ لَهُمْ فِي الصَّدَقَةِ
ثَلٰثُ خِصَالٍ تحقیق ان خیرات کرنیوالونکے لئے ہین صدقہ دینے مین تین خصلت یعنے تین مرتبے
لَا صَبْرَ لِيْ عَلٰى ذٰلِكَ نہین صبر ہی مجھکو ان مرتبون پر اَوَّلُهَا يَكُوْنُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ
لَهٗ پہلا مرتبہ اونسے یہہ کہ خدا اوسکا قرضدار ہوتا ہی وَالثَّانِيَةُ يَكُوْنُ مِنْ وَرَثَةِ
الْجَنَّةِ اور دوسرا ہوتا ہی صدقہ دینے والا بہشت کے وارثون سے وَالثَّالِثُ اَنَّهُمْ
عَصَمُوْا نُفُوْسَهُمْ مِنِّيْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اور تیسرا یہہ کہ صدقہ دینے والونکے نفسان
محفوظ رہتے ہین میری گمراہی سے چالیس دن فَاَيُّ مُصِيْبَةٍ اَعْظَمُ عَلَيَّ مِنْ
ذٰلِكَ پھر کونسی مصیبت بڑی کتر ہی مجھپر اس سے فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَتَعْرِفُ كَمْ عَدَدُ الشَّيٰطِيْنِ آیا تو جانتا ہی
کتنے شیطانان قَالَ کہا ابلیس نے يَا مُحَمَّدُ قَدْ اُمِرْتُ لَكَ بِالصِّدْقِ ای محمد مامور ہوا ہون جو تجھسے است
کہون اِعْلَمْ اَنَّ عَدَدَ بَنِيْ اٰدَمَ جانتو ای محمد تمام آدمیونکا عُشْرُ الْبَهَائِمِ دسوان حصہ چارپائے جانورونکا
ہی وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالْبَهَائِمُ اور آدمیان اور چارپائے عُشْرُ طُيُوْرٍ دسوان حصہ پرندونکا وَبَنُوْ اٰدَمَ
وَالْبَهَائِمُ وَالطُّيُوْرُ اور آدمیان اور چارپائے اور پرندے عُشْرُ الْجِنِّ دسوان حصہ جناتکا وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالْبَهَائِمُ

وَالطُّيُوْرُ وَالْجِنُّ اور آدمیان اور چار پائے اور پرندے اور جنات عُشْرُ الشَّيَاطِيْنِ
دسوان حصہ شیطانون کا وَبَنُوْا اٰدَمَ وَالْبَهَائِمُ وَالطُّيُوْرُ وَالْجِنُّ وَالشَّيَاطِيْنُ
اور آدمیان اور چار پائے اور پرندے اور جنات اور شیطانان عُشْرُ يَاجُوْجَ وَ
مَاجُوْجَ دسوان حصہ یاجوج وماجوج کا وَبَنُوْا اٰدَمَ وَالْبَهَائِمُ وَالطُّيُوْرُ وَالْجِنُّ
وَالشَّيَاطِيْنُ وَيَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ اور آدمیان اور چار پائے اور پرندے اور جنات اور
شیطانان اور یاجوج وماجوج عُشْرُ مَلَائِكَةِ السَّمَآءِ دسوان حصہ آسمان کے
فرشتونکا وَهٰكَذَا اِلٰى اَنْ يَّنْتَهِىَ سَبْعَ سَمٰوٰاتٍ اسیطرح انتہا تک ساتون آسمانون
کی فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَيِّ خِصَالٍ تَعْرِفُ هَلَاكَ اُمَّتِيْ
پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو کونسی خصلتونسے پہچانتا ہے میری امت کی ہلاکی کو
قَالَ اِبْلِيْسُ نے کہا اِذَا قَبِلُوْا مِنِّيْ ثَلٰثَ خِصَالٍ فَقَدْ هَلَكُوْا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
جب قبول کرین مجھسے تین خصلتان پس تحقیق ہلاک ہووین قیامت تک اَوَّلُهَا الْبُخْلُ
فَاِنَّهٗ رَأْسُ الْكَبَائِرِ پہلی خصلت بخیلی ہے پس تحقیق وہ سب گناہونکا سر ہے وَ
الثَّانِيْ اللَّهْوُ وَاللَّغْوُ فَاِنَّهٗ شُعْبَةٌ مِّنَ الْكُفْرِ اور دوسری بازی اور بیہودگی پس تحقیق
وہ شاخ ہی کفر سے وَالثَّالِثُ نِسْيَانُ ذُنُوْبِهِمْ اور تیسرا فراموش کرنا گناہونکو اپنے
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمَّتِيْ
اُمَّةٌ مَّرْحُوْمَةٌ میری امت امت مرحومہ ہے يَغْفِرُ اللّٰهُ ذُنُوْبَ خَمْسِيْنَ سَنَةً
بِتَوْبَةِ سَاعَةٍ وَّاحِدَةٍ مغفرت کریگا خدا تعالی گناہ ان پچاس برس کے توبہ کرنے
سے ایک ساعت کے قَالَ اِبْلِيْسُ نے کہا صَدَقْتَ يَا مُحَمَّدُ سچ فرمائے ای محمد وَلٰكِنِّيْ
اٰمُرُ بَعْضَ اُمَّتِكَ بِمَا يُبْطِلُ اَعْمَالَهُمْ اور لیکن مین امر کرونگا آپ کی بعض امت کو
وہ چیز جو باطل کرے اونکے اعمال کو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
بِمَا تَاْمُرُهُمْ پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز سے امر کریگا تو میری بعض
امت کو قَالَ اِبْلِيْسُ نے کہا اَمَّا الْمَشَائِخُ فَلَسْتُ اٰمُرُهُمْ بِمَا لَا يَحِلُّ لَهُمْ وَلَا
يُطِيْعُوْنَنِيْ فِيْ ذٰلِكَ لیکن بوڑھے مردان پس نہین امر کرنیوالا ہون اونکو اس

چیز کا جو نہین اوٹھا یا جاوے اور لئے اور وے اطاعت نہین کرینگے میری اس کام مین وَ اَنَا اٰمُرُهُمْ
بِالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَشَهَادَةِ الزُّوْرِ وَتَاخِيْرِ الصَّلٰوةِ وَالْكَسَلِ فِيْ طَاعَةِ
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اور مین امر کرونگا اونکو جھوٹھ کہنے اور غیبت کرنے اور جھوٹھی گواہی
دینے اور نماز کیواسطے سستی کرنے اور عبادت مین ڈھیل کرنیسے یعنے بوڑھو نسے ایسے گناہ
اچھے طور ادا ہوتے ہین وَاَمَّا الشَّابُّ فَاٰمُرُهُمْ بِالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالشَّهَادَةِ الزُّوْرِ
اِلَى الْفِسْقِ وَالْفُجُوْرِ وَالسَّيِّئَةِ وَالْكِبْرِ وَالْاِعْجَابِ وَالنَّظْرِ اِلٰى حَرَمِ الْمُسْلِمِيْنَ
اور لیکن جوانان پس مین امر کرتا ہون اونکو جھوٹھ کہنے اور غیبت کرنے اور جھوٹھی گواہی دینے
اور طرف بدی اور بدفعلی اور بدکاری کے اور تکبر اور غروری کے اور دیکھنے مسلمانونکے
حرمت کی طرف یعنے جس چیز کو مسلمانان کو دیکھنا حرام ہے وَاَمَّا الصِّبْيَانُ فَهُمْ
تَحْتَ اٰبَاطِنَ نَلْعَبُ بِهِمْ كَمَا نُرِيْدُ اور لیکن بچے پس وے ہین ہماری بغلونکے
نیچے ہم بازی کراتے ہین انکو جیسا کہ ہم چاہتے وَاَمَّا الْعَجَائِزُ فَاٰمُرُهُنَّ بِالْبُهْتَانِ
وَالزِّيَادَةِ فِي الْكَلَامِ وَالسِّحْرِ وَالْقَدْحِ فِيْ اَغْرَاضِ النَّاسِ وَالْاِسْتِخْفَافِ
بِالصَّلٰوةِ اور لیکن بوڑھیان پس امر کرتا ہون انکو بہتان کرنے اور زیادہ باتین
کرنے اور جادو کرنے اور لوگ کی غرضونمین اشکال کرنے اور نماز کی تحقیر کرنیمین وَاَمَّا
الشَّابَّةُ مِنَ النِّسَاءِ فَلَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهَا خِلَافٌ اِلَّا مِنْ كُلِّ اَلْفِ اِمْرَأَةٍ اِمْرَأَةٌ
وَاحِدَةٌ اور لیکن جوانان عورتان کیس نہین ہی میرا اور اونکے درمیان خلاف مگر ہزار
سے ایک عورت میری مخالف ہوگی كَذٰلِكَ الشَّابُّ مِنَ الرِّجَالِ مِنْ كُلِّ اَلْفِ رَجُلٍ
رَجُلٌ وَاحِدٌ اسیطرح جوان مردان ہزار سے ایک یعنے تمامی جوان عورتان مردان میرے
مطیع ہین وَالَّذِيْ اَنْظَرَنِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اور قسم ہی مجھے اوسکی جو مجھ کو مہلت
دیا ہی زندہ رہنے قیامت تک اِنَّ وَاحِدًا مِّنْ اُمَّتِكَ مَا يَنْوِيْ خَيْرًا يَفْعَلُهٗ
تحقیق کوئی آپ کی امتسے جب نیت کرتا ہے نیکی کی جوکرے اسکو اِلَّا وَكَّلْتُ بِهٖ
شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْمُتَقَاضِيْ تو سونپتا ہون اوسکے ساتھ ایک شیطانکو جسکو متقاضی
کہتے ہین فَلَا يَزَالُ يَتَقَاضَاهُ عِنْدَ النَّاسِ حَتّٰى يُخْبِرَهُمَا فَعَلَ وَيَمُنَّ بِهٖ

عِنْدَ النَّاسِ عَلَی اللّٰہِ فَیُحْبَطُ اَجْرُہٗ پس ہمیشہ تقاضا کرتا ہی وہ شیطان اس شخص
کو لوگونکے نزدیک یہانتک کہ خبر دیتا ہی اسکی جو کرتا ہی اور منت رکھتا ہی اُس سے
لوگ کے پاس اللہ پر یعنے اس نیک عمل کو وہ شخص لوگ مین ظاہر کرکے خدا تعالی پر احسان
رکھتا ہی پس ناچیز ہوتا ہی اُسکا اجر وَمَا ھُمْ اَحَدُھُمْ بِصَلٰوۃٍ اِلَّا اَشْتَغَلْتُہٗ عَنْھَا
حَتّٰی یَفُوْتَ وَقْتُھَا اور قصد کرتا ہی کوئی نماز کا تو پھیر دیتا ہون اسکو اس سے
یہانتک کہ فوت ہوجاتا ہی اُس کا وقت فَاِنْ اَبَا اَرْسَلْتُ اِلَیْہِ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ مَنْ
یَشْغَلُہٗ عَنْھَا بِحَدِیْثٍ اَوْ سَبَبٍ مِنَ الْاَسْبَابِ پس اگر وہ کرے وہ نمازی یعنے
میرا فریب نہ قبولے تو بھیجتا ہون اسکی طرف آدمیونسے اسکو جو پھیر دیوے اسکو اس نماز سے طرف
باتونکے یا طرف کسی سبب کے سببون سے ثُمَّ یَاْتِیْ صَلٰوتَہٗ بَعْدَ ذٰلِکَ وَقَدْ فَاتَ
اَلْوَقْتُ پس وہ نمازی آتا ہی نماز کو لیکن اسکے جو تحقیق فوت ہو رہتا ہی وقت
فَیَنْقُرُھَا کَنَقْرِ الدِّیْکِ اُلْحَبَّ پس جلد جلد ادا کرتا ہی اس نماز کو جیسا ٹھونگتا ہی
دانے مرغ فَیَرُدُّ اللّٰہُ عَلَیْہِ صَلٰوتَہٗ پس رد کرتا ہی اللہ اسپر نماز اسکی کو اِلَّا اَنْ
یَتُوْبَ فَاِنَّ التَّوْبَۃَ یَمْحُو الذُّنُوْبَ مگر جب توبہ کرے کیونکہ توبہ مٹا دیتا ہی
گناہونکو وَاَطْرَحُ بَیْنَھُمْ ظُلْمَ اَصْحَابِکَ اور ڈالونگا درمیان انکے آپکے اصحاب کا ظلم از
روئے بہتان فَاَقُوْلُ ظَلَمَ اَبُوْبَکْرٍ وَجَارَ عُمَرُ وَفَعَلَ عُثْمَانُ کَذَا اَوْ کَذَا وَ
عَلِیٌّ کَذَا اَوْ کَذَا پس کہونگا ظلم کیا ابوبکرؓ اور جور کیا عمرؓ نے اور کیا عثمان ایسا اور
ویسا اور علی ایسا اور ویسا وَاَمْدَحُ عَلِیًّا عِنْدَ طَائِفَۃٍ اور مدح کرونگا علی کی نزدیک
ایک گروہ کے حَتّٰی یُحِبُّوْہُ حُبًّا مُفْرَطًا یہانتک جو دوستی رکھینگے اسکی ایسی دوستی کہ زیادہ
حد سے ہو وَیُفَضِّلُوْہُ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ اور
اور فضیلت دینگے اونکو ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل علیہ السلام پر اور جبرئیل و
میکائیل علیہما السلام پر فَلَا یَزَالُوْنَ مُبْغِضِیْنَ لِاَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ
عَلٰی سَبِّہٖ وَذَمِّہٖ عِنْدَ اٰخَرِیْنَ پس ہمیشہ بغض رکھنے والے ہونگے ابوبکر اور
عمر اور عثمان کے ساتھ گالیان اور مذمت پر نزدیک متاخرین کے یَاْتِیْ مَا یَکُوْنُ

مِنَ الذَّمِّ بدتر اس چیز سے جو ہوتی ہے مذمت سے حَتّٰی یَقْبَلُوا مِنِّیْ وَیَزِیْدُ فِی
الْبُغْضِ یہان تک کہ قبول کرینگے مجھ سے اور زیادتی کرینگے بغض مین فَلَا یَزْدَادُوْنَ
لِاَصْحَابِكَ اِلَّا بُغْضًا وَّمَقْتًا پس نہین زیادہ کرینگے آپکے یارونکے لئے سوائے
بغض و عداوت کے حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْمَوْتُ وَهُمْ عَلٰی ذٰلِكَ یہان تک جو آویگی انکو
موت اور وے رہینگے اسی عداوت پر فَاَیُّ عَمَلٍ وَّاَیُّ تَوْبَةٍ تُقْبَلُ مِنْهُمْ پس
کون عمل اور کونسا توبہ قبول ہوگا اونسے قَالَ کہتا ہے راوی فَبَكَی النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بُكَاءً شَدِیْدًا پس روئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ساتھ گریہ شدید کے وَقَالَ اِنَّ هٰذَا الْكَائِنُ اور فرمائے تحقیق یہہ سب ہونیوالے
ہین وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ اور اللہ اعانت کرنیوالا یعنی ان باتون کے نہین ہونین
اللہ سے مدد چاہین تو وہی مدد کرنیوالا ہے ثُمَّ قَالَ یَا مُحَمَّدُ پس ابلیس نے کہا
ای محمد اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ الْجَنَّةَ تحقیق اللہ تعالی نے پیدا کیا جنت کو وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا اور
پیدا کیا اوسکے لئے لوگ کو وَخَلَقَ لَهُمْ اَعْمَالًا یَعْمَلُوْنَ بِهَا اور پیدا کیا اونکیواسطے نیک اعمال جو کرین موافق
اسکے وَكَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی اور ایسا ہی ہے قول اللہ تعالی کا وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ اور وے لوگ امر سے حق تعالی کے
عمل کرینگے وَخَلَقَ النَّارَ اور پیدا کیا دوزخکو وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا اور پیدا کیا اسکے
لئے لوگون کو وَخَلَقَ لَهُمْ اَعْمَالًا یَعْمَلُوْنَ بِهَا اور پیدا کیا اونکے واسطے بداعمال
جو کرین ان بدعملون کو وَكَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی اور ایسا ہی ہے قول خدا تعالی
کا خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ خدا تعالی نے پیدا کیا تم کو اور تمھارے اعمال کو فَقَالَ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پس کہے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ و سلم مَا رَاَیْتَ
مِنْ خِصَالِ اَهْلِ النَّارِ تو کیا دیکھتا دوزخیونکی خصلتونسے فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ
پس کہا ابلیس نے ای محمد اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ شرک لانا اللہ کے ساتھ یعنی سوائے
اللہ کے کسیکو معبود جاننا جیسا بت پرستی آفتاب پرستی آتش پرستی وغیرہ اور سوائے
خدا کے کسی سے مراد مانگنا اور مراد کے واسطے کسی کی نذر ماننا اور منت کی چیزان ہیا
کرنا جیسا بچون کو اولیاء اللہ کے نام سے بیڑیان بادلیان طوقان وغیرہ پہنانا چوٹیان

رکھنا وغیرہ اور شدے جھنڈے کھڑے کرنا اور اونکی تعظیم وتکریم کرنا اور ان سے
مراد مانگنا اور مراد برآنیکے واسطے سرخ ناڑے باندھنا اور نذر و نیاز ماننا ایسے سب
کا ماننا کرنا شرک ہے اور دوزخیون کی خصلت وَالْاَیْمَانُ اور قسمان کھانا وَالْکِذْبُ
اور جھوٹھ بولنا وَالْغِشُّ اور نفاق اور بدخواہی کرنا وَالْخِیَانَۃُ اور امانت مین
چوری کرنا وَالْغِیْبَۃُ اور غیبت کرنا یعنے کسیکے حق مین ایسی بات کرنا اگر اوسکے
روبرو کہینا تو وہ ناخوش ہو وَالنَّمِیْمَۃُ اور چغلی کھانا وَالزُّوْرُ اور مکر و بطلان کرنا
وَالْبُہْتَانُ اور تہمت کرنا وَالْعُجْبُ اور خودپسندی کرنا وَالْکِبْرُ اور تکبر کرنا وَالْجَہَالَۃُ
اور نادان رہنا وَالضَّلَالَۃُ اور گمراہی کرنا وَالصَّلَفُ اور لاف زنی کرنا وَالْغَیُّ
اور گمراہ کرنا وَالْکَسَلُ اور کار نیک مین سستی کرنا وَالْبَغْیُ اور اپنے خداونعمت
سے نمک حرامی کرنا وَالظُّلْمُ اور ظلم کرنا یعنے بے حکم شرع کسیکو رنجیدہ کرنا اور خدا اور رسول
پر ایمان نہ لانا وغیرہ وَالْجَوْرُ اور راستے سے پھر جاکر کسی پر جبر حکومت کرنا وَ
التَّوَانِیْ اور عبادت مین یا کسیکی اطاعت واجبی مین قصور کرنا وَالْاَمَانِیُّ اور عمل
نیک چھوڑ دیکر بہبودی کی امید رکھنا وَالْحَسَدُ اور کسیکو کسی باب مین اپنے سے زیادہ
پاکر حسد کرنا وَالْفِسْقُ اور بدکاری کرنا وَالْجُحُوْدُ اور پھر جانا دین حق سے اور
احکام خدا انہین بجا لانا وَالْبُخْلُ اور بخیلی کرنا وَاللُّوْمُ اور برا کہنا وَالنِّسْیَانُ اور
ضروری یاد رکھنے کی باتون کو بےپروائی سے بھولجانا وَالْقُنُوْطُ اور آخرت مین
خدا کی رحمت سے ناامید ہونا وَالْیَاسُ اور دنیا مین عنایت الٰہی سے مایوس ہونا وَ
الْحِرْصُ اور خدا کے دینے پر قناعت نہ کرکے زیادہ طلب کرنا وَالْاَمَلُ اور دراز امید
رکھنا یعنے ہزارون سال کی فکران اور سینکڑون برس کی استواریان کرکے موت اور قیامت
کو بھولجانا وَالْجَمْعُ اور مال و متاع اپنی حاجت سے زیادہ ہو تو خویش و محتاج کو نہ
دیکر جمع کرنا وَالضِّیْقُ اور تنگدلی اور تنگی کرنا وَالطَّمَعُ اور اپنے کو رہتے پر اور
زیادہ ہونا کرکے حرص کرنا وَالرِّیَاءُ اور دکھاونی عبادت کرنا وَالنِّفَاقُ اور
ظاہر دوستی دلمین دشمنی رکھنا وَالْجَزَعُ اور بےصبری اور بیقراری کرنا وَالْقَلَعُ

اور کسیکے منصب پر بیتاب ہوکر اسکو اس منصب سے گرا دینا وَالْمَسَرَّةُ اور آخرت کی فکر
چھوڑ دیکر دنیا کی ناز و نعمت پر خوش رہنا وَالْقَطِيعَةُ اور اپنے خویشون کی سگاوت
کو کاٹنا اور اُنپر رحم نہ کرنا وَالْحِرْمَانُ اور کسیکو نا امید اور بے نصیب کرنا وَالتَّعَبُّسُ
ترش روئی کرنا وَالتَّقْتِيرُ اور باوجود ہونے کے کھانے کپڑے کی تنگی کرنا وَالتَّنْكِيلُ
اور ناحق عذاب کرنا وَسُوءُ الظَّنِّ اور بدگمانی کرنا وَالْخَدِيعَةُ اور مکر اور فریب کرنا وَ
الْمَكْرُ اور مکر کرنا جیسا جھوٹھہ موٹھہ اپنے کو بیمار دکھلانا وَاللَّهْوُ وَاللَّعِبُ اور کھیل اور بازی کرنا وَ
الْفَضَاضَةُ اور نقصان اور زیان کرنا وَالطَّامَّةُ اور حادثہ ڈالنا یعنے کسی کو کچھہ
آفت کے آنے کی خبر سُناکر ہیبت دلانا وَالْغِلَاظَةُ اور ناپاک رہنا وَالْبَلَاهَةُ اور بیوقوفی
نادانی کرنا اسمین جسکا جاننا ضرور ہے وَالشَّمَاتَةُ اور کسی کی خرابی پر خوش ہونا وَالْعَدَاوَةُ
اور عداوت کرنا وَالْبَغْضَاءُ اور بغض رکھنا وَالْإِسْرَافُ اور جوری کرنا وَالْقَسَاوَةُ
اور سخت دلی اور بیرحمی بزدلی کرنا وَأَمَّا نَعْلَمُ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَجْعَلِ اللهُ هٰذِهِ
الْخِصَالَ اور لیکن جان تو اے محمدؐ یہہ کہ نہین گردانا اللہ نے ان خصلتونکو إِلَّا
فِيمَنْ مَقَتَهُ وَمَنْ مَقَتَهُ لَمْ يَغْفِرِ اللهُ لَهُ مگر اس مین جو بہت غضب مین آوے
اللہ تعالی اوسپر اور جو کہ اوسپر غضب خدا ہو تو نہین بخشیگا اوسکو اللہ تعالی فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پس فرمائے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فَمَا
رَأَيْتَ مِنْ خِصَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ پس تو کیا دیکھتا ہے خصلتون سے بہشت کے لوگون
کے قَالَ ابلیس نے کہا الْإِيمَانُ بِاللهِ ایمان لانا اور گرویدہ ہونا اللہ سے وَالْعِلْمُ
اور علم سیکھنا اور اوسپر عمل کرنا وَالْحِلْمُ اور بردباری اور تحمل کرنا وَالْكَرَمُ اور
نوال اور بخشش کرنا وَالْوَرَعُ اور پرہیزگاری کرنا اور حلال اور حرام کی تمیز رکھنا وَ
الصِّدْقُ اور ہر کام مین سچوئی رکھنا وَالْحَيَاءُ اور حیا اور شرم رکھنا وَالْأَمَانَةُ
اور احکام خدا و رسول اور مال اور ذہب و نیز خلایق کے امانت داری کرنا وَالسَّخَاوَةُ
اور سخاوت کرنا وَالسَّمَاحَةُ اور دوسرونکے احسان مین جوانمردی کرنا وَالْعَفْوُ
اور تقصیر مندونکی تقصیرونکو معاف کرنا وَالصَّفْحُ اور دوسرونکے گناہ سے درگذر کرنا

وَالتَّجَاوُزُ اور دوسرونکے گناہ سے درگذر کرنا آپ بھی اسکے درپے نہونا وَالنَّصِیحَۃُ
اور مومنونکو پند و نصیحت کرنا وَالْحِکْمَۃُ اور دانائی اختیار کرنا وَالْمَعْرِفَۃُ اور
پہچانت رکھنا وَالرِّضَاءُ اور نیک و بد کی تقدیر پر راضی و خوشی رہنا وَالتَّسْلِیمُ
اور حکم شرع پر گردن رکھنا یعنے تابعدار ہوجانا وَالتَّوَکُّلُ اور موافق شریعت اور
عقل کے ہر کام مین سعی و تردد کرکے اللہ پر توکل کرنا اور بجاننا یہہ کہ وہ کام اپنی
سعی و محنت سے ہوا وَالصَّبْرُ اور اضطراب اور بیقراری سے باز آکر ہر کام مین صبر
کرنا وَالشُّکْرُ اور خدا یتعالی کی نعمات پر شکر و سپاس کرنا وَالتَّوَاضُعُ اور فروتنی
و عاجزی اختیار کرنا وَالْخُشُوعُ اور عجز و انکساری رکھنا دلمین وَالرَّجَاءُ اور
خدا کی رحمت و بخشش کی امید رکھنا وَحُسْنُ الظَّنِّ اور لوگون سے نیک گمان
رکھنا وَالتَّجَنُّبُ اور پرہیزگاری کرنا وَالْقُرْبُ اور عبادت اور بندگی مین قربت
پیدا کرنا یعنے زیادہ کرنا وَالتَّوَدُّدُ نیک لوگ اور نیک کامونسے دوستی کرنا وَ
الْبَشَاشَۃُ اور خوشی اور خورمی سے زندگی کرنا وَالتَّرَحُّمُ اور ہر ایک سے مہر و
شفقت کرنا وَالتَّلَطُّفُ اور عالم سے لطف و نرمی کرنا وَالْبَذْلُ اور راہ
خدا مین خرچ کرنا وَالْاِنْصَافُ اور انصاف کرنا وَالْفِطْنَۃُ اور نیک و بد کو جلد
سمجھنا وَالتَّائِیدُ اور نیکی مین مدد کرنا وَالْفِکْرُ اور ہر امر مین اندیشہ کرنا وَالتَّدَبُّرُ
اور ہر کام مین آخر تک سوچ کرنا وَالْاَیَادِیْ اور نیکیان کرنا اور نعمتان دینا
وَالْاِنْبِسَاطُ اور ہر ایک سے کشادگی کے ساتھہ پیش آنا وَالسَّعَۃُ اور عیال و
اطفال وغیرہ کو کھلانے پہنانے مین کشادگی کرنا وَالسُّهُولَۃُ اور آسانی اختیار
کرنا سب کے ساتھہ وَالشَّجَاعَۃُ اور جوانمردی اور دلیری کرنا خوف کی جاے وَالْقَنَاعَۃُ
اور جو کچھہ میسر ہے اسپر اکتفا کرکے طمع نہ کرنا وَالزُّهْدُ اور پرہیزگاری اختیار کرنا
وَالْعِبَادَۃُ اور بندگی کرنا فَهٰذَا الَّذِیْ رَاَیْتُ مِنْ خِصَالِ اَهْلِ الْجَنَّۃِ
پس یے چیزان جو آپنے ہو اہل جنت کی خصلتونسے ہین فَقَالَ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَ
السَّلَامُ پس فرمائے نبی علیہ الصلوۃ و السلام لَقَدْ قُلْتَ فَاَصَبْتَ ہر آئینہ تحقیق

جو تو کہا پس وہ سب میں یاد کر لیا فَمَا لَكَ لَا تَتُوْبُ پس کیا ہوا تجھکو جو توبہ
نہیں کرتا فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا وَ اَنْتَ صَفِيُّ اللّٰهِ پس ابلیس نے کہا ای محمد
یہہ اور آپ برگزیدے خدا تعالیٰ کے ہیں اَنَا مَرُوْنِيْ اَنْ اَفْعَلَ مَا لَا يُرِيْدُهٗ
آپ امر کرتے ہیں مجھکو کہ کروں وہ چیز جو نہیں ارادہ کرتا ہی اسکا حقتعالے نے
فَقَالَ لِاٰدَمَ لَا تَاكُلْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَاَرَادَ اَنْ يَّاكُلَهَا فَاَكَلَ مِنْهَا
پس فرمایا حق تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو کہ تو مت کھا اس جھاڑ سے اور ارادہ کیا
یہہ کہ کھاوے اسکو پس کھائے آدم علیہ السلام اس سے وَقَالَ لِيْ اُسْجُدْ لِاٰدَمَ
وَاَرَادَ اَنْ لَّا اَسْجُدَ لِاٰدَمَ فَلَمْ اَسْجُدْ لَهٗ اور کہا حق تعالیٰ نے مجھے کہ تو سجدہ
کر آدم کو اور ارادہ کیا یہہ کہ نہیں سجدہ کروں آدم کو پس نہیں سجدہ کیا میں نے
اونکو وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَسَجَدْتُّ اور اگر چاہتا پروردگار آپ کا تو البتہ میں
آدم کو سجدہ کرتا وَلٰكِنَّهٗ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَجَعَلَ لَهَا اَهْلًا اور لیکن خدا تعالےٰ
نے پیدا کیا جنت کو اور گردانا اسکے لئے لوگونکو وَجَعَلَ الْاَنْبِيَاءَ وَالْعُلَمَاءَ وَلِيَّهُمْ
اِلَيْهَا اور گردانا نبیان اور عالمونکو متکفل اونکے بہشت کی طرف اَلَيْسَ قَدْ اَوْحَى
اللّٰهُ اِلَيْكَ آیا نہیں وحی بھیجا حق تعالیٰ نے آپ کی طرف یہہ آیت وَلَوْ شَاءَ
رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ اور اگر چاہتا پروردگار تیرا تو ہرگز نہیں کرتے وے لوگ اسکو
وَقَالَ اور فرمایا حق تعالیٰ نے اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا آیا پس جو
شخص کہ زینت دیا اسکو اسکا بدعمل پس جانتا اوسکو نیک فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ
يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ پس تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہی جسکو چاہتا ہی اور
راہ راست دکھلاتا ہی جسکو چاہتا ہی فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ
پس نجاوے تیرا نفس اوپر حسرتون سے وَقَالَ اور کہا خدا تعالیٰ نے فَاَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ پس ڈھانپے ہم اونکو تو وے نہیں دیکھتے ہیں راہ رست
فَمَا حِيْلَةُ الْمَسَاكِيْنِ اِذَا اَرَادَ اِضْلَالَهُمْ پس کیا علاج ہی مسکینونکو
جب ارادہ کرے حق تعالیٰ ان کی گمراہی کا کما قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى جیسا

فرمایا اللہ برکت والا اور بلند۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ
وے لوگ جونہین ارادہ کیا اللہ تعالیٰ یہہ کہ پاک کرے اونکے دلونکو وَقَالَ
اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ تحقیق وہ جو ظاہر ہوتا ہی بھید کہنا شیطان سے
واسطے غمگین کرنے اونکو جو ایمان لائے سو شیطان نہین ضرر پہنچا سکتا ہی اونکو کسی
چیز کا مگر ارادے سے اللہ کے فَمَا حِيْلَتِيْ فَاِذَا اَضَلَّنِيْ پس کیا علاج ہی مجھے جب
گمراہ کرے مجھہ کو اللہ تعالیٰ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پس فرمائے
نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اَخْبِرْنِيْ مَا يَقْمَعُ رَاْسَكَ تو خبر دے مجھہ کو ای ابلیس
کون چیز ٹھونکتی ہی تیرے سر کو قَالَ ابلیس نے کہا كَثْرَةُ الْاِسْتِغْفَارِ بہت استغفار
کرنا قَالَ فرمائے حضرت فَمَا يُذِيْبُ جِسْمَكَ کون چیز گلاتی ہی تیرے جسم کو
قَالَ کہا ابلیس نے سَهْلُ الْخَيْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ سہل کرنا خیل کو اور دوڑانا
گھوڑیکو خدا کی راہ مین کافرونکے ساتھہ جنگ کرنے کو قَالَ حضرت فرمائے فَمَا يُخَرِّيْ
وَجْهَكَ پس کون چیز کھروچتی ہی تیرے منہہ کو قَالَ ابلیس نے کہا اَلْمُؤَذِّنُوْنَ اذان
دینے والے قَالَ حضرت فرمائے فَمَا يَضْرِبُكَ بِالسِّيَاطِ پس کون چیز مارتی ہی تجھے تازیانے
قَالَ ابلیس نے کہا قِرَاءَةُ كِتَابِ اللّٰهِ پڑھنا قرآن کا قَالَ حضرت فرمائے فَمَا
يُدْخِلُكَ الْاَرْضَ السَّابِعَةَ السُّفْلٰى پس کون چیز تجھہ کو داخل کرتی ہی زمین کے
ساتون طبقے مین جو سب سے نیچے ہی قَالَ ابلیس نے کہا صِلَةُ الرَّحِمِ صلہ رحمی کرنا یعنے ماں باپ
کی طرف کے خویشونکو سلوک کرنا قَالَ حضرت فرمائے فَمَا يَنْضِجُ لَحْمَكَ پس کون چیز
پکاتی ہی تیرے گوشت کو قَالَ ابلیس نے کہا اَلتَّائِبُ گناہونسے توبہ کرنیوالا قَالَ
حضرت فرمائے فَمَا يَلْطِمُ خَدَّكَ پس کون چیز طمانچہ مارتی ہی تیرے گال پر قَالَ
ابلیس نے کہا اَلَّذِيْ يَغُضُّ طَرْفَهُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ وہ شخص جو ڈھانپتا ہی اپنی
آنکھون کو اس سے جسکو دیکھنا حرام کیا ہی خدا تعالیٰ نے قَالَ حضرت فرمائے فَمَا
يَنْقُصُ كَرَامَتَكَ پس کون چیز نقصان کرتی ہی تیری بزرگی کو قَالَ ابلیس نے

کہا اَلَّذِیْ یُوْفِی الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ جوکہ برابر ناپتا ہی اور بے نقصان تولتا ہی
قَالَ حضرت فرمائے فَمَا یُعَذِّبُكَ پس کون چیز عذاب دیتی ہی تجھکو قَالَ ابلیس نے
کہا اَلذَّاکِرُوْنَ اللّٰهَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ ذکر خدا تعالی کا کرنے والے صبح و شام
قَالَ حضرت فرمائے فَمَا یُؤْذِیْكَ پس کون چیز ایذا دیتی ہی تجھکو قَالَ ابلیس نے
کہا اَصْحَابُ الصَّلٰوةِ فِی الصَّفِّ الْاَوَّلِ یاران نماز کی صف اول ہین قَالَ حضرت فرمائے
فَمَنْ خِیَارُكَ مِنْ اُمَّتِیْ پس کون چیز چنی گئی ہی تیری محبت مین میری امت سے
قَالَ کہا ابلیس نے شَارِبُ الْخَمْرِ پینے والا شراب کا قَالَ حضرت فرمائے فَمَنْ اَکِیْلُكَ
پس کون ہی تیرے ہمراہ کھانیوالا قَالَ ابلیس نے کہا مَنْ لَا یُبَالِیْ مِنْ اَیْنَ اَکَلَ
مِنْ حَرَامٍ اَوْ حَلَالٍ جوکہ نہین پرواہ کرتا ہی کہ کہان سے کھایا حرام سے یا حلال سے
قَالَ حضرت فرمائے فَمَنْ جَلِیْسُكَ پس کون ہی تیرا ہمنشین قَالَ ابلیس نے کہا
اَصْحَابُ الْحَرَامِ وَاللَّعِبِ وَقِیْلٍ وَقَالٍ یاران حرام و بازی و تکرار کے قَالَ حضرت
فرمائے فَمَنْ نَاصِحُكَ پس کون ہی تیرا نصیحت کرنیوالا قَالَ ابلیس نے کہا مَنِ
اکْتَسَبَ مَالًا بِالْاَیْمَانِ الْفَاجِرَةِ جوکہ حاصل کیا مالکو جھوٹھی سوگندین کھاکر قَالَ
حضرت فرمائے فَمَنْ رَسُوْلُكَ پس کون ہی تیرا قاصد قَالَ ابلیس نے کہا اَلنَّمَّامُ
چغلی خور قَالَ حضرت فرمائے فَمَنْ مُحَدِّثُكَ پس کون ہی تیرا ہمکلام قَالَ ابلیس نے
کہا اَلَّذِیْنَ یَتَحَبَّبُوْنَ اِلَی النَّاسِ بِالْکِذْبِ جو لوگ کہ دوست رکھتے ہین عالم کیطرف
جھوٹھ کہنے کو قَالَ حضرت فرمائے فَمَنْ قُرَّةُ عَیْنَیْكَ پس کون ہی تیرے آنکھ
کی ٹھنڈک قَالَ ابلیس نے کہا اَلْحَالِفُ بِالطَّلَاقِ وَلَوْ کَانَ صَادِقًا قسم کھانیوالا
طلاق پر اگرچہ وہ سچی ہو قَالَ حضرت فرمائے وَلِمَ ذٰلِكَ یَا مَلْعُوْنُ اور کسلئے ایسا
ہی ای ملعون قَالَ ابلیس نے کہا لِاَنَّهٗ اِذَا عَوَّدَ لِسَانَهٗ عَلٰی یَمِیْنِ الطَّلَاقِ
رُبَّمَا یَحْنَثُ وَیُوْفِیْ بِیَمِیْنِهٖ مَرَّةً فَیَعُوْدُ زَانِیًا وَاَوْلَادُهٗ اَوْلَادُ الزِّنَا
اسلئے کہ تحقیق جب وہ عادت کرے زبان اسکی طلاق کی قسم پر کبھو توڑتا اور وفا
کرتا ہی اپنی قسم کو ایکبار پس عود کرتا ہی زانی ہوکر اور اوسکی اولاد اولاد زنا کی ہوتی

ہی قَالَ حضرت فرمائے فَمَنْ صَدِیْقُکَ پس کون ہی تیرا دوست قَالَ ابلیس نے
کہا اَلَّذِیْ عَلِمَ اَنَّہٗ فِیْ وَقْتِ الصَّلٰوۃِ فَاَخَّرَھَا سَاعَۃً بَعْدَ سَاعَۃٍ جو کہ
دھیان کیا تحقیق نماز کے وقت بین پس تاخیر کیا اوسکو ایک ساعت بعد ساعت
کے قَالَ حضرت فرمائے فَمَنْ اَکْرَمُ النَّاسِ عَلَیْکَ پس کون ہی لوگومین بزرگتر
تیرے نزدیک قَالَ ابلیس نے کہا مَنْ یُّبْغِضُکَ وَھٰؤُلَاءِ وَاَشَارَ اِلٰی اَصْحَابِ
رَسُوْلِ اللّٰہِ جو کہ آپ سے بغض رکھتے ہین اور ان لوگونسے عداوت اور اشارہ کیا اصحاب
رسولؐ کی طرف قَالَ حضرت فرمائے فَاَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ عِنْدَکَ پس کون ہی
لوگون سے افضل تیرے نزدیک قَالَ ابلیس نے کہا اَضَرُّھُمُ النَّاسَ بہت ضرر پہنچانیوالا
لوگون کو لوگونسے قَالَ حضرت فرمائے فَاَیْنَ بَیْتُکَ پس کہان ہی تیرا گھر قَالَ
ابلیس نے کہا اَلْحَمَّامُ نہانیکی جائے قَالَ حضرت فرمائے فَاَیْنَ مَجْلِسُکَ پس کہان
ہی تیرے بیٹھنے کی جائے قَالَ ابلیس نے کہا اَلْاَسْوَاقُ بازار قَالَ حضرت فرمائے
فَمَا قِرَاءَتُکَ پس کیا ہی تیرا پڑھنا قَالَ ابلیس نے کہا اَلشِّعْرُ نظم قَالَ حضرت
فرمائے فَمَا اَذَانُکَ پس کیا ہی تیری اذان قَالَ ابلیس نے کہا اَلْمَزَامِیْرُ راگ کی نے
یعنے طنبورہ سرود وغیرہ قَالَ حضرت فرمائے فَمَا کِتَابُکَ وَاَعْوَانُکَ پس
کیا ہی تیری کتاب اور کون ہین تیرے مددکرنیوالے قَالَ ابلیس نے کہا اَلَّذِیْ یُؤْذِنُ
النَّاسَ بِغَیْرِ حَقٍّ جو کہ حکم کرتا ہی لوگ کو ناحق پر قَالَ حضرت فرمائے فَمِنْ اَیْنَ
تَاْکُلُ پس تو کہان سے کھاتا ہی قَالَ ابلیس نے کہا یَا مُحَمَّدُ لَوْلَا النَّاسُ یَنْقُصُوْنَ
اَلْمِکْیَالَ وَیَنْقُصُوْنَ الْمِیْزَانَ لَمِتُّ جُوْعًا ای محمدؐ اگر لوگ نہین نقصان کرین
ناپ کو اور نہین کم کرین تول کو تو البتہ مرجاؤن مین بھوکھ کے سبب وَلِکُلِّ غَنِیٍّ
خَازِنٌ وَخَازِنِی الْمُطَفِّفُوْنَ اور ہر غنی کے لئے ایک خزانچی ہی اور میرا خزانچی
ناپ اور تول مین نقصان کرنیوالا قَالَ حضرت فرمائے فَمَا شَرَابُکَ پس کیا ہی تیرا
شربت قَالَ ابلیس نے کہا اَلسُّکْرُ شَرَابِیْ کیف اور نشہ کی چیز میرا شربت ہی
اَلنَّمِیْمَۃُ فَاکِھَتِیْ اور چغلی میرا میوہ ہی وَالْغِیْبَۃُ مَجْلِسِیْ اور غیبت میری

مجلسی ہی وَالْاَیْمَانُ الْکَاذِبَۃُ اُمْنِیَّتِیْ اور جھوٹی قسمان کھانا میری تمنا ہی
وَالْاَکْلُ وَالشُّرْبُ بِالشِّمَالِ شَہْوَتِیْ اور کھانا اور پینا ڈاوین ہاتھہ سے میری
خواہش ہی وَکَشْفُ الْعَوْرَۃِ تَجَمُّلِیْ اور کھولنا شرمگاہ کو میرا تجمل ہی وَلُبْسُ
نِعَالِ الشِّمَالِ قَبْلَ الْیَمِیْنِ اِرَادَتِیْ اور پہننا جوتا ڈاوین پانوٗن سے میرا ارادہ ہی
وَالْبَوْلُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَۃِ رِضَائِیْ اور پیشاب کرنا روبرو قبلہ کے میری رضامندی
ہی وَتَشْبِیْکُ الْاَصَابِعِ تَسْبِیْحِیْ اور پھوڑنا انگلیون کو میری تسبیح ہی وَتَشْبِیْکُ
الْاَصَابِعِ حَوْلَ الرُّکْبَۃِ فَرْحَتِیْ اور انگلیون مین انگلیان ملانا تلووٗن پر بیٹھہ کے
زانو کے اطراف میری خوشی ہی وَقَطْعُ الرَّحِمِ صِلَتِیْ اور کاٹنا رحم کو صلہ میرا
یعنے ماں باپ کی طرف کی قرابت کی عداوت وَنَقْضُ التَّوْبَۃِ شُکْرِیْ اور
توڑنا توبہ کو میرا شکر ہی وَالنَّوْمُ عِنْدَ الْعَتَمَۃِ رَاحَتِیْ اور سونا نزدیک نماز
عشا کے میری راحت ہی وَمَا اَحَدٌ فِیْ طَلَبِ مَالٍ حَرَامٍ وَفَرْجٍ حَرَامٍ اِلَّا
وَاَنَا رَفِیْقُہٗ اور نہین کوئی طلب مین مال حرام اور فرج حرام کے مگر کہ مین رفیق
نہین وَلَا جَامَعَ اَحَدٌ اِمْرَاَتَہٗ وَلَمْ یُسَمِّ قَبْلَ ذٰلِکَ اِلَّا وَاَنَا مَعَہٗ اور
نہین ہی کوئی مجامعت کرنیوالا اپنی عورت سے جس حال مین کہ بسم اللہ نہ کہیگا آگے
اسکے مگر مین رہون اسکے ساتھہ یعنے مجامعت کے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم
نہین پڑھنے والے کے ساتھہ مین رہتا ہون وَاِنْ لَّمْ تُصَدِّقْنِیْ فَاقْرَءِ الْاٰیَۃَ
اور اگر آپ سچا نہین جانتے ہین مجھے تو پڑھتا ہون آیت کو قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
فرمایا خدا تعالی وَشَارِکْھُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ اور تو شریک کرلے اونکو مال
اور اولاد مین فَقَالَ پس حضرت فرمائے اَیُّ اَعْمَالٍ اَبْغَضُ اِلَیْکَ کون
اعمال تیری طرف زیادہ بغض رکھنے والے ہین قَالَ ابلیس نے کہا صَلٰوۃُ
الصَّبِیِّ وَصِیَامُہٗ نماز بچون کی اور روزہ اونکا قَالَ حضرت فرمائے ھَلْ
مِنْ اِمْرَاَۃٍ لَّمْ تَقْدِرْ اَنْتَ عَلَیْھَا آیا کوئی ہی عورت سے جو نہین قدرت رکھتا
ہو تو اوسپر قَالَ ابلیس نے کہا نَعَمْ ہان ہی مَرْیَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَاٰسِیَۃُ اِمْرَاَۃُ

فِرْعَوْنَ وَزَوْجَتُكَ خَدِيْجَةُ بَعْدَ اِسْلَامِهَا مریم بیٹی عمران کی اور آسیہ
جورو فرعون کی اور بی بی آپ کی خدیجہ بعد مسلمان ہونے کے وَفَاطِمَةُ بِنْتُكَ
اور فاطمہ آپ کی بیٹی قَالَ حضرت فرمائے فَمِنَ الرِّجَالِ پس کون ہے
مردوں سے جو قدرت بنا دے تو او سپر قَالَ ابلیس نے کہا رَجُلٌ لَمْ يَنْظُرْ
اِلٰى وَجْهِ امْرَاَةٍ وہ مرد ہے جو نہیں دیکھتا ہے کسی عورت کے منہ کیطرف وَاِنَّمَا
النَّظَرُ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِيْ اور نہیں ہے نظر کرنا عورتوں کی طرف مگر وہ نظر
ایک تیر ہے میرے تیروں سے یعنے عورت پر شہوت سے نظر کرنا ابلیس کی تیر
ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ فِتْنَةَ دَاؤُدَ مَا جَاءَتْ اِلَّا مِنْ قِبَلِ النَّظَرِ آیا تو نہیں جانا
ای رسول فتنہ داؤد علیہ السلام کا نہیں آیا مگر نظر کرنے کی طرف سے وَيُوْسُفُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا هَمَّ بِفَاحِشَةٍ حَتّٰى اَبْصَرَ زُلَيْخَا اور یوسف علیہ السلام نہیں
قصد کئے بدی کا تب تک کہ دیکھا زلیخا کو شرارت پر فَبَارَكَ اللّٰهُ فِي النِّسَاءِ
پس برکت دیا اللہ تعالی عورتوں میں مردونکا شکار او نہیں ہیں ہے یعنے فریفتہ
کرنا اونکا قَالَ حضرت فرمائے فَاَيُّ الرِّجَالِ اَحَبُّ اِلَيْكَ پس کون مرد ہے جو
زیادہ دوست ہے تیری طرف قَالَ ابلیس نے کہا غَنِيٌّ سَارِقٌ وَعَالِمٌ فَاسِقٌ
تونگر جو چور ہے اور عالم جو بدکار ہے قَالَ حضرت فرمائے فَاَيُّ الرِّجَالِ اَبْغَضُ
اِلَيْكَ پس کون مرد ہے زیادہ بغض رکھنے والا تیری طرف قَالَ ابلیس نے کہا
غَنِيٌّ سَخِيٌّ عَالِمٌ اَوْرَعُ وہ تونگر جو سخی ہے اور وہ عالم جو پرہیزگار ہے فَاِنَّ
الْعَالِمَ الْوَاحِدَ الْوَارِعَ اَشَدُّ عَلَيَّ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ وَالْاِمْرَاَةُ الْفَاجِرَةُ اَحَبُّ
اِلَيَّ مِنْ اَلْفِ فَاجِرٍ پس تحقیق وہ ایک عالم جو پرہیزگار ہے سو سخت تر ہے مجھپر
ہزار عابد سے اور وہ عورت جو فاجرہ ہے سو دوست تر ہے میری طرف ہزار بدکار
مردوں سے يَا مُحَمَّدُ اِنَّ الشَّيَاطِيْنَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِالنَّاسِ اِذَا اجْتَمَعُوْا
فِي الْمَسَاجِدِ يَطْرَحُوْنَ عَلَيْهِمُ النُّعَاسَ ای محمد تحقیق شیطانان جو متعین
ہیں لوگوں کے ساتھ جب جمع ہوتے ہیں لوگ مسجدوں میں تو ڈالتے ہیں اونپر خواب

اور اونگنے کو حتّٰی یبطلوا طہارتہم یہانتک کہ وے توڑ دیتے ہین انکی طہارت کو وَالْاٰخِرِیْنَ الْمُوَکَّلِیْنَ بِالْکَیْلِ لَایَتْرُکُوْنَہُمْ یُوْفُوْنَ حَتّٰی یَاْخُذُوْا وَفَاءَ الْکَیْلِ اور دوسرے شیطانان جو متعین ہین ماپنے والون کے ساتھ سونہین چھوڑتے ہین اونکو جو بھر ماپین یہانتک کہ پکڑ لیتے ہین یعنی روکتے ہین بھر ماپنے کو وَالْاٰخَرِیْنَ لَیْسَ لَہُمْ شُغْلٌ اِلَّا یُطَالِبُوْنَ النَّاسَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ حَتّٰی یُخْبِرُوْا فَتَبْطُلُ اُجُوْرُہُمْ دوسرے شیطان نہین ہے اونکو کوئی شغل مگر یہہ کہ ترغیب دیتے ہین لوگون کو طرف اُس چیز کے جو وے لوگ کرتے ہین یہان تک کہ وے لوگ جاتنے ہین اپنے کو نیکان کرکے پس باطل ہوتے ہین اونکے اجران لِاَنَّ الصَّدَقَۃَ اِذَا کَانَتْ سِرًّا کُتِبَ اَجْرُہَا تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ ضِعْفًا کیونکہ صدقہ جب پوشیدہ ہووے تو لکھے جاتے ہین اسکے اجران نود پر نود وچند ان وَلَوْ شَاءَ رَبُّکَ لَا یُعَذِّبُ اَحَدًا اور اگر چاہتا پروردگار آپ کا تو عذاب نہ کرتا کسیکو وَلٰکِنْ بَابٌ عَلَیَّ اور البتہ تو نہ بخشتا اللہ تعالیٰ سب کو میرے ضرر پر وَلٰکِنْ تَمَّتْ کَلِمَۃُ رَبِّکَ اور لیکن تمام ہوا کلمہ پروردگار کا آپ کے جو یہہ ہے فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّۃِ وَفَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ پس ایک گروہ جنت مین ہے اور ایک گروہ دوزخ مین یا اللہ یا رحمٰن

مترجم اور سب مسلمانونکو اپنے حفظ و امان مین رکھ

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ بِحُرْمَۃِ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ

تمت

الحمد للہ والمنہ کہ یہہ نسخہ نوادر المشتہر بہ زواجر کہ جس کا نام ترجمہ آدم
فی الحدیث ہی معہ ابلیس نامہ باہتمام اضعف عباد اللہ الرحیم قاضی
فتح محمد و قاضی عبد الکریم اخوان الحاج قاضی ابراہیم صاحب
مغفور ابنا الحاج قاضی نور محمد صاحب مبرور ساکن پلپندر
و بتصحیح جناب مولانا مولوی نور محمد صاحب المتخلص
بہ فارغ و جناب مولانا مولوی محمد احسان
الٰہی صاحب کے بتاریخ ۲۵
جمادی الاول سنہ ۱۳۰۳ ہجری
مطبع نامی فتح الکریم
میں مطبوع ہوا

تاریخ طبع کتاب ہذا از تصنیف خاکسار شیخ عبد القادر ابن مرحوم شیخ محی الدین عفی اللہ عنہ

چمن آرائے عالم کی عطا سے — عنایات جناب کبریا سے
بہار طبع سے جب دم یہہ نسخہ — ہوا مانند گلزار شگفتہ
جناب قاضی فتح محمد — دگر عبد الکریم نیک ارشد
یہہ دو صاحب نے کر سعی فراوان — بہت زر خرچ کرکے حتی الامکان
چھپایا اس کتاب بے بہا کو — کیا پھر بندۂ عاجز وفا کو
کہ ہو رنگین اک تاریخ اسکی — ہوں پیدا جس سے کامل سال ہجری
تو میں نے جہد سے کچھ فکر جب کی — "بہار پر فضا" تاریخ نکلی

کتبہ خاکسار شیخ عبد القادر ابن مرحوم شیخ محی الدین

کتب متفرقہ
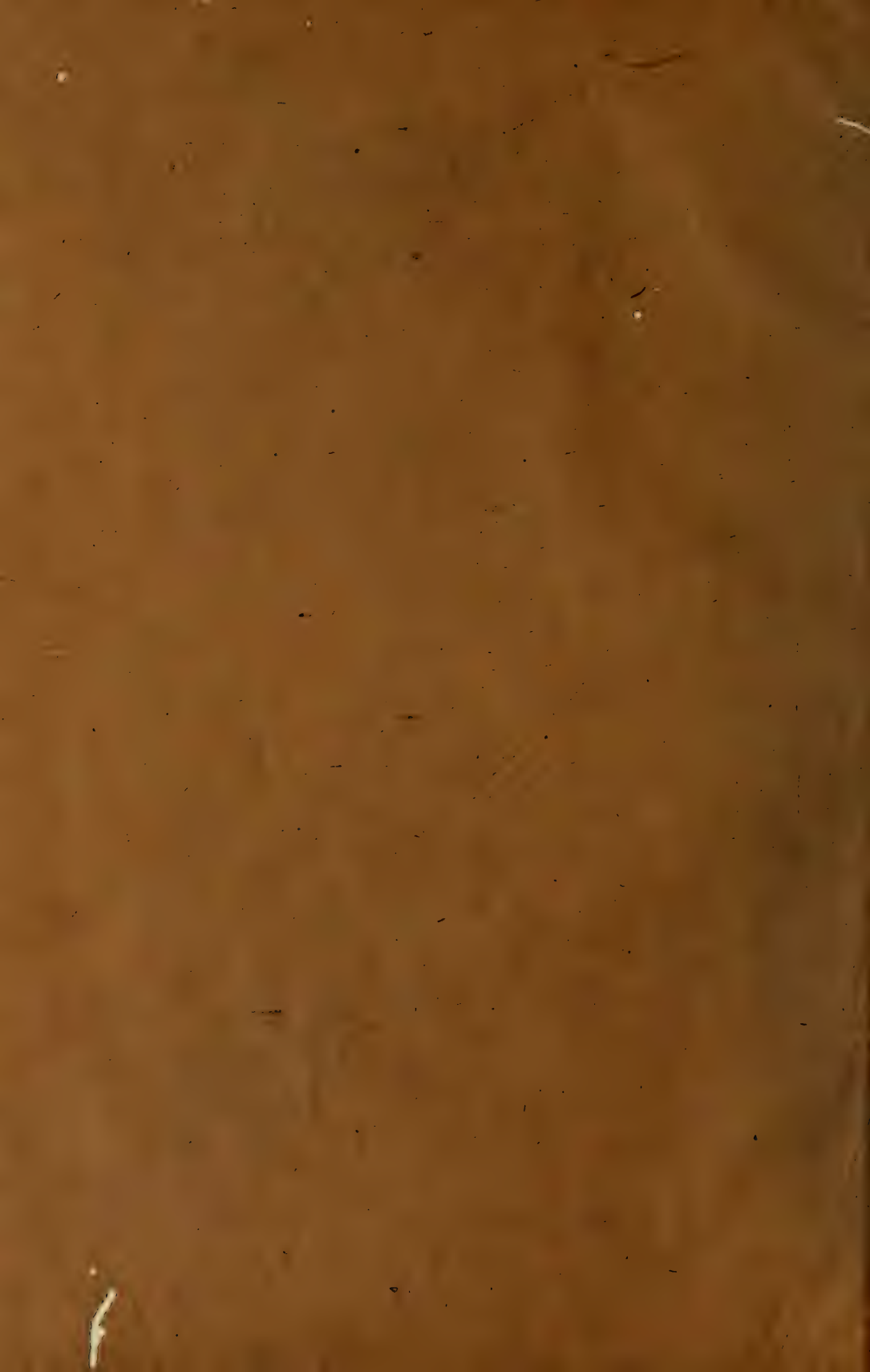
تحفۃ الطرفین وہدیہ فریقین
کرسی نامہ آنحضرت منظوم
مجموعہ شش رسالہ معہ رسالہ صدقہ
فطر وشب قدر وغیرہ
صراط الاسلام معہ صراط النجات
روح الایمان والاسلام
حیرۃ الفقہ
علم الفرائض
نافع خریداران
رسالہ گوشہ ونکاح ثانی
تحفۂ احمدی در صیغہ نکاح
سراج الحیات جلد دویم مصباح
الحیات معہ ۳۳ رسالہ یعنی اسناد وقصیدہ
بردہ رسالہ حق والدین ورسالہ تہذیب النساء
غرور المسلمین
سکرات نامہ
حیات القلوب یعنی مناسک الحج فارسی
مجموعہ حافظ الخطب ہندی معہ نظم ونثر
نظام الاسلام
کنز الرحمۃ یعنی ہفت نقشہ جات
مدینہ منورہ مکہ معظمہ وغیرہ ۔
تنبیہ المضلین
کنز المصلی
مردہ احوال
داد نامہ خاتون جنت
قصہ وحیہ کلبی
کیفیت ختم القرآن
راہ نجات

تحفۃ الاخوان فقہ ہندی
کفایت الاسلام فارسی
کفایت الاسلام اردو
فقہ شافعی
ضوابط شافعی

کتب عربی مذہب شافعی رحمۃ اللہ

فتح القریب
متن الزبد
ابی شجاع

کتب المولود وقصاید اردو

حافظ الایمان در نعت رسول آخر الزمان
رحمۃ للعالمین مولود شریف
خمسہ قدسی در نعت
دیوان لطف در نعت
مجموعہ مدحیات ومناقبات
قصاید نعتیہ وعشق مصطفیٰ
اعجاز غوثیہ در کرامات پیر دستگیر رح
تذکیر العارفین در احوال سید
الکاملین ۔
محفل سترھوین جناب غوث الاعظم
زین المجالس یعنی گیارہ مجالس در
مناقب غوث الاعظم ۔
سخاوت نامہ سیدنا علی وخاتون جنت
گلزار احمدی در نعت وقصاید نعتیہ
ومرثیہ والوداع ماہ رمضان وغیرہ
سودائے آخرت معہ توشۂ عاقبت وقصاید
نعتیہ ومخمس والوداع رمضان وغیرہ

مصباح المجالس در معراج آنحضرت
ہشت بہشت یعنی ۱۲ مجالس ومعہ ۹
رسالہ تن پیبک من ہرن آرام
دل وراحت جان وغیرہ
مجموعہ مولود وبابہ حلیہ
مجموعہ ہیبت ویک رسالہ معجزہ شق القمر
مجموعہ ہرنی وائی حلیہ وغیرہ
نسیم جنت معہ خیابان فردوس
گلشن فردوس یعنی مجموعہ چہار مولود
معہ بہار جنت وبوستان مسیح
گلستان ہجران ورومنہ رسالات وغیرہ
مولود غلام امام شہید
توصیف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
دیوان سنی در نعت
کشتی نامہ رسول اکرم وابوجہل
مولود طاہریہ
مجموعہ نور نامہ وفات نامہ وغیرہ
جامع المعجزات مسمی بہ کلام المبین
شادی نامہ حضرت خدیجۃ الکبرا
شادی نامہ خاتون جنت
اعجاز احمدی منظوم یعنی دوازدہ
مجالس بیان آنحضرت از روز ولادت
تا وفات
مجموعہ سی رسالہ کرشمہ سوداگر عجم
لولی نامہ حلیہ شریف معجزہ خواب
وغیرہ ۔
دیوان قابل در نعت
مجموعہ نجم الضیا در نعت
مظاہر الاعجاز واحوال فرزندان جابر رض

گلشن قدس یعنی قصاید نعتیہ
روضۃ القادری
گلدستہ تجلیات سراپا رسول اکرم
گلزار قادری وقصیدہ در منا[illegible]
غوث الاعظم وچند آمین
آداب خلفائے راشدین
حافظ الاسلام در مولود وسیر
بنظم ونثر
گلشن حافظ قصاید
گلستان نعت وبوستان [illegible]
معہ قصاید ومعجزات
مجموعہ مناقب
روضۂ روحانی
قصاید شرف الانام فی ثنا[illegible]
محمد علیہ السلام
ریاض حافظ
عروس المجالس
معجزہ ہرنی
مخزن حافظ
مولود احمدیہ

کتب تصوف وحکایات اردو مطبوعہ بمبئی

مجموعہ رموز العالمین
باغ ارم ترجمہ مثنوی مولانا [illegible]
حکایت الصالحین
ریاض العارفین
پنجمی نامہ منطق الطیر
گنج خوبی ترجمہ اخلاق محسنی